


روئیداد

مناظرہ تعویذ

راولپنڈی

شاہ محمد ربانی

کی عبرتناک شکست

مناظرے کے ثالث کا

فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاری شاہ محمد ربانی صاحب کا تعارف جماعت اہل حدیث میں تعویذ کے نام پر دکانداری چمکانے والے کی حیثیت سے ہوتا ہے بڑے بڑے علماء ان کے فتووں کی زد میں آئے۔

ان کی تقاریر اور دروس کا مرکزی نقطہ تعویذ شرک و بدعت کفر اور حرام میں ہوتا ہے چاہے وہ قرآنی ہی کیوں نہ ہوں اور اگر بات صرف علمی دلائل تک محدود ہوتی تو شاید ہمیں یہ مناظرہ چھاپنے کی ضرورت پیش ہی نہ آتی۔ لیکن قاری صاحب کا اپنی ڈائریوں اور پمفلٹوں میں انداز تحریر اتنا گھٹیا اور جھوٹ پر مبنی ہے کہ حافظ عبدالکریم مدیر کلیۃ البنات ڈیرہ غازیخاں (جنہوں نے مکہ المکرمہ میں قاری صاحب کے خلاف فیصلہ دیا تھا) نے قاری صاحب کی ڈائری میں اپنے بارے میں ایک فیصلہ (جوانہوں نے دیا ہی نہ تھا) پڑھ کر فرمانے لگے قاری صاحب میرے حوالے سے جو جھوٹ آپ نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے اسے حذف کردیں ورنہ میں اس کی تردید چھپوادوں گا۔ لیکن قاری صاحب ڈھٹائی کے ساتھ اب بھی اس جھوٹ کو چھاپ رہے ہیں۔

لہذا ہم نے مناسب سمجھا کہ کئی سال پہلے وہ مناظرہ تعویذ جو جامع مسجد اہل حدیث سرکلر روڈ راولپنڈی میں ہوا اس کو چھپوادیا جائے تاکہ قاری صاحب کا پول کھل جائے اور لوگوں کو یقین ہو جائے کہ کفر و شرک کی توپوں کا منہ جماعت اہل حدیث کی طرف کرنے والے قاری صاحب مناظرہ سے کیسے جان چھڑا رہے ہیں مناظرہ کی تفصیل پڑھ کر آپ یقیناً لطف اندوز ہوں گے۔

احسن فاروقی

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ ☆ سنیں جی سنیں، حرم میں جو بات ہوئی تھی وہ سنیں، قاری شاہ محمد ربانی صاحب موجود ہیں۔ حافظ عبدالکریم صاحب۔ خالد چنگوانی صاحب اور ان کے ایک ساتھی بھی وہاں موجود تھے، قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے ان سے میری کتاب کے بارے میں کچھ باتیں کیں، انہوں نے کہا کہ میری کتاب میں کتے کے تعویذ کے بارے میں کچھ ایسی بات ہے۔ تو ان کو مہلت دی گئی کہ حرم میں بیٹھ جائیں اور پڑھیں۔ یہ دو گھنٹے تک اس کتاب کا مطالعہ کرتے رہے، دو گھنٹے کے بعد جو ثالث بنے تھے، انہوں نے قاری صاحب سے یہ کتاب لے لی اور وہ فیصلہ دیا جو ہم نے اپنی کتاب کے آخر میں چھاپا ہے کہ قاری صاحب اپنا موقف ثابت نہ کر سکے۔ اور اس شخص کے لئے جو جھوٹا ثابت ہوگا پانچ سو ریال جرمانہ رکھا گیا تھا، ان کی طرف سے قاری اقبال نے پانچ سو ریال ضمانت کے طور پر جمع کرایا تھا، اور جب قاری صاحب ثابت نہ کر سکے اور ثالثوں نے فیصلہ بھی دے دیا کہ دو گھنٹے کی ورق گردانی کے باوجود قاری صاحب وہ الزام جو مجھ پر عائد کرتے تھے، ثابت نہ کر سکے، اس لئے قاری صاحب غلط ہیں ان کی بات ثابت نہیں ہوتی۔

اب انہوں نے نیا پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ اگر میں جھوٹا تھا تو مجھ سے جرمانہ کیوں نہ لیا گیا۔ دراصل بات یہ تھی کہ قاری اقبال صاحب جو مکے میں رہتے ہیں، اس غریب کے یہ پیسے لگوانا چاہتے تھے، اگر ان کی جیب سے جرمانہ نکلتا تو میں کبھی نہ چھوڑتا۔ قاری اقبال صاحب کہنے لگے کہ آپ 500 ریال لے لیں۔ قاری شاہ محمد ربانی صاحب کے میرے پاس ٹینٹ، بانس اور برتن پڑے ہیں، جو یہ حج کے دنوں میں لگاتے ہیں، وہ بیچ کر میں اپنی رقم پوری کر لوں گا۔

یہ تھی ہماری کہانی، قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے مکہ میں ثالثوں کو لکھ کر دیا کہ،

"آئندہ نہ میں تعویذ کے موضوع پر تقریر کروں گا، نہ تحریر دوں گا اور نہ ہی درس دوں گا۔ میری توبہ ہے۔

یہ لکھی ہوئی تحریر بھی میرے پاس موجود ہے، اور اسی کا کچھ حصہ ہم نے اپنی کتاب کے آخر

میں چھاپا ہے۔ آج اللہ تعالیٰ نے قاری صاحب کو بھیج دیا ہے، یہ ہر جگہ کہتے پھرتے ہیں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ آج یہاں ہمارے پاس تشریف لائے ہیں تو یہ ثابت کریں گے کہ قرآنی تعویذ شرک ہے"۔ پھر اس کے بعد آگے بات چلے گی۔

محمد احسن فاروقی ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب اپنی جنتریوں میں بھی بہت کچھ لکھتے ہیں۔ یہ تو بہت نازیبا بات ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ ☆ چلیں چھوڑیں اس بات کو۔ یہ ان کا اپنا مسئلہ ہے، اب یہ اپنے اس عقیدے کو ثابت کریں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ حمد و ثناء کے بعد، الحمد للہ دوستو، بزرگو، مجھے پتہ نہیں تھا کہ ڈاکٹر سید صاحب کا عربی میں مناظرہ ہے، جو کچھ گفتگو میں نے سنی ہے یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آپ اپنی بات کریں، چھوڑیں اس کو۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اسی موضوع پر آرہا ہوں، اس کے لئے وقت چاہئے۔ موضوع چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ موضوع قرآنی تعویذ شرک ہے۔

شاہ محمد ربانی صاحب: کوئی ثالث چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ چھ ثالث پہلے ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یار بات تو سنو، یہ تو اچھی بات نہیں کہ کھپ پے جائے (شور پڑ جائے) میں کچھ کہوں، طالب صاحب کچھ کہیں۔ دیکھو جی کوئی ٹائم ہونا چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ساری رات پڑی ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ساری رات پڑی ہے۔ کوئی تیاری ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ان کی ہمیشہ تیاری ہوتی ہے، تعویذ کے موضوع پر یہ تعویذ کے سپیشلسٹ ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اب مجھے پتہ نہیں اصحاب کہف پر مناظرہ کرنا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اصحاب کہف پر نہیں قرآنی تعویذ پر ہم بات کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ قرآنی تعویذ پر مناظرہ کرنا ہے، کس وقت کرنا ہے۔ وقت کیا ہوگا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہی وقت ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پہلی نشست کتنی ہوگی۔ دوسری کتنی ہوگی۔ مجھے پتہ نہیں۔

سامعین میں سے ایک صاحب بولے، جتنی آپ کہیں گے اتنی ہوگی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ سب بولیں، میں اس چیز کا قائل نہیں، اس کا لطف نہیں آتا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کوئی دوسرا نہ بولے، صرف اسلم صاحب بولیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پہلے میری بات سن لو۔ اس وقت میں مناظرہ کرنے کے لئے تیار نہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس کی وجہ بھی بتادیں؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ دراصل میں سفر کر کے آیا ہوں، تھکاوٹ ہے اور عمر بھی زیادہ ہے، آپ نوجوان ہیں، مناظرہ میں بولنا پڑتا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب ٹائم لے لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آج بات مختصر کر لیتے ہیں، ثالث تین ہوں گے، طالب صاحب بھی بار بار کہتے ہیں، چلو آج مناظرہ کر ہی لیتے ہیں، یہ بارہا فرماتے ہیں، مکے میں کہا، مگر میں نے مناظرہ نہ کیا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیوں نہ کیا، دراصل قاری صاحب بھاگ گئے تھے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مکے میں ایک بات تھی، یہ بار بار کہتے تھے مناظرہ کرو، مناظرہ کرو، میں نے کہا میں مناظرہ نہیں کرتا، کیوں؟ اس لئے کہ طالب صاحب نے اپنی کتاب میں یہ لکھا ہے کہ " اصحاب کہف کلبھم قطمیر " اصحاب کہف کے کتے کے طفیل کوئی دعا کرتا ہے، تو یہ شرک بھی نہیں

اور بدعت بھی نہیں۔ میں کہتا ہوں یہ شرک بھی ہے اور بدعت بھی ہے۔ یہ فرماتے ہیں، شرک بھی نہیں بدعت بھی نہیں، اب جب تک کتا دور نہ ہوگا۔ کتے کو نہیں نکالیں گے کنویں سے تو کنواں کبھی بھی پاک نہیں ہوگا۔

تو دوستو اور بزرگو۔ میری خواہش ہے میری تمنا ہے کہ مل کر سارے پہلے کتے کو دور کرلیں۔ کتا پانی سے نکل جائے گا تو پانی پاک ہو جائے گا۔ تو پھر پانی بھی پئیں گے، وضو بھی کریں گے، نماز بھی پڑھیں گے۔

اور سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس وقت میں مناظرہ نہیں کروں گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ صبح کا وقت لے لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ سارے دوست میرے پاس وادی سون میں تشریف لے آئیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ وہاں مناظرہ ہوگا؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ہاں وہاں مناظرہ ہوگا، یہاں نہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ جیسے الدعوۃ والے کہتے ہیں یہاں نہیں کنٹر میں مناظرہ کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اگر یہیں مناظرہ کرنا ہے تو آج نہیں کل رکھ لو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ٹھیک ہے۔ رکھ لیا۔ لکھو اس بات کو لکھو، اور ٹائم پوچھو، کتنے بجے ہوگا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اللہ کے بندو، میں سفر سے آیا ہوں، تھکاوٹ ہے۔ میری خواہش تھی، دس پندرہ دن کے بعد۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نہیں کل ہی ہوگا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اچھا کل ہی سہی، پھر سامعین سے پوچھا، آپ کی خواہش ہے کل ہی

ہو جائے؟

ایک سامع ☆ کب؟ کون سی نماز کے بعد؟

محمد احسن فاروقی ☆ آپ نہ بولیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب سے پوچھیں، جس وقت وہ تیار ہوں؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ٹائم جو ہے (پھر سوچنے لگے)۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ ☆ ڈائری میں دیکھ لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کل ------9 بجے رکھ لیں۔

سامعین ☆ رات نو بجے؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ 9 بجے صبح اللہ کے بندو۔

سامعین ☆ لوگوں نے دفتر اور کاروبار پر جانا ہے، کوئی اور وقت رکھیں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ نہ جی نہ، صبح نہ رکھو، کوئی بھی نہ ہوگا۔

شفیق الرحمٰن صاحب ☆ لوگوں کو کیسٹیں سنا دیں گے۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ نہیں، یہ کوئی بات نہیں، کہ دونوں بزرگوں کو کمرے میں بھیج کر ہم دفتروں میں چلے جائیں، کوئی اور وقت رکھنا چاہئے۔

تمام سامعین اصرار کرنے لگے کہ کل شام کا ٹائم رکھیں، ورنہ ہمارے ساتھ زیادتی ہوگی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ زیادتی تو آپ لوگ میرے ساتھ کر رہے ہیں، میں تھکا ہوا آیا ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ زیادتی کس بات کی؟ آج تو مناظرہ کر ہی نہیں رہے۔ کل کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ چلیں کل عصر کے بعد رکھ لیتے ہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ میں تو ہر وقت تیار ہوں۔

محمد احسن فاروقی ☆ لیکن کل عصر کے بعد رکھیں، تو پھر مغرب آجائے گی پھر عشاء آجائے گی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ مغرب کا وقت رکھیں عشاء لیٹ کی جا سکتی ہے۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ میرا خیال ہے عشاء پڑھ کے بیٹھ جائیں؟

محمد احسن فاروقی ☆ ہاں یہ بہتر ہے، عشاء کے بعد گفتگو ہو۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ پھر چاہے، رات کے بارہ بج جائیں؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ نہیں جی نہیں، عشاء کے بعد میں بالکل مناظرہ نہیں کروں گا، عشاء کے بعد میں جلدی سو جاتا ہوں، یہ کوئی مذاق تھوڑا ہی ہے۔

محمد احسن فاروقی ☆ مغرب کے بعد رکھ لیں۔

سامعین ☆ یہی ٹھیک ہے۔ مغرب کے بعد رکھ لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ٹھیک نہیں ہے، پھر سوچ میں پڑ گئے، پھر بولے کل مغرب کے بعد ٹھیک ہے، آپ لوگ راضی ہیں؟

محمد احسن فاروقی ☆ یہ روز روز کا مسئلہ آج نبٹنا چاہئے۔

سامعین ☆ یک زبان ہو کر بولے، ہم سب راضی ہیں۔

شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں راضی ہوں۔

محمد احسن فاروقی ☆ کل 19 تاریخ ہے۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ نہیں کل 20 تاریخ ہے، بعد نماز مغرب۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں راضی نہیں ہوں، لیکن آپ کو راضی کرنے کے لئے میں راضی ہو جاتا ہوں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ راضی ہو گئے ہیں ناں؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ لوگوں کی خواہش ہے؟ تمنا ہے؟ میں اس پر راضی نہیں ہوں۔ آپ کو راضی کرنے کے لئے راضی ہو جاتا ہوں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ موضوع کیا ہوگا؟

محمد احسن فاروقی ☆ موضوع ہوگا، قرآنی تعویذ شرک ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ دیکھو دوستو اور بزرگو! میں اس طرح بات نہیں کر سکتا کہ لوگ باتیں کریں۔

محمد احسن فاروقی ☆ روک دیا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں اس طرح بات نہیں کر سکتا۔

محمد احسن فاروقی ☆ سب کو روک دیا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مناظرے میں بھی یہی ہوگا، پانچ منٹ شاہ صاحب بولیں گے اور پانچ منٹ میں بولوں گا۔

محمد احسن فاروقی ☆ بالکل صحیح ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ شور وغل اور یہ کھپ۔

محمد احسن فاروقی ☆ جب آپ باتیں کریں گے، دوسرا کوئی نہ بولے گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اور وقت صرف ایک گھنٹہ ہوگا۔ خلاص۔

محمد احسن فاروقی ☆ نہ، نہ، نہ، فیصلے تک، فیصلے تک۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں نہ مانوں والی بات ہوگی۔

محمد احسن فاروقی ☆ فیصلے تک بات ہوگی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ چلو آدھ گھنٹہ، بس۔

محمد احسن فاروقی ☆ آدھا گھنٹہ آپ بولیں گے اور آدھا گھنٹہ شاہ صاحب بولیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ تیس منٹ تھوڑے ہیں کیا؟

محمد احسن فاروقی ☆ ایک گھنٹہ تھوڑا اور آدھا گھنٹہ زیادہ، یہ ہمیں نہیں چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ٹھہریں جی ٹھہریں، مغرب کے وقت کا مسئلہ تھا، ایسا

کریں، صبح فجر کی نماز کے بعد کا وقت رکھ لیں۔

محمد احسن فاروقی ☆ جی ہاں! یہ ٹھیک رہے گا، کوئی نماز بھی درمیان میں نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ بس یہی وقت بہتر رہے گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ (سامعین کی طرف اشارہ کر کے) یہ ساتھی کہتے ہیں کہ دکانوں پر بھی جانا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ ہم بھی مناظرہ میں بیٹھیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ جانے دیں، صبح آٹھ بجے کوئی دکان نہیں کھولتا۔

محمد احسن فاروقی ☆ ٹھیک ہے، فجر کے بعد بہت اچھا ٹائم ہے، ان شاء الرحمٰن

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اچھا، (بڑے افسردہ لہجے میں)، جس طرح آپ کہتے ہیں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ فجر کتنے بجے ہے؟ 3.35 پر۔

محمد احسن فاروقی ☆ ہم کیسے پہنچیں گے؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ رات یہیں سو جائیں، ہاں تو فائنل ہو گیا کہ صبح 3.35 پر اور ٹائم کی پابندی نہیں ہے جب تک فیصلہ نہ ہوگا، گفتگو ہوگی۔

محمد احسن فاروقی ☆ بالکل، اس کی پابندی کوئی نہیں کہ مناظرہ دو گھنٹے یا چار گھنٹے، یہ پابندی نہیں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کیوں نہیں پابندی، مناظرہ میں نے کرنا ہے یا تم نے کرنا ہے؟

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ ثالث تو ہم ہوں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ کو ثالث کس نے بنایا ہے؟

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ربانی صاحب آپ اپنا ثالث لے آئیں، یہ ہماری طرف سے ثالث ہوں گے۔ سارا دن گفتگو ہوگی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اتنا لمبا ٹائم سارا دن؟

محمد احسن فاروقی ☆ آپ چاہے 10 منٹ یا ایک گھنٹے میں فارغ ہو جایئے گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کم از کم چار گھنٹے ٹائم ہوگا۔

شاہ محمد ربانی صاحب: خَيْرُ الْكَلَامِ مَاقَلَّ وَ دَلَّ ۔خلاصہ مختصر ابات ہوگی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دس منٹ میں فارغ ہو جائیں ان کی مرضی مگر ٹائم کم از کم چار گھنٹے ہونا چاہئے۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ دس منٹ میں فارغ ہو جائیں یا دس گھنٹے میں، پابندی کوئی نہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ دیکھو اصول یہ ہے سارے پڑھے لکھے ہو، ٹائم مقرر ہونا چاہئے۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ حضرت صاحب! مناظرے کا ٹائم مقرر نہیں ہوتا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اچھا، خیر، آگے چلو، تعویذ پر مناظرہ ہوگا، ٹھیک ہے، سنو، قرآنی تعویذ شرک ہے بدعت ہے جو کچھ بھی ہے، سب سے پہلے کتے پر مناظرہ ہوگا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نہیں نہیں، پہلے میرا جواب سن لو، آپ کافی دیر سے بول رہے ہیں؟ اب میرا جواب سنیں، کوئی نہ بولے، یہ کہتے ہیں کہ میں میں نے مناظرہ کرنے کو کہا، شاہ صاحب نے نہیں کیا، یہ غلط کہتے ہیں، انہوں نے حرم میں بیٹھ کر ڈیرہ غازی خان کے ایک آدمی خالد سے وعدہ کیا کہ نماز مغرب کے بعد ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب سے مناظرہ کروں گا، اس بیچارے خالد نے تین چار سو ریال خرچ کر کے مرغے پکائے دعوت کی، یہ دو تین سال پرانی بات ہے پندرہ بیس آدمی بلائے ہم ان کے گھر پہنچ گئے، قاری شاہ محمد ربانی صاحب نہیں پہنچے، بہت تلاش کیا گیا، مغرب ہوگئی، روزہ کھل گیا، کھانا شروع ہوگیا، یہ نہ پہنچے، ایسے غائب ہوئے ایسے غائب ہوئے کہ نظر ہی نہیں آئے، اب جو شخص بیت اللہ میں وعدہ کر کے بھاگ جائے اور پھر یہ کہے کہ میں نے تو مناظرہ رکھا ہی نہ تھا، اس خالد بے چارے کا تین چار سو ریال کا نقصان کرا دیا۔ باقی رہ گئی اصحاب کہف والی بات، اصحاب کہف والا اختلاف ان کے اور ہمارے درمیان ہے ہی نہیں، اصحاب کہف کے کتے کے تعویذ کو ہم بھی غلط سمجھتے ہیں اور یہ بھی غلط سمجھتے ہیں، فرق صرف حکموں کا ہے۔ جو حکم یہ لگائیں ہم اسے

ماننے کے لئے تیار نہیں، کیونکہ جو چیز شرک ہے وہ شرک ہے۔ ہر چیز شرک نہیں ہوتی اور ہر چیز بدعت بھی نہیں ہوتی، جو برائی ہے وہ برائی ہے، ہم اسے صحیح نہیں مانتے برا سمجھتے ہیں، اتنا تو ہمارا اتفاق ہے کہ اصحاب کہف کے کتے کا تعویذ غلط ہے، صحیح نہیں۔

محمد احسن فاروقی ☆ کتا کنویں سے نکل گیا؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کتا و چوں نکل گیا (یعنی کتا اس میں سے نکل گیا) باقی رہ گیا، قرآنی تعویذ شرک ہے، قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے اپنی کتابوں میں یہی لکھا ہے اسی پر آج مناظرہ ہوگا۔ اس سے آگے پیچھے انہیں جانے نہیں دیا جائیگا، اور حرم (بیت اللہ) میں جو ثالثوں نے فیصلہ دیا تھا، وہ میں آپ سب کو سنا دیتا ہوں۔

اسی دوران قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کی بات کو کاٹ کر کچھ بولنا چاہا، مگر شاہ صاحب نے انہیں روک دیا کہ ابھی میرا جواب پورا نہیں ہوا، اور بتانے لگے۔

(قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے مسجد الحرام (بیت اللہ) میں یہ دعویٰ کیا کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے اپنی کتاب "تعویذ کی شرعی حیثیت" میں اصحاب کہف کے کتے کے تعویذ کو جائز قرار دیا ہے)۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے اپنی بات کو دہرایا۔

ہم اس کے (یعنی اصحاب کہف کے کتے کے تعویذ کو) جائز نہیں سمجھتے۔

شاہ محمد ربانی صاحب نے درمیان میں ہی بولنا شروع کر دیا، بالکل جھوٹ، میں نے نہیں کہا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ تو تحریر لکھی ہوئی ہے، میں دکھاؤں گا آپ کو۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ میں نے نہیں کہا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ ثالثوں نے لکھا ہے، ثالثوں نے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بالکل غلط ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا آپ ذرا چپ رہیں، میری بات پوری ہونے دیں، درمیان میں کیوں ٹوکتے ہیں، آپ بعد میں بولیں، آپ کافی دیر سے بول رہے تھے، میں پہلی بار بول رہا ہوں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بھئی گھڑی دیکھیں کتنا ٹائم ہوگیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ گھڑی دیکھ لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ طریقہ غلط ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آپ گھنٹے سے بول رہے تھے، میں خاموش تھا، مجھے بات تو پوری کرنے دیں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ مناظرہ شروع ہوگیا ہے کیا؟

محمد احسن فاروقی ☆ ابھی مناظرہ شروع نہیں ہوا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ مناظرہ ہے؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ مناظرہ نہیں ہے، ابھی تو شرائط طے ہو رہی ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پانچ منٹ بھئی پانچ منٹ۔ اللہ کے بندو پانچ منٹ شاہ صاحب کو دے دو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہاں جی پانچ منٹ دے دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پانچ منٹ میں اب آپ کا جو جی چاہے بیان کر لیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے مسجد الحرام میں یہ دعویٰ کیا کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے اپنی کتاب تعویذ کی شرعی حیثیت میں کتے کے تعویذ کو جائز قرار دیا ہے، اس دعویٰ کو ثابت کرنے کیلئے ثالث نے دو گواہوں کی موجودگی میں قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو کتاب مذکورہ دی، لیکن قاری شاہ محمد ربانی صاحب کتاب کا مطالعہ کرنے کے باوجود اپنا دعویٰ ثابت کرنے میں قطعی طور پر ناکام رہے، اور مسجد الحرام میں یہ وعدہ بھی کیا کہ اس موضوع پر آئندہ کبھی

تقریر یا تحریر نہیں کروں گا۔ یہ ثالث حافظ عبدالکریم صاحب جو ڈیرہ غازی خان کے ہیں۔ یہ ان کے دستخط ہیں، یہ اس کی تاریخ ہے۔ 1412 ھجری میں، ثالث نمبر 2، عبدالغفور علی محمد صاحب ہیں۔ ان کے بھی دستخط موجود ہیں، محمد خالد خان صاحب، یہ ان کے دستخط ہیں، جن کے تین سو ریال قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے مرغے کی دعوت میں لگوائے تھے۔

شاہ محمد ربانی صاحب نے درمیان میں پھر دخل اندازی کی، تین سو نہیں پانچ سو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ تین سو نہیں پانچ سو ریال خرچ کئے تھے۔ خود مان لیا قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے، اچھا اب مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا اور ان کا اصحاب کہف کے کتے کے تعویذ کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ بلکہ قرآنی تعویذ لکھنے کے بارے میں اختلاف ہے، تو اصل موضوع یہی ہوگا کہ ان کے نزدیک قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے، اور ہمارے نزدیک شرک نہیں جائز ہے۔ اس پر بحث ہوگی، اب یہ بولیں،

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ٹائم پورا ہوگیا ہے، الحمد للہ رب العالمین۔ یہ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ کوئی طریقہ تو ہو ناں، اب پانچ منٹ میرے ہیں، سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وہ تحریر شاہ صاحب کے پاس بھی تھی اور میرے پاس بھی تھی۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ شاہ صاحب کہتے ہیں کہ کتے کے تعویذ کرنا انہوں نے جائز لکھا ہے۔ قطعاً نہیں، اس تحریر میں یہ تھا کہ میں نے کہا، کہ کتاب میں لکھا ہے شاہ صاحب نے،

اصحاب کہف اور کتے کا نام لکھ کر تعویذ کرنا یا ان کے ذریعے دعا کرنا، شرک بھی نہیں اور بدعت بھی نہیں، میں ابھی ان کی کتاب میں دکھا سکتا ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دکھائیں، ٹھہریں اسی پر فیصلہ ہوگا اب۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پھر وہی بات شاہ صاحب۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اسی پر فیصلہ ہوگا، دکھائیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ کتاب جس کی بات میں کر رہا ہوں، بحمد الله بفضل الله میں دکھاؤں گا، آپ کے پاس دوسرا ایڈیشن ہے، پہلا ایڈیشن منگوانا پڑے گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ پہلا ایڈیشن منگوالیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ شاہ صاحب نے پہلے ایڈیشن میں لکھا ہے کہ یہ شرک نہیں بدعت نہیں۔ مولوی اشرف علی تھانوی نے لکھا ہے کہ فلاں نے لکھا ہے، یہ اجتہادی غلطی ہو سکتی ہے۔ وہ شرک نہیں بدعت نہیں، میں نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے کہ شاہ صاحب شرک کے اندر اجتہادی غلطی نہیں ہوتی، یہ شرک ہے، بدعت ہے، اب بھی میں کہتا ہوں، تب حافظ عبدالکریم صاحب نے کہا کہ کتاب دکھا کر اپنی بات کو ثابت کرو۔ تو میں نے کہا کہ پانچ سو ریال تو میری طرف سے جمع ہوئے ہیں، وہ تو میں نے دینے ہیں، قاری صاحب سے میں نے کتاب مانگی تو مجھے کوئی کتاب نہیں دی گئی۔ مجھے کہا گیا کہ آپ یہیں پڑھیں، تو میں نے کہا کہ رات کو میں دیکھوں گا۔ یہ کتاب تو ایک ریال یا آدھے ریال کی ہوگی، میں تو پانچ سو ریال دے چکا ہوں۔ اور وہاں یہ لکھا گیا تھا کہ جو حوالہ نہیں دے گا۔ وہ جھوٹا ہوگا اور اس کے پانچ سو ریال ضبط کئے جائیں گے۔ خیر مجھے کتاب دی گئی۔ میں نے کہا، یہ صفحہ نمبر 51,55 ہے شاہ صاحب نے لکھا ہے کہ، یہ شرک بھی نہیں بدعت بھی نہیں تو آمدا بر سر مقصد، میرے عزیزو میرے دوستو، میرے بھائیو، میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ شاہ صاحب مجھے لکھ کر دے دیں، کہ

اصحاب کہف و کلبهم قطمیر الهی بحرمت یملیخا مرخلیفا۔

یہ ان کے نام ہیں، ان کے طفیل ان کے ذریعے دعا کرنا شرک ہے بدعت ہے ان کا نام لکھ کر گلے میں لٹکانا شرک ہے، یہ ابھی اس مجلس میں لکھ کر دے دیں، تو اس پر مناظرہ نہیں ہوگا۔ وما علینا الا البلاغ۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دیکھیں جی، شاہ محمد ربانی صاحب نے یہ جھوٹ بولا ہے، کہ میں نے قاری اقبال صاحب کے پاس پانچ سو ریال جمع کرائے تھے، یہ انہوں نے صریحاً جھوٹ بولا ہے، بلکہ قاری اقبال صاحب نے ان کی ضمانت دی تھی کہ ان کے پانچ سو ریال میں دوں گا۔ یہ پہلی

بات ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ دیئے تو میں نے ہی تھے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ مگر دیئے نہیں تھے۔ اور دوسری بات یہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسے (طالب الرحمٰن صاحب نے کتاب لے کر وہی انداز کر کے دکھایا ہے جو قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے پوز بنایا تھا) کتاب کھول کر دکھایا اور وہ صفحہ نکل آیا کہ دیکھیں طالب صاحب نے یہ لکھا ہے۔'' حالانکہ ثالثوں نے لکھا ہوا ہے کہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو دو گواہوں کی موجودگی میں کتاب دی گئی اور قاری شاہ محمد ربانی صاحب کتاب کا مطالعہ کرنے کے باوجود خود اپنا دعویٰ ثابت کرنے میں قطعی طور پر ناکام رہے۔ یہ ثالث لکھ کر دے رہے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسے کھول کر دکھا دیا، اب ان کی ایسے کھول کر دکھا دینے والی بات صحیح ہے یا ثالثوں کی بات صحیح ہے۔

اور باقی ان کا یہ کہنا کہ میں نے اصحاب کہف کے کتے کے بارے میں جو لکھا ہے وہ انہیں دے دوں، میں ان کو چھپی ہوئی تحریر دیتا ہوں، میں نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان گفتگو ہے، ایک محمدی ہے اور ایک عثمانی ہے۔

"عثمانی کہتا ہے کہ قرآنی تعویذ تو جائز ہے، لیکن اصحاب کہف کا تعویذ جس میں اس کے کتے سے بھی مدد مانگی گئی ہے، اس کے شرک ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔

اب میں جواب دے رہا ہوں۔

محمدی ☆ اصحاب کہف اور اس کے کتے سے مدد مانگنے والا تعویذ واقعی شرک ہے"۔

اب کوئی ابہام رہ جاتا ہے اس میں، اصحاب کہف اور ان کے کتے سے مدد مانگنے والا تعویذ واقعی شرک ہے۔

لکھ کر دینے والی بات کیا ہے۔ ہم نے اسے پرنٹ کروایا ہوا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ٹائم دیکھیں آپ ٹائم

ڈاکٹر سید طالب الرحمان شاہ صاحب ☆ اب میں پوری تحریر آپ کو سناتا ہوں، لیکن زینت

الاسلام میں جو اصحاب کہف کا تعویذ ہے اس میں اصحاب کہف سے یا ان کے کتے سے مدد مانگنے کا ایک حرف بھی نہیں ہے۔ جو کتے سے اور اصحاب کہف سے مدد مانگے۔ وہ مشرک ہے اور جو کتے سے مدد نہ مانگے وہ مشرک نہیں۔

اب عثمانی کہنے لگا۔ میں نے تو یہ تعویذ پڑھا نہیں، ایک عالم سے سنا تھا، میں نے کہا سنی سنائی بات ایسی ہی ہوتی ہے۔ اب جو زینت الاسلام میں سے ان کی عبارت ہے، وہ کچھ یوں ہے۔

الٰہی بحرمت محمدو یملیخاً مکسیلمنا کشفوطط تبیونس آذر فطیونس کشافتیونس یونس واله اسم کلبهم قطمیر

پہلی بات تو یہ ہے کہ اس میں اصحاب کہف اور ان کے کتے سے امداد طلب نہیں کی گئی، بلکہ اللہ تعالیٰ سے مانگا گیا، کہ الٰہی بحرمت محمد دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے سچ کہا کہ فتویٰ دیں گے، خود بھی گمراہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے، ان کو معطوف معطوف علیہ کا پتہ نہیں اور وہ شرک کے فتوے لگانے کو تیار ہیں، جن کے وسیلے سے مانگا گیا تھا، وہ اصحاب کہف، نبیؐ اور ان کی آل ہیں۔

اسم کلبهم قطمیر تو خبر ہے علیحدہ جملہ ہے، کہ ان کے کتے کا نام قطمیر ہے، اگر کتے کے وسیلے سے مانگا جاتا تو عبارت یوں ہوتی جیسے اشرف علی تھانوی نے لکھا۔

اللہ کے نام لکھ کر لکھا و قطمیر "اشرف علی تھانوی کا لکھا ہوا وہ تعویذ جس میں کتے سے مانگا گیا وہ شرک ہے، اور زینت الاسلام میں جو تعویذ لکھا گیا۔ اس میں کتے سے نہیں مانگا گیا، اور نہ ہی ایسی بات ہے کہ جس انداز سے یہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب بیان کرتے ہیں۔

اچھا، اب یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اس میں جو وسیلہ سے مانگا گیا ہے۔ ہم کب کہتے ہیں کہ وسیلے سے مانگنا جائز ہے، وسیلے سے مانگنا ان کی غلطی ہے اور اس غلطی پر ہم انہیں مشرک یا بدعتی نہیں کہہ سکتے، مگر اسے صحیح بھی نہیں مانتے، لیکن اسے شرک کہنا تو بہت بڑی جہالت ہے۔

"یہ تعویذ غلط ہے، صحیح نہیں، لیکن ہر غلط چیز شرک نہیں ہوتی"۔

ہمارا اور قاری شاہ محمد ربانی صاحب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جو کتے والا تعویذ اشرف علی تھانوی

نے لکھا ہے، وہ شرک ہے، اور جو زینت الاسلام میں اہلحدیث عالم نے لکھا ہے، وہ شرک نہیں، کیوں؟ اس لئے کہ اس میں کتے سے مدد نہیں مانگی گئی، اور نہ ہی کتے کا وسیلہ دیا گیا ہے، جو وسیلہ دیا گیا ہے اللہ کے نبی کا، آل نبی کا اور ان کے علماء کا، وسیلہ دینا شرک نہیں ہے۔

"اگر بحث ہوگی تو اس پر ہوگی، کہ وسیلہ دینا شرک نہیں ہے"۔

"کیونکہ یہ تو ہم نے لکھ دیا کہ اشرف علی تھانوی کا تعویذ شرک ہے، اور جو تعویذ اہلحدیث عالم نے لکھا ہم اسے صحیح نہیں مانتے۔ یہ تعویذ غلط ہے۔ لیکن شرک اور بدعت نہیں۔ تو بحث اس بات پر کرو کہ وسیلہ شرک ہے یا بدعت۔ تب ہم اس مسئلہ پر بھی بات کرنے کو تیار ہیں"۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد للہ بات بڑی اچھی ہو رہی ہے، سارے دوست توجہ فرمائیں۔ شاہ صاحب نے فرمایا ہے، اشرف علی تھانوی نے کتے سے مدد مانگی، یہ کہاں لکھا ہوا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ لائیں میں دکھا دیتا ہوں، کتاب مجھے دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اور جو حافظ محمد لکھوصاحب نے لکھا ہے، انہوں نے کتے سے مدد نہیں مانگی، پیارے بھائیو! اصل بات یہ ہے کہ کتے سے مدد کسی نے بھی نہیں مانگی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ وسیلہ دیا ہے ناں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اذکر الله ذکراً کثیرا............ میں نے کہا کہ کسی نے مدد نہیں مانگی نبیوں کے نام لکھ کر ان کو گلے میں لٹکانا، کوئی ان سے مدد نہیں مانگتا، یہ نبیوں کے نام لکھ کر گلے میں لٹکانا اور اہلحدیث اس کو اچھا نہیں سمجھتے، بلکہ اسے شرک سمجھتے ہیں اور حافظ محمد لکھوصاحب نے یوں لکھا ہے، الٰہی بحرمت محمدو یملیخاً مکسیلمنا کشفوطط تبیونس آذر فطیونس کشافتیونس یونس واله واسم کلبهم قطمیر

بات ایک ہی ہے، خواہ اہلحدیث لکھے یا دیوبندی لکھے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب آپ عبارت غلط پڑھ گئے

ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ سنیں، بلکہ حافظ محمد لکھوصاحب نے پنجابی میں یوں لکھا ہے، یہ نام ہین ناں یملیخا منسلیخا۔

اسما تعویذ بنا کے تے کتے داناں لکھ کے جو پاس رکھے،

فتح دی برکت آوے، تے دشمن اُتے غالب ہووے،

شروں رب بچاوے۔

بچانے والا رب تے وسیلہ کتے دا، بچانے والا رب تے وسیلہ محمد رسولؐ دا، بچانے والا رب تے وسیلہ یملیخا منسلیخا،

اے نام ای قرآن وحدیث توں ثابت نہیں، جیڑے لوگ غار وچ چھپے سن، انہاں دے نام ثابت نئیں لیکن حافظ محمد لکھوصاحب نے لکھا ہے کہ ''جیڑا اے تعویذ بنا کے مال اسباب اندر رکھے۔ انہوا گ نہ ساڑے چور نہ لگے، لٹ نہ وںجے دیہاڑے۔

یہ کفر ہے، اور تیسرا شعر لکھا ہے، ''اے اسماء اور کتے داناں لکھ کے، کبھی ران بھنیوے، تے نال شتابی باہر آوے جھٹ خلاصی تھیوے۔ بچہ چھلانگ مار کر جلدی سے باہر آ جائے گا۔

دوستو! یہ شرک ہے اور کفر ہے، اور ہماری جماعت کے ایک بہت بڑے عالم گزرے ہیں، حافظ عبداللہ صاحب بہاولپوری سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کے استاد ہیں۔ ان سے سرگودھا میں ملاقات ہوئی۔ تو میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا۔ تو وہ کہنے لگے۔ یہ شرک ہے۔ یہ وسیلہ کتے کا شرک ہے۔ یملیخا منسلیخا۔ کا وسیلہ شرک ہے۔ ان کا نام ہی کوئی نہیں اور یہ شرک کا چور دروازہ ہے۔ کتے سے کسی نے بھی آج تک مدد نہیں مانگی۔ ان کے نام لکھ کر گلے میں لٹکانا میں اس کو شرک کہتا ہوں۔ کیا کبھی کسی نے کہا کہ اے کتے، اے کتے، مجھے پناہ دے، نہیں کہا، کتے کو فضیلت کیوں ملی، کہ وہ بھی تین سو نو سال ولیوں کے ساتھ رہا، اور کوئی بد بخت کہتا ہے کہ کتا جنت میں جائے گا اور کوئی کہتا ہے کہ میں علیؓ کا کتا ہوں، کوئی کہتا ہے میں پیر کا کتا ہوں، اور کوئی کہتا ہے کہ ہو سگان مدینہ میں میرا نام شمار،

اے اللہ مدینے کا کتا بنا دے، پتہ نہیں لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، کہ سب کتے بنتے ہیں اور کتوں سے پیار کرتے ہیں، اور کتے کا نام لکھ کر جیب میں رکھتے ہیں۔ ہم اس سے پاک ہیں مبرا ہیں۔ البتہ شاہ صاحب کی خدمت میں یہ گذارش ہے کہ یہ لکھ کر دے دیں کہ اسماء اصحاب اور کتے کا نام لکھ اپنے پاس رکھنا شرک ہے اور ان کے وسیلے سے دعا کرنا یہ بھی شرک ہے اور اگر یہ شرک نہیں تو اس پر مناظرہ ہوگا۔ تین ثالث ہوں گے، تینوں علماء ہوں گے۔ یہ ماسٹر عبدالغنی صاحب ہیں، یہ ہمارے بھائی ہیں، مخلص ہیں، الحمدللہ۔ میں جب بھی یہاں آتا ہوں یا کبھی کبھی میں شاہ صاحب سے ملاقات ہوتی ہے تو ہمارا مناظرہ ہی ہوتا ہے، اور کچھ نہیں ہوتا۔ چلو، آج میری بھی یہی خواہش ہے کہ اس بات کا فیصلہ ہو ہی جائے۔ چاہے مجھے چار یا دس دن راولپنڈی رہنا پڑے۔ یہ لکھ کر دے دیں کہ یہ شرک نہیں تو پھر قرآنی تعویذ پر مناظرہ ہوگا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ پہلی بات تو قاری صاحب کی یہ کہ انہوں نے جو کہا تھا کہ میں نے یوں کتاب کھول کر دکھا دیا، یہ تو ہو گئی غلط۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اسے تو اب چھوڑیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیوں چھوڑیں، بات ہمیشہ مکمل کرنی چاہئے، کیونکہ ثالثوں نے فیصلہ دے دیا کہ قاری صاحب نے کتاب کو کھول کھول کر بہت پڑھا، مگر اپنا موقف ثابت نہ کر سکے، اب جو انہوں نے آخری بات کی ہے، ہم اس بات کو پکڑتے ہیں اور ہم کاغذ پر لکھ دیتے ہیں کہ اصحاب کہف کے تعویذ کو گلے میں لٹکانا بھی شرک نہیں، تو یہ کہتے ہیں کہ میں قرآنی تعویذ کے شرک ہونے پر مناظرہ کروں گا۔ یہ بات ٹیپ ریکارڈر میں موجود ہے۔ میں یہ تحریر لکھ دیتا ہوں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک یہ تعویذ (اتنے میں قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کی بات درمیان سے کاٹ دی غلط کہتے ہیں آپ)۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ٹھہریں پہلے میں تحریر بنا دوں پھر بات کریں۔

''جو اصحاب کہف اور ان کے کتے سے مدد مانگنے والا تعویذ ہے، وہ شرک ہے، لیکن جو اصحاب کہف

اور کتے کا نام لکھ کر گلے میں لٹکائے وہ غلط ہے۔ اور ہمارے جس عالم نے لکھا ہے، وہ غلط لکھا ہے، ہم اس کو صحیح نہیں کہتے لیکن ہر بات کو شرک نہیں کہتے۔ اگر نبی ﷺ کا اور ان کی آل کا وسیلہ دینا شرک ہے تو یہ ثابت کریں اور ہم لکھ کر دیتے ہیں کہ یہ شرک نہیں اس طرح اصحاب کہف کا جو وسیلہ دیا گیا ہے یہ شرک نہیں ہے۔ قاری صاحب نے کہا کہ آپ لکھ کر دے دیں تو میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کروں گا۔ میں تحریر بنا رہا ہوں، تا کہ آپ کو دے دوں۔ تا کہ آپ قرآنی تعویذ شرک ہے اس پر مناظرہ کریں"۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدللہ، خطبہ مسنونہ کا سا انداز اختیار کیا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نہ، نہ، آپ نے بات شروع نہیں کرنی۔ میں تحریر بنا رہا ہوں۔ اب تو بات ختم ہوگئی۔

چوہدری محمد اسلم ☆ قاری صاحب آپ نے کہہ دیا کہ لکھ کر دے دیں۔ کہ یہ شرک ہے، یا شرک نہیں، تو میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کروں گا (اس دوران خاموشی رہی، ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب تحریر لکھتے رہے پھر مخاطب ہوئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اصحاب کہف کا تعویذ جس میں ان کے وسیلے سے اللہ سے مانگا گیا ہے، وہ شرک نہیں ہے"۔ پھر تحریر مجھے دیتے ہوئے کہا، فاروقی صاحب یہ تحریر آپ نے اپنے پاس رکھنی ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ دوبارہ پڑھیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ میں دوبارہ پڑھ دیتا ہوں، اصحاب کہف کا تعویذ جس میں ان کے وسیلے سے اللہ سے مانگا گیا ہے وسیلہ ان کا دیا گیا ہے مانگا اللہ سے گیا ہے یہ شرک نہیں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اسی پر مناظرہ ہوگا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اسی پر نہیں ہوگا، قرآنی تعویذ پر مناظرہ ہوگا دوبارہ۔

حاضرین میں سے ایک شخص نے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب سے پوچھا اس پر مناظرہ کیوں نہیں کرتے؟۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس پر بھی ہوگا، لیکن آپ بات کو سمجھیں۔ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے کہا تھا کہ مجھے لکھ کر دے دیں، کہ اصحاب کہف کا تعویذ شرک ہے کہ نہیں ہے۔ "پھر میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کروں گا"۔ دراصل ہمارا اصل مناظرہ قرآنی تعویذ پر ہے۔ "اس کے بعد بے شک اس پر بھی مناظرہ کرلیں"۔

چوہدری محمد اسلم ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب ابھی تو آپ نے تحریر دینی ہے۔ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے تو لکھ دیا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ کیسے ثالث بنیں گے۔ ثالث تو علماء ہوں گے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ ٹیپ ریکارڈر ثالث ہے، یہ ٹیپ ریکارڈر، پھر ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے شفیق الرحمٰن صاحب سے کہا کہ کیسٹ ریورس کریں اور انہی الفاظ پر لائیں۔ جو قاری صاحب نے کہے تھے۔ شفیق الرحمٰن صاحب نے ٹیپ کو ریورس کرنا چاہا تو قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے فوراً الحمد لله رب العالمین، کہنا شروع کر دیا۔

محمد احسن فاروقی ☆ اب قاری صاحب بات کو بڑھا رہے ہیں۔

ادھر قاری شاہ محمد ربانی صاحب: نے پھر پڑھا، الحمد لله رب للعالمین پھر بولنا شروع کر دیا، بات یہ ہے کہ جب کوئی آدمی بات کرتا ہے تو دوسرے پر ضروری ہوتا ہے کہ اس کا جواب دے۔ بات یہ ہے کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب بار بار کہتے ہیں کہ یہ ثالثوں نے لکھا ہے، یہ ثالثوں نے لکھا ہے کہاں لکھا ہے، ثالث وہ ہوتا ہے جو فریقین کو فیصلہ دے مجھے کیوں نہیں دیا، یہ جھوٹ ہے پرلے درجے کا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا میں اصل فیصلہ منگوا لیتا ہوں، جس پر قاری شاہ محمد ربانی صاحب کے بھی دستخط ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بات تو سنو، بات یہ ہے کہ میں نے حافظ عبدالکریم سے کہا کہ

قیامت کا دن ہوگا۔تم سے پوچھا جائے گا،تم دونوں مدینے میں رہے ہو!اور مکے میں لوگوں نے کہا کہ وہ تو آپس میں مل گئے ہیں وہ فیصلہ نہیں دیں گے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ سراسر الزام لگایا ہے۔

محمد احسن فاروقی ☆ اس بحث کو ختم کریں قاری صاحب، چوہدری اسلم صاحب: قاری صاحب کی بات یہاں ختم ہوئی تھی کہ اگر ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب یہ لکھ دیں کہ شرک نہیں ہے تو میں قرآنی تعویذ پر بات شروع کروں گا،تو قاری صاحب اصل بات کو شروع کریں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مجھے بات کرنے دیں۔

محمد احسن فاروقی ☆ آپ بات کریں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد للہ بات یہ ہے کہ مکہ کی بات ہو رہی تھی۔500 ریال تھے کوئی معمولی بات تو نہیں تھی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ سب کہہ رہے ہیں کہ مکہ کی بات کو ختم کریں اور اب یہ ثالثوں پر بات لا رہے ہیں کہ ثالث بے ایمان بن گئے ہیں چوہدری اسلم صاحب اصل بات شروع کرائیں۔

چوہدری محمد اسلم ☆ وہاں کے ثالثوں کی بات چھوڑیں، یہاں ثالث مقرر کریں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب بات کو پھیلائیں مت۔ٹیپ ریکارڈر ریورس کریں۔اور اپنی بات پر قائم رہیں۔پھر ٹیپ ریکاڈر کو ریورس کر کے شاہ محمد ربانی صاحب کی وہ بات دوبارہ تمام حاضرین نے سنی،اس کے بعد ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا، دیکھیں،اب بات واضح ہو رہی ہے چوہدری اسلم صاحب آپ سب نے ٹیپ ریورس کر کے سن لی ہے۔قاری شاہ محمد ربانی صاحب کے یہ الفاظ موجود ہیں کہ،

''اگر ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب لکھ کر دے دیں کہ اصحاب کہف کا تعویذ شرک ہے یا نہیں ہے تو میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کرنے کیلئے تیار ہوں، مجھے

جلدی جانا ہے لیکن میں یہیں بیٹھا رہوں گا جب تک فیصلہ نہیں ہو جاتا''۔

اب یہ بات تو صاف ہوگئی کہ قرآنی تعویذ پر کل کو مناظرہ ہوگا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد للہ، جی کل،کل ان شاء الرحمٰن قرآنی تعویذ پر مناظرہ ہوگا،لیکن جو میں کہتا ہوں شرک ہے،شاہ صاحب کہتے ہیں کہ شرک نہیں، پہلے اس کا فیصلہ ثالث سے لیں گے، پھر آگے چلیں گے۔

محمد احسن فاروقی ☆ یہ بات غلط ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کیوں غلط ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس کا جواب میں دیتا ہوں۔

محمد احسن فاروقی ☆ یہ بات کہاں سے آگئی کہ پہلے اس کا فیصلہ لیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ نہیں، پہلے اس کا فیصلہ لیں گے، میں کہتا ہوں شرک ہے،اور شاہ صاحب کہتے ہیں کہ شرک نہیں ایسے ہی کیسے چھوڑ دیں اسے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس کا جواب لیں مجھ سے،۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ سے نہیں،آپ سے نہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ مجھ سے کیوں نہیں، میں ہی جواب دوں گا۔جواب لیں ٹو دی پوائنٹ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے بہت پینترے بدلے، کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب جواب نہ دیں مگر ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا، کہ میں ہی جواب دوں گا۔جواب سنیں، شاہ محمد ربانی صاحب اس تحریر کا مطالبہ کرنے لگے کہ جو ابھی آپ نے لکھی ہے وہ مجھے دیں،ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا کہ ابھی آپ کو وہ تحریر نہیں دیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ مجھے وہ تحریر دیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس تحریر کو چھپائیں گے نہیں آپ کو دیں گے۔ربانی

صاحب مگر آپ پہلے بات تو طے کر لیں۔ بلکہ آپ دو تحریریں لکھ کر دیں، ایک مجھے بھی دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ ڈرتے ہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ڈرتے کہاں ہیں۔ یہ تحریر تو میں نے ثالث کو دی ہے اپنی طرف سے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مجھے بھی دوناں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آپ کو بعد میں دیں گے۔ جب آپ مناظرہ کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ نے کیا لکھا ہے، میں دیکھوں کہ آپ نے کیا لکھا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا آپ پڑھ کر واپس کر دیں گے؟ اور پھر سامعین کی طرف رخ کر کے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے پوچھا۔ ان پر اعتبار ہے؟ مگر کسی نے کوئی خاص جواب نہ دیا، کیونکہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب ابتدا سے ہی ہیر پھیر کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے بلاوجہ باتوں کو طول دیئے جا رہے تھے اس کے بعد شاہ صاحب نے سب کو مخاطب کیا، قاری شاہ محمد ربانی نے اس بات کو طے کر لیا تھا کہ یہ شرک نہیں ہے تو میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کروں گا، انہوں نے یہ شرط نہیں لگائی تھی کہ پہلے فیصلہ لیں گے کہ شرک ہے یا نہیں ہے۔ اب شاہ محمد ربانی صاحب: نئی شرطیں درمیان میں لگا رہے ہیں، اب جناب یہ طے ہو چکا ہے۔ ہم آپ کو بھاگنے نہیں دیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں جاتا ہی نہیں، بھاگنے کی بات کیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ تو بس پھر بیٹھیں، کل کو مناظرہ کریں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ آپ نے ابھی تک لکھ کر بھی نہیں دیا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اس پر جب تک فیصلہ نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ کہاں ہے، یہ شرط کہاں سے آئی ہے، یہ شرط غلط لگا رہے ہیں آپ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بھائیو، دوستو اور بزرگو، الحمدللہ، آپ سارے ماشاءاللہ

اہلحدیث ہیں، پڑھے لکھے ہیں، آپ سب یہاں بیٹھے ہیں، بالکل ان پڑھ تو نہیں ہیں، آپ جس طرح کہیں گے، آپ کی بات بھی ہم قبول کریں گے، میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اس پر فیصلہ لیں یا آگے چلیں جائیں۔

چوہدری اسلم صاحب ☆ آگے چلیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ کیوں بولتے ہیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ سارے بولیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں سارے دوستوں سے پوچھتا ہوں، ایک دو نہ بولیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ سارے بولیں بھئی سارے بولیں، قاری صاحب نے یہ شرط لگائی تھی، کہ آپ یہ لکھ کر دیں تو ہم قرآنی تعویذ پر مناظرہ کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے درمیان میں پھر دخل اندازی کی، تو ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا کہ میں ان کو سمجھا رہا ہوں، پہلے میری بات سن لیں۔ قاری صاحب نے ایک مطالبہ کیا، میں نے وہ لکھ کر دے دیا، اب یہ اس تحریر کے پابند ہیں کہ پہلے قرآنی تعویذ پر مناظرہ کریں، ہم اس پر بھی مناظرہ کریں گے جو ہم نے لکھ کر دیا ہے۔ پھر سامعین سے پوچھا، آپ سب کو یہ بات قبول ہے؟ سب نے یک زبان کہا، قبول ہے۔

اس پر ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا ماشاءاللہ اب تو سب کو قبول ہے۔ اور پھر قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو مخاطب کر کے کہا، اب تو آپ بھی قبول کر لیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مجھے معلوم ہے آپ کے چاہنے والے مجھ سے زیادہ ہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قبول کر لیں نا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بھائیو! یہ جو ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کہتے ہیں شرک نہیں، میں کہتا ہوں کتے کے وسیلے سے اصحاب کہف کے وسیلے سے دعا کرنا یہ شرک ہے۔ کیا اس پر کوئی

فیصلہ ہو یا آگے چلیں؟

ایک دو افراد نے بولنا چاہا تو قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے روک دیا، ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے بھی تائیداً کہا، کہ ایک دو نہ بولیں سب بولیں،

تب شاہ محمد ربانی صاحب بولے، فیصلہ ہونا چاہئے یا اس کو کھڈے میں ڈال دیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہر آدمی ایک ایک دفعہ بول کر بتادے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یوں نہیں بولنا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا سارے اکٹھے بولیں۔

لیکن قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے اپنے ایک ہم نوا سے انفرادی طور پر پوچھا، تو انہوں نے بھی تائید کردی کہ پہلے قرآنی تعویذ پر مناظرہ ہونا چاہئے، تب شاہ محمد ربانی صاحب نے نعیم صاحب سے پوچھا تو وہ بھی یہی کہنے لگے کہ پہلے قرآنی تعویذ پر بات کریں پھر اس مسئلہ پر بھی گفتگو کریں، کیونکہ یہ مسئلہ بعد کا ہے، اور سب نے تائید کردی کہ پہلے قرآنی تعویذ پر بات ہونی چاہئے، تو شاہ محمد ربانی صاحب: نے ہتھیار ڈال دیئے۔

اب تحریر کا بھی جائزہ لیا گیا، تو شاہ محمد ربانی صاحب: کہنے لگے کہ بسم اللہ کس نے لکھی ہے؟

محمد احسن فاروقی ☆ میں نے لکھی ہے بسم اللہ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بھئی اللہ کے بندے آدھی کیوں لکھی ہے؟ پوری لکھنی چاہئے تھی۔

چوہدری محمد اسلم ☆ کی ہو گیا اے اللہ دے بندیو، تسی ادھے اہلحدیث کیوں ہوئے او۔

محمد احسن فاروقی ☆ اچھا جی، رجوع ہو گیا، بسم اللہ الرحمن الرحیم پوری ہو گئی۔

فجر کے بعد کے حالات

اس کے بعد قاری صاحب نے تلاوت شروع کی، اشهدان لااله الا الله وحده لاشريك له،

واشهدان محمدا عبده ورسوله۔ اما بعد ۔ فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم من همزه ونفخه ونفثه بسم الله الرحمن الرحيم،

يا ايها الذين امنوا لا تقدموا بين يدى الله ورسوله واتقوا الله ....

جو اللہ رب للعالمین چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ چاہت مرضی حکم آرڈر صرف اللہ کا چلتا ہے۔ میں بحمد للہ کل یہاں حاضر ہوا ہوں، مجھے کوئی پتہ نہیں تھا کہ مناظرہ ہونا ہے یا نہیں ہونا، رات آیا تو شاہ صاحب کا مناظرہ سننے کے لئے، لیکن جب شاہ صاحب نے مجھے دیکھا تو کہہ دیا کہ ان کے ساتھ بھی مناظرہ ہو جائے۔ جب کہیں بھی ملاقات ہوتی ہے، مکہ میں ہو کہیں بھی ہو حتیٰ کہ راجہ بازار میں ہو تو وہاں بھی ہمارا مناظرہ ہو جاتا ہے، بہر کیف میرے بھائیو! اللہ جانتا ہے میں مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہوں، اور میں نے کبھی بھی نہیں کہا کہ میں مناظرہ کروں گا۔ جب کوئی دوسرا کہتا ہے تو میں مناظرہ کرتا ہوں، ورنہ میں نہیں کہتا۔ اب میرا یہ عذر ہے، میں نے آپ کی خواہش اور فرمائش کو میں نے رات کو قبول کر لیا تھا، لیکن اللہ میرا جانتا ہے کہ میں بیمار ہوں، مجھے تکلیف ہے، میں نے عذر پہلے اس لئے پیش نہیں کیا کہ سب ساتھی جب اکھٹے ہو جائیں تو ان کی خدمت میں عرض کروں، کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے، لہذا اب میں مناظرہ نہیں کر سکتا، وقت کا تعین کر لیتے ہیں۔ علماء کرام کو منگوا لیں گے، آپ میرے پاس آ جائیں وادی سون میں، میں بحمد للہ بخوشی اس چیز کو قبول کروں گا، کہ آپ لوگ میرے پاس آ جائیں، اگر نہیں آ سکتے تو پھر کوئی تاریخ مقرر کر لو، بہر کیف کسی کا عذر قبول کرنا کسی انسان کی عظمت ہے، یہ میرا عذر ہے۔ بہر کیف میں حاضر ہوں، میں ان شاء الرحمان دوبارہ کسی وقت بھی جب آپ مجھے فرمائیں گے، آپ میرے عزیز ہیں، میرے بھائی ہیں اصل افهام و تفهيم ہے، میرا کبھی بھی یہ خیال نہیں ہوا کہ میں بازی لے جاؤں، میں تو ایک طالب علم ہوں، علماء کرام کا خادم ہوں، الحمد للہ، اور یہی چیز ہے، اگر معاذ اللہ مجھ میں غلطی ہے تو میں ان شاء الرحمان اس پر رجوع کر لوں گا۔ میں کبھی بھی ضد نہیں کروں گا۔ اپنی مرضی نہیں کروں گا۔ ان شاء الرحمان۔ اب یہ ہے میرے عزیز بھائیو۔ والله بالله تالله ۔ مجھے تکلیف ہے، میں بیمار ہوں، کوئی وقت مقرر کر لو، تقریباً دس پندرہ دن کے بعد، آپ

میرے پاس آجائیں فبہا،نہیں تو میں حاضر ہو جاؤں گا۔ وماعلینا الا البلاغ

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ قاری شاہ محمد ربانی صاحب جہاں آپ کو درد ہے تو ایک دبانے والا آپ کو دبائے گا، درد ہی ہے ناں، بخار نہیں ہے کھانسی نہیں ہے، زکام نہیں ہے، کوئی اور تکلیف نہیں ہے، آپ کہتے ہیں، مجھے درد ہے جہاں درد ہے وہاں ہاتھ رکھ دیں، دم کر دیتے ہیں، اور ایک دبانے والے کو بٹھا دیتے ہیں جو مسلسل آپ کو دباتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ موقع دیا ہے، اس موقع کر ہم ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ علماء کرام بھی موجود ہیں، ہم نے ان کو بھی تکلیف دی ہے، صدر سے آئے ہیں قاری طیب صاحب، قاری آفتاب احمد صاحب جامع مسجد روڈ سے آئے ہیں۔ قاری عبدالرشید صاحب اور ہوسکتا ہے۔ حافظ عبدالرشید اظہر صاحب اور حافظ عبدالحمید ازہر صاحب بھی تشریف لے آئیں، اب اتنے علماء کرام کو بلا کر ہم کہیں کہ ہم مناظرہ کر ہی نہیں رہے۔ آپ کیوں آئے ہیں؟ یہ ان کی بھی بے عزتی ہے، اس لئے جہاں آپ کو تکلیف ہے اس تکلیف کو ہم دباتے ہیں اور دعا بھی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ آرام دے دے گا۔

باقی رہ گیا وادی سون سکیسر جانے والا مسئلہ تو وہ تو بہت مشکل ہے، کہ ہم وہاں پہنچیں، آپ بیشک دس بارہ دن کے بعد بھی آجائیں، ہم دوبارہ بھی مناظرہ کریں گے۔ اب اس صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے یوں کرتے ہیں کہ اگر آپ نے لمبا چوڑا مناظرہ نہیں کرنا تو قرآن مجید کی ایک آیت اور نبی کریمؐ کی ایک حدیث ہمیں سنا دیں کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہو کہ قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے، یا نبی اکرمؐ نے کہا ہو کہ یہ شرک ہے۔ تب ہم مناظرہ نہیں کریں گے، ہم قرآن پاک کی ایک آیت اور رسول اللہ کی ایک حدیث سن کر اٹھ کر چلے جائیں گے، اور علماء کرم کے سامنے یہ بات رکھ دیں گے کہ یہ آیت اور یہ حدیث آگئی ہیں، اب قاری شاہ محمد ربانی صاحب سے صرف ایک ہی مطالبہ ہے کہ

''قرآن پاک کی ایک آیت یا نبی کریمؐ کی کوئی سی ایک حدیث پیش کر دیں، جس میں آپ کا دعویٰ موجود ہو کہ قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے''۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مناظرہ تو شروع ہو ہی گیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ چلیں تو ٹھیک ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ایک حدیث پیش کر دیں، ایک آیت پیش کر دیں، اسی کو تو مناظرہ کہتے ہیں، میں نے بار ہا کہا کہ پھر کہتا ہوں، اور اداً کہتا ہوں ماشاء اللہ سب دوستوں کی خدمت میں واللہ مجھے تکلیف ہے، بہر کیف کوئی وقت اور مقرر کر لو، کم از کم بیس دن کے بعد۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ جہاں تکلیف ہے، بتائیں ناں، یہ دباتا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ وہ دباتا رہے اور میں بولتا رہوں یہ اچھی بات ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اب یہ علماء کرام کی بے عزتی نہیں ہے کہ ہم نے علماء کرام کو بلایا ہے، نیند چھوڑ کر آئے ہیں، ہم خود بھی، چلو ہمارا تو کوئی مسئلہ نہیں، لیکن علماء کرام تشریف لا چکے ہیں اور ہم کہیں کہ ہم بیمار ہو چکے ہیں، حالانکہ رات ہم نے طے کیا ہے کہ صبح فجر کے بعد مناظرہ ہوگا۔ علماء کرام کی بے عزتی ہے۔ عزت کا سوال ہے۔ اس لئے اب آپ بتائیں، جہاں درد ہے وہاں ایک آدمی دباتا رہے گا، بولیں بس۔

قاری عبدالرشید صاحب ☆ وہ سامنے حکیم صاحب بھی بیٹھے ہیں، انہیں بتائیں اور گولی کھالیں۔

ڈاکٹر پروفیسر سید طالب الرحمٰن ☆ جو گولی کہیں، ڈسپرین بھی ہے، اسپرین بھی ہے، کوئی نہ کوئی گولی گولہ لگے گا جا کر۔ چھوٹی گولی سے آرام نہیں آتا تو بڑی گولی دے دیتے ہیں، قاری صاحب ہومیو پیتھک کے ڈاکٹر ہیں، چاہیں تو ہومیو کی دوائی دے دیتے ہیں، آپ خود حکیم ہیں، حکمت کی دوائی لے لیں، ایلو پیتھک کا ڈاکٹر بلا لیتے ہیں، اس سے انجکشن لگوا دیتے ہیں، جو آپ کہیں گے اس طرح آپ کا علاج کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب کیلئے درد کی گولی نکالی گئی تو پروفیسر طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا پانی لائیں، شاہ محمد ربانی صاحب کو گولی کھلائی جائے۔ تو شاہ محمد ربانی صاحب کہنے لگے کہ میں نہار منہ ہوں، تو ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے کہا کہ ناشتہ کرا دیتے ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدللہ۔ پیارے بھائیو! میرے عزیزو! اس میں کیا قباحت ہے؟

مجھے ذرا بتائیں تو سہی؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس میں علماء کرام کی بے عزتی ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اس میں کوئی بے عزتی نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آپ نہیں سمجھتے، انہوں نے نماز کے بعد آرام کرنا تھا، ہمارے کہنے پر تشریف لائے ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ خیر آپ سب مجھے مجبور کرتے ہیں تو میں جیسا مریض ہوں، میں حاضر ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ پھر تو بڑی اچھی بات ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ لیکن یہ ہے کہ یہ میرا عذر ہے، اسے قبول فرمالیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ عذر قبول نہیں ہوسکتا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ قبول کرلیں تو بہتر ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا، اگر سارے لوگ قبول کرلیں تو میں بھی قبول کرلوں گا، لیکن اس میں علماء کرام کی بے عزتی ہوگی، کہ ہم ان کو بلا کر کہیں کہ ہم مناظرہ نہیں کرتے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اس میں کسی کی بے عزتی نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیوں بے عزتی نہیں ہے؟ انہوں نے ہماری وجہ سے اپنا آرام چھوڑا ہے، آپ پہلے ہی ٹیلی فون پر بتلا دیتے کہ میں بیمار ہوں، ہم سب کو منع کردیتے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ رات تو میں ٹھیک تھا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ابھی ہمارے آتے ہی آپ بیمار ہوگئے؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ علی الصبح۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ تو صبح ہی بتادیتے ہمیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں نے پوچھا تھا، کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نہیں

آئے؟ کہنے لگے نہیں آئے۔ تو میں نے کہا کہ وہ آئیں گے تو میں بتاؤں گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کمال ہے، آپ مجھے اسی وقت ٹیلی فون کرسکتے تھے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اگر آپ کی نیت اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو یقیناً آپ کو ثواب ملے گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہم ثواب کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ چاہتے ہیں۔ یہ علماء کرام ہیں، ہم ان کی بے عزتی سمجھتے ہیں کہ مناظرہ نہ ہو۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اس میں بے عزتی کیا ہے؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کمال ہے۔ یہ نیند چھوڑ کر آئے ہیں، آپ اس کو کچھ نہیں سمجھتے اور یہ باقی ساتھی ساری رات یہاں بے چینی کی نیند سوتے رہے ہیں، اور ان میلی کچیلی دریوں میں ساری رات پڑے رہے ہیں، کہ صبح قاری صاحب مناظرہ ارشاد فرمائیں گے اور اب آپ مناظرے سے جان بچانے کے لئے کہہ رہے ہیں، کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، ان شاء الرحمان دبانے والے موجود ہیں، آپ کو دبا دیتے ہیں اور قاری آفتاب صاحب کو دعوت دی تھی، انہوں نے بچوں کو پڑھانا بھی تھا، مگر ہمارے لئے وہ آگئے۔ چلیں زیادہ لمبا چوڑا مناظرہ نہیں کرتے۔

”قرآن مجید کی ایک آیت اور ایک حدیث پیش کردیں، جس میں آپ کا یہ دعویٰ ثابت ہو کہ قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے؟ ہم اٹھ کر چلے جائیں گے ہم مناظرہ نہیں کریں گے“۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اللہ کے بندو! میں بار بار یہی کہہ رہا ہوں، اللہ کے بندو! اللہ آپ کو خوش رکھے، کسی کا عذر قبول کرلینا یہ اچھی بات ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہم قبول نہیں کرتے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ضد نہیں کرنی چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہم قبول نہیں کرتے، بس، ہم نے تو آج آپ سے قرآن کی وہ آیت سنی ہے، جس میں قرآنی تعویذ کو شرک کہا گیا ہے؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اس طرح تو مناظرہ شروع ہو جائے گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نہیں ہم نے آپ سے مناظرہ نہیں کرنا، واللہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر آپ کوئی ایسی آیت پڑھ دیں، کہ جس میں قرآنی تعویذ کو شرک کہا گیا ہو، نبی کی صحیح حدیث ایسی پڑھ دیں، جس میں قرآنی تعویذ کرنے کو شرک کہا گیا ہو، ہم کوئی مناظرہ نہیں کریں گے، اٹھ کر چلے جائیں گے، اور اس سلسلہ میں تین گواہ موجود ہیں، چھ ثالث ہیں، علماء ہیں ان کے سامنے میں بات کر رہا ہوں، حالانکہ قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنے میں ایک منٹ بھی نہیں لگتا، اور حدیث جو آپ پڑھ دیں گے تو آدھا منٹ بھی نہیں لگے گا۔ کیونکہ آپ ماشاءاللہ بہت بڑے عالم ہیں، مکے میں مدرس بھی رہے ہیں، وہاں بہت بڑا کام کیا ہے، اس لئے ایک آیت اور ایک حدیث پڑھ کر سنا دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ اتنے بضد کیوں ہیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس لئے بضد ہیں، کہ تمام لوگ اپنا قیمتی وقت نکال کر آئے ہیں، اور بہت سے ساری رات یہیں سوئے ہیں مسجد میں، کہ صبح اٹھ کر قاری شاہ محمد ربانی صاحب کے ارشادات سنیں گے، اور آپ ہیں کہ اپنے ارشادات سے ہمیں نوازتے نہیں۔

قاری عبدالرشید صاحب ☆ ایک اور بات یہ بھی ہے کہ صبح قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے نماز فجر پڑھائی ہے اور درس بھی دیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ جب درس دے سکتے ہیں تو گفتگو کیوں نہیں کر سکتے؟ کمال ہے یہ بات۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں نے درس نہیں دینا تھا، قاری صاحب نے کہا تو میں نے درس دیا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ توجہ کریں، قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے دس منٹ میں نماز پڑھائی ہوگی اور دس پندرہ منٹ درس دیا ہوگا، پچیس منٹ ہو گئے۔

قاری عبدالرشید صاحب ☆ تیس منٹ درس دیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آدھا گھنٹہ وہاں بولے، اور یہاں دو منٹ بھی بولنے کے لئے تیار نہیں، بولیں تو سہی، کچھ تو بولیں؟

محمد احسن فاروقی ☆ تیاری کی ضرورت ہوگی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ انہیں تو یہ مسائل ازبر ہیں کتاب کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو ان کی فیلڈ ہے۔ سپیشلسٹ ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کسی اور موقع پر ٹائم رکھ لیں۔ آپ میرے پاس وادی سون میں نہیں آتے تو میں یہاں آ جاؤں گا۔ ان شاء الرحمان۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دیکھیں جی، انہوں نے اتنی ساری باتیں کی ہیں۔ اتنی باتوں میں ان کی طاقت صرف نہیں ہوئی۔ کوئی تکلیف نہیں ہوئی تو کیا قرآن کی آیت پڑھتے ہوئے تکلیف ہو سکتی ہے قرآن تو شفا ہے آپ کو شفا مل جائیگی دوسری صورت یہ ہے کہ میں قرآنی تعویذ لکھ کر آپ کے گلے میں ڈال دیتا ہوں اتنی باتیں کر رہے ہیں کوئی تکلیف نہیں ہنس ہنس کر باتیں کر رہے ہیں اور جب ہم قرآن پڑھنے کا کہتے ہیں یا حدیث پڑھنے کا کہتے ہیں تو قاری شاہ محمد ربانی کہتے ہیں کہ میری طبیعت خراب ہے۔

محمد احسن فاروقی ☆ اس میں ایک وجہ بھی ہے شاہ جی یہ شاہ محمد ربانی صاحب جہاں بھی جاتے ہیں اپنے نظریات کا بڑی شدت اور سختی کے ساتھ اظہار کرتے ہیں تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ کی عدم موجودگی میں جو اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں تو ان پر آپ کے سامنے بات ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ بالکل بات ہونی چاہیے۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ کیونکہ ٹھٹھ بھاٹہ میں بھی شاہ محمد ربانی صاحب نے کافی سختی کے ساتھ اپنے نظریات پیش کئے اور وہاں بھی یہی بات طے ہوئی تھی کہ آپ پروفیسر سید

طالب الرحمان شاہ صاحب سے بیٹھ کر بات کریں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دیکھیں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ شاہ محمد ربانی صاحب اسی طرح گفتگو کرتے رہیں گے اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی ان شاء الرحمان اور جس وقت مناظرہ شروع کریں گے تو اس وقت فوراً کہیں گے ہائے مجھے تکلیف ہوگئی ہے اب اس لئے ربانی صاحب کو آپ سب لوگ مجبور کریں ناشتہ کرنا چاہتے ہیں تو ناشتہ کرا دیتے ہیں پھر گولی دے دیتے ہیں۔ ٹیکہ لگا دیتے ہیں۔ ہومیو پیتھک دے دیتے ہیں ایلو پیتھک کی حکمت کی ساری دوائیاں آج جمع کر دیتے ہیں اور تعویذ بھی دے دیں گے مگر بعد میں جب توبہ کرلیں گے کیونکہ یہ اپنا مؤقف ثابت نہیں کرسکیں گے پھر ان کے گلے میں تعویذ بھی لٹکا دیں گے مگر آج آپ کو مناظرہ کرنا ہی پڑے گا۔ یا یہ اپنے نظریے سے توبہ کرلیں کہ میں آج تک غلط کہتا رہا ہوں۔ اور اگر غلط نہیں کہتے رہے تو پھر کچھ ارشاد فرمائیں ہم تو ضرور سنیں گے آپ سے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدللہ شاہ صاحب بات کہہ رہے ہیں تو میں شاہ صاحب سے گزارش کروں گا آپ چونکہ مدعی ہیں دلیل آپ نے دینی ہے کہ تعویذ جائز ہے لہٰذا میں تو ہوں بیمار آپ تھوڑا سا بیان فرمادیں کہ تعویذ کیسے جائز ہو گئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب: یہ تو بڑی عجیب بات ہوگئی رات گزر گئی ہے۔ رات گزرتے گزرتے (دعوی دیں جو تحریر ہوا ہے) پتہ نہیں کیا کیا چیزیں بدل گئی ہیں۔ رات شاہ محمد ربانی نے لکھ کر دیا کہ قرآنی تعویذ شرک وبدعت ہے۔ مدعی خود بن گئے اور اب مجھے مدعی بنا رہے ہیں کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ جائز ہے جناب مدعی آپ بنے ہوئے ہیں۔ کتابیں ہمارے پاس موجود ہیں کہ جن میں آپ نے لکھا ہے کہ قرآنی تعویذ شرک ہے یا تو رات دستخط نہ کرتے اور یہ نہ کہتے کہ قرآنی تعویذ شرک ہے، بدعت ہے، آپ مدعی ہیں آپ نے دلیل پیش کرنی ہے۔ ہمارا تو جواب دعوای ہے جواب دعوی والے کو پہلے دلیل

نہیں دینی پڑتی پہلے دعوی والے کو اپنا دعوی ثابت کرنا پڑتا ہے۔ اب دلیل آپ کے ذمہ فرض ہے اس لئے پہلے آپ دلیل دے دیں پھر ہم سے جواب دعوی سنیں کہ ہم اس کو جائز سمجھتے ہیں کہ کیا سمجھتے ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدللہ بات یہ نہیں آپ خواہ مخواہ مجھے مجبور کرتے ہیں تو پھر میں بولتا ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ بولیں بولیں بولیں گے تو کام بنے گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مطلب یہ ہے کہ میں ان شاء الرحمان بیان کروں گا کہ قرآنی تعویذ شرک کیسے ہے۔ اور بدعت کیسے ہے گمراہی کیسے ہے یہ تعویذ فروشی کے اڈے زنا کیسے ہیں گمراہیوں کے اڈے کیسے ہیں بیان کروں گا ان شاء الرحمان۔ اب اللہ واسطے مجھے معاف فرمادیں مجھے چھٹی دے دیں میں بیمار ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیسے آپ کو چھٹی دے دیں۔

چوہدری محمد اسلم صاحب ☆ اللہ کے واسطہ آ گیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ واسطہ تو آ گیا ہے یا تو توبہ کرلیں اپنے عقیدے سے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ توبہ میں ہرگز نہیں کرتا ہرگز نہیں کرتا، ابداً نہیں کرتا، میں دلائل پیش کروں گا۔ اب میں کہہ رہا ہوں کہ مجھے چھٹی دے دیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ گفتگو اتنی لمبی کر رہے ہیں، اور یہ نہیں کرسکتے کہ قرآن کی ایک آیت یا ایک حدیث پڑھ دیں، ان سے صرف ایک مطالبہ ہے، قرآن کی ایک آیت پڑھ کر سنا دیں یا نبی اکرم کی ایک حدیث پڑھ کر سنا دیں، بس ہم اٹھ کر چلے جائیں گے، مناظرہ نہیں کریں گے۔ گفتگو نہیں کریں گے۔ صرف دو چیزیں پیش کردیں، قاری شاہ محمد ربانی صاحب بات صحیح ہے یا غلط ہے؟ بولیں جی

قاری عبدالرشید صاحب ☆ جی ہاں! ہوسکتا ہے آئندہ آپ رات کو آئیں اور صبح کو پھر آپ کی

طبیعت خراب ہو جائے۔

تمام شرکاء نے قاری عبدالرشید صاحب کی بات پر قہقہہ لگایا، دراصل ایک گھنٹہ ہو گیا تھا، قاری شاہ محمد ربانی صاحب گفتگو کر رہے تھے، اور کوئی تکلیف نہیں ہو رہی تھی، لیکن جوں ہی مناظرہ شروع کرنے کی بات ہوتی تو ان کو تکلیف شروع ہو جاتی۔ سامعین حیران تھے اور متعجب بھی کہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب کس قسم کے عالم ہیں، درس قرآن دیتے لوگ مسئلہ پوچھتے تو قرآنی تعویذ کو شرک ثابت کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کے بارے میں بڑی عجیب زبان استعمال کرتے اور آج ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب سے گفتگو کا موقع آیا تو مسلسل ایک گھنٹے سے ٹال مٹول، واسطے دے دے کر اپنی جان بچانے کی سعی کر رہے تھے۔ وہاں موجود ہر شخص قاری شاہ محمد ربانی صاحب سے متنفر نظر آ رہا تھا اور اسی لئے ان کے قریبی دوست بھی کہہ اٹھے۔

قاری عبدالرشید صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب آپ میرے بڑے اچھے دوست ہیں، لیکن آج آپ کا رویہ کچھ اور کہہ رہا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب آج آپ کی مارکیٹ بہت خراب ہو رہی ہے، اس لئے اب دوبارہ پنڈی میں آئیں گے تو آپ کی مارکیٹ خراب ہو جائے گی، یہ لوگ کیسٹیں بھر رہے ہیں، ہر طرف پھیلا دیں گے کہ،

قاری شاہ محمد ربانی صاحب رات بالکل ٹھیک تھے، مناظرہ کے لئے اپنے دعویٰ پر دستخط کئے۔ صبح نماز بھی پڑھائی درس بھی دیا اور پھر جب مناظرہ کی مجلس میں بیٹھے تو کہنے لگے کہ میری طبیعت خراب ہو گئی ہے، اور ہم نے اتنی چھوٹ دی ہے، کہ ہم آپ سے مناظرہ نہیں کرتے ہم تو قرآن پاک کی ایک آیت سننا چاہتے ہیں یا ایک حدیث سننا چاہتے ہیں اگر اس میں وہ بات موجود ہو تو ہم کچھ نہیں کہیں گے، یہ تین علماء کرام تشریف فرما ہیں اگر یہ اس بات کی تائید کر دیں قرآن کی آیت اور نبی کی حدیث میں

جو آپ کا دعویٰ ”کہ قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے“، اس میں وہ بات موجود ہو تو اللہ کی قسم ہم اٹھ کر چلے جائیں گے، لیکن میں کہتا ہوں کہ آپ یہ پیش کر نہیں سکتے کیونکہ آپ کے پاس قرآن پاک کی کوئی آیت ہے اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث ہے۔ بس آپ کے ڈھکو سلے ہیں جو آپ چلاتے رہتے ہیں، ہمیں یہ یقین ہے کہ آپ نے کبھی بھی نہیں آنا۔ آج کیا اگر میں آپ کو دو سال کی بھی مہلت دے دوں تو آپ نے پھر بھی نہیں آنا۔ سون سکیسر کیا، آپ نے مکے میں حرم میں بیٹھ کر وعدہ کیا کہ میں مغرب کے بعد آؤں گا اور اقبال بیچارے نے تین چار سو ریال خرچ کئے لوگوں کی دعوت کی سب کو اکٹھا کیا اور ہم وہاں اکیلے بیٹھے انتظار کرتے رہے، اور قاری شاہ محمد ربانی صاحب پتہ نہیں مکے سے مدینہ پہنچ گئے، کہ مکے سے طائف پہنچ گئے اور میزبان کہتے رہے کہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے آنا ہے روزہ یہیں کھولنا ہے تو یہ کوئی طریقہ نہیں ہے، آپ جہاں جاتے ہیں بھاگتے ہیں اور پھر اشتہار چھاپ دیتے ہیں کہ مناظرہ میں شکست فاش، راجہ بازار میں شکست فاش، ٹیکسلا میں شکست فاش اور یہاں جب مناظرہ کے لئے بیٹھتے ہیں تو کوئی بھی فاش نہیں ہوتی، اس لئے آپ بولیں، قرآن کی ایک آیت پڑھ دیں یا حدیث پڑھ دیں ویسے ہم آپ کی جان نہیں چھوڑیں گے، اللہ کی قسم! ہم آپ کو ناشتہ بھی کرائیں گے، گولی بھی دیں گے، ٹیکہ بھی لگوائیں گے، تعویذ بھی پہنائیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدللہ! بات یہ ہے بھائیو! آپ بار بار مجھے مجبور کرتے ہیں، میں نے آپ کو اللہ کا واسطہ دیا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہم آپ کے واسطے کو نہیں مانتے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ سنو، قاری محمد طیب صاحب نے بھی اللہ کا واسطہ دیا ہے کہ ان کا

عذر قبول کرلو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ہم قبول نہیں کرتے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اب بات یہ ہے کہ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب مجھے بار بار مجبور کرتے ہیں تو میری ایک گذارش سن لو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ سنا دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب بار بار مجبور کرتے ہیں کہ کچھ تھوڑا سا بیان کردیں، اب یہ ہے کہ لکھ لو۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ بیان کردیں آپ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آدھا گھنٹہ سے زیادہ گفتگو نہیں ہوگی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس کے لئے شرط یہ ہے، ہم آدھا گھنٹہ سے بھی کم کردیتے ہیں، آپ ثالثوں کے سامنے ایک آیت یا ایک حدیث ایسی پیش کردیں جس میں ہو کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ آدھا گھنٹہ تو بہت ہے، ہم پانچ منٹ بھی نہیں بیٹھیں گے۔ فیصلہ یہ علماء کرام کریں گے، میں بولوں گا ہی نہیں۔ بولیں، شاہ محمد ربانی صاحب آپ کو یہ بات منظور ہے کہ ایک آیت یا ایک حدیث پیش کردیں، کہ جس میں قرآنی تعویذ کے شرک ہونے کی دلیل موجود ہو، تو یہ تین علماء کرام بیٹھے ہیں یہ فیصلہ کردیں گے، میں اٹھ کر چلا جاؤں گا، میں بحث نہیں کروں گا، آدھا گھنٹہ کیا ہم پندرہ منٹ کردیتے ہیں، پانچ منٹ کردیتے ہیں، آپ بولیں تو سہی، ٹھیک ہے۔

سارے سامعین بولے......ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ تینوں علماء کرم کی موجودگی میں میں کہہ رہا ہوں کہ قرآن کی وہ آیت پڑھیں جو نص ہو اس بارے میں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ بس قرآنی تعویذ شرک کا لفظ موجود ہو، آپ فیصلہ دے دیں کہ واقعی قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے دلیل پیش کردی میں اٹھ کر چلا جاؤں گا، میں بحث نہیں کروں گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ٹائم کتنا ہے؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ٹوٹل آدھا گھنٹہ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد لله رب العالمين ۔ اشهدن لااله الله وحده لاشريك له، واشهدان محمد عبده ورسوله۔ اما بعد ۔ فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم من همزه ونفخه ونفسه بسم الله الرحمن الرحيم ،

يا ايهالذين امنوا لا تقدموا بين يدى الله ورسوله واتقوا الله ان الله سميع عليم۔

اللہ کے فضل و کرم سے اس مختصر سے وقت میں آپ سن لیں اور اللہ سے دعا کریں کہ قرآن وسنت کے مطابق پوری زندگی بسر کرنے کی توفیق عطاء فرمائے، اللہ ہمیں شرک سے بچائے، بدعات سے بچائے اور جو چیزیں شرک بدعات کی طرف لے جاتی ہیں، اللہ ہمیں ان سے محفوظ فرمائے۔ بات یہ ہے میرے بھائیو! رات کو لکھا تھا، وہ کاغذ کہاں ہے، کہ

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ کاغذ میرے پاس ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ سنو، سنو، میرے ذمہ یہ تھا کہ قرآنی تعویذ لٹکانا شرک ہے بدعت ہے، شاہ صاحب کا یہ دعویٰ تھا کہ قرآنی تعویذ لٹکانا جائز ہے۔ سب سے پہلے میں قرآنی تعویذ کو بدعت ثابت کروں گا

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ پہلے شرک ثابت کریں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہی تو بات ہے، جب آپ کی باری آئے گی تو آپ کھل کر بولیں، جو آپ نے بولنا ہے، بے شک بولیں، تو سب سے پہلے میں گذارش یہ کروں گا، سنت اللہ بھی یہی ہے کہ پہلے جو چھوٹا گناہ ہے وہ پیش کرو، بعد میں پھر دوسرا گناہ، مطلب یہ ہے کہ بدعت جو ہے وہ گمراہی ہے، ضلالت ہے اور قرآنی تعویذ لے کر گلے میں لٹکانا یہ بدعت ہے، گمراہی ہے ضلالت ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ سارے حضرات اس بات پر بولیں (پروفیسر طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے سامعین کو مخاطب کر کے کہا) کہ جو دعویٰ طے

ہوا تھا، اس پر بات کی جائے، آپ سب ان کو پابند کریں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہی تو بات ہے، آپ بولتے کیوں ہیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ میں آپ سے نہیں سامعین سے کہہ رہا ہوں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ بولتے کیوں ہیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ میں ان سے کہہ رہا ہوں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ بولتے کیوں ہیں۔

سامعین ☆ بات تو صحیح ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں کہہ رہا ہوں، آپ بولتے کیوں ہیں؟ جب آپ کی باری آئے گی تو آپ جتنا مرضی بولیں، اس طرح پتہ نہیں چلتا کہ وقت کتنا ہوا ہے، دیکھیں نا، اب وہ بول رہے ہیں، پھر کوئی اور بولے گا۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب جب آپ اپنی لکھی ہوئی تحریر سے ہٹ رہے ہیں تو ہر کوئی بولے گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں نے شرک بھی کہا ہے، بدعت بھی کہا ہے۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ آپ غلط کہہ رہے ہیں، آپ نے پہلے شرک اور پھر بدعت کے الفاظ لکھ کر دیئے ہیں، اس لئے آپ پہلے شرک پر بات کریں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ شرک پر بات کریں۔

محمد احسن فاروقی ☆ پہلے شرک لکھا ہوا ہے، انہی علماء نے عوام الناس کا بیڑا غرق کر رکھا ہے، کہ وہ اپنی تحریر سے اپنی بات سے مکر جاتے ہیں، اور پھر کہتے ہیں کہ ہم سے زیادہ اچھے عقیدے اور نظریے والا کوئی نہیں ہے، تحریر موجود ہے کہ قاری صاحب آپ نے شرک اور بدعت کے الفاظ لکھوائے ہیں اور میں نے خود تحریر کیے ہیں اور آپ نے دستخط کیے ہیں، اور پھر بھی بدعت بدعت کر رہے ہیں، پہلے قرآنی تعویذ کو شرک ثابت کریں، پھر بدعت؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آدھے گھنٹے میں تو شرک ثابت کریں، بدعت بعد میں دیکھی جائے گی، سون سکیسر جا کر ان کی بدعت بھی دیکھ لیں گے۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ انسان کو اپنی تحریر سے ہٹنا نہیں چاہئے، اور ٹائم مختصر رکھیں، بس۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ثالث حضرات انہیں پابند کریں، کہ قرآنی تعویذ شرک ہے اس پر بات کریں، بعد میں بدعت والی بات کریں، یا یہ کہیں کہ میں شرک ثابت نہیں کر سکتا اور قرآنی تعویذ کے شرک ہونے سے توبہ کر لیں، پھر بدعت پر بحث چلے گی۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ مجھے تو بات ہی نہیں کرنے دے رہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ آپ موضوع سے ہٹ گئے ہیں، موضوع سے نہ ہٹیں، موضوع ہے شرک پہلے، بدعت موضوع نہیں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پہلے میری بات تو سن لیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیوں قاری عبدالرشید صاحب پہلے شرک ہے یا پہلے بدعت ہے؟، جو تحریر لکھی گئی ہے اس میں پہلے کیا ہے؟

قاری عبدالرشید صاحب ☆ پہلے شرک ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ تو انہیں پابند کریں کہ پہلے شرک پر بات کریں، تحریر موجود ہے، ثالث حضرات انہیں پابند کریں کہ پہلے شرک پر رہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ بات یہ ہے پیارے بھائیو! میں پھر یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ نہ بولیں، شاہ صاحب بولیں گے میں بولوں گا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ ثالث حضرات بولنے کا حق رکھتے ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ بغور سنیں اللہ نے آپ کو دماغ دیا ہے، کسی کے مقلد نہیں لکیر کے فقیر نہیں مسئلہ سمجھنا چاہتے ہیں سمجھیں، بات یہ ہے کہ شاہ صاحب کہتے ہیں شرک کے متعلق

پھر قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے محمد احسن فاروقی کو مخاطب کر کے پوچھا، آپ کا نام کیا ہے؟

محمد احسن فاروقی ☆ محمد احسن فاروقی

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ یہ جو محمد احسن فاروقی صاحب ہیں، انہوں نے تحریر کی ہے، میں نے شرک مٹا کر پہلے بدعت لکھا، انہوں نے کہا نہیں شرک بھی ہو بدعت بھی ہو، میں خود کہہ رہا ہوں کہ ان شاء الرحمان میں ثابت کروں گا کہ قرآنی تعویذ گلے میں لٹکانا بدعت بھی ہے اور شرک بھی ہے۔ ضلالت بھی ہے لیکن مجھے بیان تو کرنے دو، اب شاہ صاحب کہتے ہیں کہ پہلے شرک بیان کرو، تو چلو میں پہلے شرک بیان کرتا ہوں، میری بات تو سن لو، لیکن مجھے شاہ صاحب پہلے لکھ کر دے دیں، کہ یہ بدعت مانتے ہیں، میری بات سنو، شاہ صاحب مجھے لکھ کر دے دیں، قرآنی تعویذ لے کر گلے میں لٹکانا شرک نہیں بدعت ہے تو اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بدعت کے متعلق کچھ نہیں کہوں گا، کوئی بات تو مانو، آپ کہتے ہیں کہ یہ بھی گند ہے، یہ بھی گند ہے، یہ بھی گند ہے، پہلے اس کو دور کرو، جب آپ یہ مانتے ہیں کہ قرآنی تعویذ لٹکانا بدعت ہے اور یہ گمراہی ہے یہ ضلالت ہے، اس ضلالت کو پہلے دور کر لیں، بڑا جو گناہ ہے وہ شرک ہے۔ اس کے متعلق بیان ہوگا ان شاء الرحمان اگر آپ اس کو بدعت نہیں مانتے تو پہلے گفتگو بدعت پر ہوگی۔

نعیم اکبر صاحب ☆ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ ہاں، جی بولیں۔

نعیم اکبر صاحب ☆ مسئلہ تو یہ ہے کہ شرک اور بدعت، گندگی کے لحاظ سے دیکھا جائے تو شرک زیادہ پلید اور گندا ہے، میرے خیال میں تو پہلے یہی بہتر ہے کہ شرک کو نبٹا لیا جائے، بدعات میں تو ہمارے مسلمان اکثر مصروف عمل رہتے ہیں، ان سے قطع نظر اگر کوئی ڈرتا ہے اور پریشان ہوتا ہے تو وہ شرک سے ڈرتا اور پریشان ہوتا ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیوں شاہ محمد ربانی صاحب کیا خیال ہے پہلے شرک ہو؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ بدعت کے بارے میں لکھ دیں تو شرک پر بات ہو جائے گی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قاری شاہ محمد ربانی صاحب جواب شرطیں لگا رہے ہیں،

کہ شاہ صاحب یہ لکھ کر دیں تو پھر میں یہ کروں گا، یہ لکھ کر دیں تو یہ کروں گا، رات انہوں نے کوئی شرط نہیں لگائی تھی، ایک شرط لگائی تھی، کہنے لگے اگر یہ اصحاب کہف کے تعویذ کو لکھ کر دے دیں کہ یہ شرک ہے یا نہیں ہے تو میں قرآنی تعویذ پر مناظرہ کروں گا۔ میں نے وہ لکھ کر دیا کہ میرے نزدیک صحیح تعویذ نہیں ہے، غلط ہے لیکن شرک بھی نہیں ہے۔ ہر غلط چیز شرک نہیں بن جاتی، تو اس وقت انہوں لکھا کہ "میں قرآنی تعویذ کے شرک ہونے پر مناظرہ کروں گا"، چونکہ وہ تحریر بھی موجود ہے اس لئے اب یہ نئی شرط لگا رہے ہیں، کہ لکھ کر دیں کہ بدعت ہے۔ میں اس کو بدعت بھی نہیں سمجھتا، میں تعویذ کو صحیح نہیں سمجھتا لیکن میں اس کو بدعت بھی نہیں کہتا یہ جائز ہے۔ افضل نہیں مفضول ہے۔ جو کرنا چاہے کر سکتا ہے اس کیلئے اجازت ہے۔ اس لئے قاری شاہ محمد ربانی صاحب کی اپنی کتاب "حقیقت تعویذ ص ۱۰۱" پر لکھا ہوا ہے کہ

"اگر قرآنی تعویذ لکھنا، باندھنا، بیچنا حرام اور شرک و بدعت ہے تو جید علماء و مفسرین جو لکھتے تھے اور لکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟"۔

پہلے انہوں نے لکھا کہ قرآنی تعویذ حرام ہے، شرک ہے پھر تیسرے نمبر پر لکھا کہ بدعت ہے اور اب ہمارا موقف یہ ہے کہ جب قرآنی تعویذ شرک ثابت ہو جائے گا تو پھر اسے بدعت ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ جب شرک ہو گیا تو مشرک تو جہنمی ہے اور شرک سے بچنا چاہئے، اور قاری شاہ محمد بانی صاحب نے اپنی کتاب حقیقت تعویذ کے صفحہ نمبر ۸۵ پر لکھا ہے،

"مروجہ تعویذ، تَمِيمَةٌ مِنَ الْقُرْآن ہے اور حرام ہے اور گلے میں لٹکانا شرک، حرام اور کفر ہے"۔

جب کفر اور شرک آ گیا تو بدعت تو چھوٹی چیز ہے، جب اونچی چیز آ جاتی ہے تو چھوٹی چیز خود بخود اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس لئے آپ ایسا کیجئے گا اور ہاں انہوں نے کئی جگہ فتوے لگائے ہیں، "تعویذ قرآنی ہو یا غیر قرآنی شرکیہ فعل ہے، اس قسم کے مشرک کو مشرک کہنا بھی ضروری ہے (حقیقت تعویذ ص 87) ایک اور جگہ حقیقت تعویذ ص ۳۲ پر لکھتے ہیں"۔

تعویذ لکھنا، تعویذ بیچنا، اس کی کمائی کھانا، جاہل لوگوں کو تعویذ لٹکانے کا وعظ کرنا بھی بدعت ہے گمراہی ہے شریعت سازی ہے اور شریعت سازی کفر اور شرک ہے، اور شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے"

تو یہ سارے انہوں نے فتوے لگائے ہیں۔ پہلے کفر کے شرک کے حرام کے بعد میں بدعت ہے، اس لئے بدعت اس میں داخل ہے، جب شرک ثابت کر دیں گے تو بدعت خود بخود آ جائے گی اور ہم بدعت ثابت کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کریں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کوئی ساتھی ٹائم بھی دیکھ رہا ہے یا نہیں؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ دیکھ رہے ہیں، وہ گھڑی ان کے ہاتھ میں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمدلله، آپ ساتھیوں نے مجبور کیا ہے تو میں آدھا گھنٹہ کے لئے ماشاء گفتگو کر رہا ہوں، آدھا گھنٹہ بڑا ہوتا ہے، ٹھیک ہے، اب میں کہتا ہوں، یہ کہتے ہیں کہ بدعت بھی نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا، بخاری شریف کی حدیث ہے، مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ میں ثالثوں کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں کہ بدعت پر گفتگو نہیں ہوگی، شرک پر ہوگی، ان کو پابند کریں، پابند کر لیں وگرنہ ہم گفتگو نہیں کریں گے۔

محمد احسن فاروقی ☆ تحریر بھی یہی ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کے نبیؐ نے فرمایا، جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہماری مہر نہیں وہ مردود ہے، میں کہتا ہوں، قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا مردود فعل ہے۔ آپ ہر خطبے میں کہتے ہیں، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔ جب بار بار یہی کہتے ہیں تو بدعت کیوں نہیں مانتے۔ اس لئے آپ مجھے لکھ کر دے دیں کہ یہ بدعت ہے۔

اس دوران سامعین میں بے چینی اور اضطراب نمایاں ہو، تھا۔ پہلے سے تحریر شدہ طے شدہ بات تھی کہ قرآنی تعویذ شرک ہے اس پر بات ہوگی، لیکن شاہ محمد ربانی صاحب پینترے بدل بدل کر مچھلی کی

طرح ہاتھوں سے پھسل رہے تھے۔ پروفیسر سید طالب الرحمان شاہ صاحب نے ان کی کتاب کے کئی حوالے بھی دیئے۔ مگر وہ سنی ان سنی کر کے پھر بدعت بدعت کی رٹ لگائے ہوئے تھے۔ سامعین حیران تھے کہ وہ شخص جو خود کو خالص توحید و سنت کا علمبردار کہتا ہو اور حالت یہ تھی جہاں ذرا سی تعویذ کی بو آئی ایمان والوں پر شرک ہے ضلالت ہے گمراہی ہے حرام ہے، بدعت ہے کے فتوؤں کی بوچھاڑ کر دی، اور صرف یہی نہیں پاکستان کے طول و عرض میں بلکہ مکے مدینے میں بھی لوگوں میں اس گمراہی کا زہر پھیلا رہا تھا اور آج جب اس کے نظریئے اور موقف کو دلائل کے شکنجے میں جکڑا جا رہا تھا تو خوفزدگی کا یہ عالم تھا کہ جو زبان شرک شرک کرتے تھکتی نہیں تھی، اب اس زبان اور ذہن سے شرک کا لفظ ہی محو و غائب ہو گیا تھا، اب فتنوں کی اس مشین سے صرف بدعت بدعت کی آوازیں نکل رہی تھی۔ جب کہ سامعین کی یہ شدید خواہش تھی کہ شاہ محمد ربانی صاحب "قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے"۔ کے موضوع پر گفتگو کریں اور وہ تھے کہ اپنے اس سبق کو ہی بھول چکے تھے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیون قاری خورشید صاحب یہ شرطیں صحیح ہیں، جو یہ لگا رہے ہیں رات انہوں نے کہا تھا کہ یہ لکھ کر دیں وہ لکھ کر دیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ وہ کاغذ لائیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ رات آپ نے کب کہا تھا کہ بدعت لکھ کر دیں گے تو بات ہوگی

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ کاغذ لے آؤ، اس میں شرک بھی ہے، بدعت بھی ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ شرک پہلے ہے بدعت بعد میں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ پہلے میں نے کہا یہ بدعت ہے، پھر شرک ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ ثالث بیٹھے ہیں۔ جب شرک ثابت ہو جائے گا تو بدعت تو آپ کو ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوگی۔ یہ ثالث بیٹھے ہیں ان سے فیصلہ کروا لیں۔ پہلے آپ شرک ثابت کریں گے یا بدعت۔ ثالثوں کے پابند ہیں آپ۔

قاری محمد طیب صاحب ☆ (ثالث) قاری شاہ محمد ربانی صاحب اگر آپ پہلے بدعت ثابت کرتے ہیں تو بعد میں شرک بھی ثابت کرنا ہوگا، اس لئے شرک ثابت کریں تو بدعت کو ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

محمد احسن فاروقی ☆ شاہ صاحب انہوں نے آدھا گھنٹہ اسی طرح پورا کر دینا ہے اور ہمارا وقت بھی ضائع ہوا۔

اتنے بلند بانگ دعوے، میں تو حقیقتاً بڑا حیران ہوں ان علماء پر کہ یہ دین کا بیڑا غرق کر رہے ہیں۔ میں ایمانداری سے کہہ رہا ہوں۔ میری بات تلخ ضرور ہوگی مگر جہنم کی آگ سے زیادہ تلخ نہیں ہے۔ ان علماء کی وجہ سے ہماری جماعتوں میں تفرقے پڑے ہوئے ہیں، بات کچھ کر رہے ہیں بات کچھ اور ہے رات میں نے خود تحریر کی ہے، پہلے شرک کی بات پھر بدعت کی بات، اور سب مان رہے ہیں کہ شرک کا فیصلہ کر لیں، تو بدعت اس میں خود بخود شامل ہو جائے گی، پھر بدعت بدعت کی بات کئے جا رہے ہیں، میں حیران ہوں آپ پر قاری شاہ محمد ربانی صاحب جب طالب الرحمٰن شاہ صاحب موجود نہیں ہوتے تو آپ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ یہ ہو گیا وہ ہو گیا اور بات کچھ بھی نہیں۔

قاری محمد طیب صاحب ☆ (ثالث) بات یہ ہے کہ شاہ محمد ربانی صاحب نے کئی جگہوں پر کئی باتیں کی ہیں۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ اور ہاں، فیصلہ ہم ثالثوں سے دستخط کرائیں گے اور پھر اسے شائع کریں گے کہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے بات نہیں کی۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ یہ تو رات انہوں نے کہا تھا کہ تین علماء کرام بلا لیں، اور میں نے رات بھی انہیں کہا تھا کہ تین علماء کرام ہم بلا لیں گے۔ قاری طیب صاحب کا نام لیا۔ آپ کا نام انہوں نے خود لیا کہ قاری عبد الرشید صاحب موجود ہیں قاری آفتاب صاحب کو بھی بلا لیں گے۔ حافظ عبد الرشید صاحب کو میں صبح فون کر کے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میری صبح 7:30 بجے کلاس ہے، لیکن میں کوشش کرتا ہوں خود آنے کی۔ حافظ عبد الحمید از ہر صاحب کو ساتھ لانے کی۔ میں نے کہا کہ

آپ خود تشریف لے آئیں۔ ہم آپ کا انتظار کریں گے۔ چونکہ وہ اب تک نہیں پہنچے، اس لئے دو ثالث موجود ہیں، تیسرے اٹھ کر چلے گئے ہیں، آپ کے گفتگو نہ کرنے کی وجہ سے، اگر آپ ان ثالثوں کے بھی پابند نہیں ہوتے تو ٹھیک ہے، ہم کہہ دیں گے کہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب مناظرہ نہیں کرتے۔ ہم لوگوں کو کیسٹیں سنا دیں گے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ میں تو مناظرہ کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کرتے ہیں تو کریں، ثالث جو آپ کو پابند کر رہے ہیں اور مجھے بھی پابند کر رہے ہیں۔ آپ کو بھی پابند کر رہے ہیں، اس پابندی میں رہیں۔ آپ کبھی ادھر نکل جاتے ہیں، آپ کبھی ادھر نکل جاتے ہیں۔ کبھی نکلے شمال کو بھاگ گئے، کبھی نکلے جنوب کو بھاگ گئے، کبھی مشرق کو کبھی مغرب کو، ایک پوائنٹ پر رہیں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ بدعت ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں، جب شرک ثابت ہو گیا تو بدعت کا کیا تک ہے کہ اسے ثابت کرتے پھریں۔

قاری محمد طیب صاحب ☆ (ثالث) بدعت اتنی خطرناک نہیں ہے جتنا شرک خطرناک ہے، اور لوگ شرک کی وجہ سے زیادہ پریشان ہیں، کیونکہ اگر قرآنی تعویذ کرنا شرک ہے، تو پھر علی الاعلان اس کے بارے میں لکھنا چاہئے، باقاعدہ اس کے بارے میں (COMPAIN) ہونی چاہئے۔

محمد احسن فاروقی صاحب ☆ ہم قاری شاہ محمد ربانی صاحب کا اس معاملے میں ساتھ دیں گے، ہم کسی کے پابند تو نہیں ہیں، مگر بات واضح ہونی چاہئے۔

قاری محمد طیب صاحب ☆ (ثالث) بدعت کا جہاں تک معاملہ ہے، وہ ہر مسلک والا نہیں مانتا، کم از کم شرک والا جو معاملہ ہے، وہ ہر مسلک والا مان سکتا ہے اور اسے ماننا چاہئے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ کیونکہ بدعت، تاویل ہو سکتی ہے کہ نہیں جی یہ دینی کام نہیں ہے وہ دینی ہے، یہ دنیاوی ہے شرک کا تو واضح ہے بالکل۔

قاری محمد طیب صاحب ☆ (ثالث) اس لئے اس موضوع کو واضح کیا جائے، کہ یہ شرک ہے اور اس بارے میں قرآنی آیت یا حدیث رسولؐ بیان کی جائے۔ پیش کی جائے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ سبحان وبحمده سبحان العظیم ......الحمدللہ اب میں شاہ صاحب سے گذارش کرتا ہوں۔ شاہ صاحب کا جو دعویٰ ہے کہ قرآنی تعویذ جائز ہے چلو وہ بیان کریں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ قاری محمد طیب صاحب انہوں نے جو سوال کیا ہے کیا صحیح ہے؟

قاری محمد طیب صاحب☆ (ثالث) نہیں، نہیں، ابھی انہوں نے اپنا جواب دیا ہی نہیں ہے، پہلے جواب دے لیں۔

قاری عبدالرشید صاحب☆ (ثالث) پہلے جواب دے لیں پھر۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ آپ ثالث ہیں، اور آپ نے اس کا فیصلہ کرنا ہے۔

محمد احسن فاروقی☆ ہم نے اس کا پمفلٹ چھاپنا ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں اور آپ کی اجازت اور آپ دونوں بزرگوں کے دستخط لیں گے، کیونکہ ہم روز روز کی اس مصیبت سے تنگ آئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ کفر اور شرک کے یہ فتوے ہماری جماعت میں بھی چل رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ یہ جو سوال شاہ محمد ربانی صاحب نے کیا ہے، کیا یہ سوال ان کا صحیح ہے؟ میں جواب دعویٰ بیان کروں اور یہ دعویٰ بھی بیان نہ کریں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ آپ کا دعویٰ ہے قرآنی تعویذ لینے کا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ اب مان گئے کہ میرا دعویٰ ہے اور اب میرا دعویٰ ہو گیا ہے قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے شاید کبھی مناظرہ نہیں کیا، اس کو جواب دعویٰ کہتے ہیں، ایک ہوتا ہے دعویٰ اور ایک ہوتا ہے جواب دعویٰ۔ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ قرآنی تعویذ شرک ہے، کتابوں میں چھپا ہوا ہے۔ حقیقت تعویذ نامی کتاب، ڈائریاں، اشتہار، پمفلٹ اور پتہ نہیں کہاں کہاں چھپا ہے، ''قرآنی تعویذ شرک ہے''۔ یہ ان کا دعویٰ ہے اور ہمارا جواب دعویٰ ہے کہ یہ شرک نہیں یہ جائز ہے۔ یہ جواب ہے اور جواب دعویٰ بعد میں ثابت ہوتا ہے۔ پہلے مدعی یہ کہہ دے میں دعویٰ ثابت نہیں کر سکتا۔ ہاتھ

اٹھا لے، شکست مان لے۔

ایک آواز آئی! دعویٰ نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ دعویٰ نہیں ہے۔ چھوڑ دے اس دعوے کو۔ پھر ہم سے پوچھے کہ یہ جائز ہے کہ ناجائز ہے، ہم اس کو سمجھائیں گے۔

قاری محمد طیب صاحب☆ (ثالث) یا پھر یہ کہ شاہ محمد ربانی صاحب بالکل نیوٹرل ہو جائیں، مجھے سمجھ نہیں ہے اس مسئلہ میں آپ بتائیں کہ کیا مسئلہ ہے؟

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ یا اس سے توبہ کر لیں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے کہ نہیں ہے۔ یا کہہ دیں کہ شرک نہیں ہے توبہ کرتا ہوں۔ پرانی تحریروں سے توبہ کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے ہم آگے چلتے ہیں۔

قاری محمد طیب صاحب☆ (ثالث) یا یہ کہہ دیں کہ مجھے سمجھ نہیں ہے اس مسئلہ کی۔ بات واضح کریں اور مسئلے کا حل نکالیں پھر تو اور بات ہے۔ یا تو توبہ یا پھر اس میں نیوٹرل ہونے کی ضرورت ہے۔ تبھی اس مسئلہ کا حل نکل سکتا ہے ورنہ دوسری صورت اور کوئی نہیں ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ الحمدللہ۔ شاہ صاحب بتائیں یا پھر آپ بتائیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ میں تو بتاؤں گا۔ پہلے آپ توبہ کر لیں، یا کہہ دیں مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں، میں جاہل ہوں عالم بیٹھے ہیں، علماء فتوی دیں، ہمیں مسئلہ سمجھائیں قرآن وحدیث پیش کریں۔ پھر ہم آپ کو سمجھانے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ایک طرف آپ اس دعوے پر برقرار ہیں کہ قرآنی تعویذ شرک ہے وشرک ہے۔ بیچنا حرام ہے۔ کفر ہے شریعت سازی ہے۔ آج تمام دعووں سے توبہ کر لیں، کہہ دیں کہ میرا کوئی دعویٰ نہیں۔ اب تک میں لوگوں کو غلط کہتا رہا، پمفلٹ میں کتابوں میں غلط لکھتا رہا، تقریریں غلط کرتا رہا۔ اب میں یہ وعدہ کرتا ہوں، کہ آئندہ میں ایسا کوئی فتویٰ نہیں لگاؤں گا، آپ مجھے سمجھا دیں، کہ قرآنی تعویذ کیا ہے۔ شرک ہے کفر ہے بدعت ہے۔ ہے یا نہیں، جائز ہے ناجائز ہے۔ ہم آپ کو سمجھانے کے لئے تیار ہیں۔

اتنے میں فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ بھی تشریف لے آئے۔ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے انہیں دیکھا اور مسکراتے ہوئے کہا،

لیجئے! آپ کے مطلوبہ شخص بھی آگئے، جن کے بارے میں آپ خود کہتے تھے کہ وہ تشریف لائیں، وہ بھی تشریف لے آئے۔ مطلوبہ، کے لفظ پر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ بھی مسکرائے، اور کہنے لگے، یہ ہمارے قیمتی علماء میں سے ہیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ قیمتی علماء، مجلس سے نکلتے ہی ان کی طرف سے اشتہار آجایا کرتا ہے، پھر حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ سے مخاطب ہوئے سید طالب الرحمٰن صاحب نے انہیں مختصر سی تفصیل بتائی۔

حافظ صاحب گزشتہ رات، ایک عراقی کے ساتھ مناظرہ تھا، یہ بھی سننے کے لئے آگئے۔ دوران گفتگو عراقی نے اصول کافی اور دیگر کتابوں کا انکار کر دیا کہ میں ان کو نہیں مانتا۔ آدھا پونا گھنٹہ اس سے بات چیت ہوئی، اس کے بعد ہم نے سوچا کہ ماشاء اللہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو تشریف لائے ہیں۔ آج ان سے بھی گفتگو کر لی جائے، دیگر تمام لوگوں نے بھی شاہ محمد ربانی صاحب کو کہا تو یہ صبح کو مناظرہ کرنے پر تیار ہو گئے کہ ابھی تو میں تھکا ہوا ہوں اور تحریر لکھ کر دی کہ قرآنی تعویذ شرک و بدعت ہے ، یہ ان کا دعویٰ تھا۔ اس پر میں نے جواب دعویٰ لکھا کہ قرآنی تعویذ جائز ہے۔ ناجائز نہیں۔ افضل نہیں مفضول ہے۔ یہ میں نے لکھ دیا۔ دونوں کے دستخط موجود ہیں، یہ تحریر ہو گئی۔ صبح کا ٹائم مقرر ہوا نماز کے بعد، ہم آئے، تو یہ سو رہے تھے۔ ہم نے اٹھایا، کافی دیر تک اٹھاتے رہے، پھر اٹھے تو بولے کہ میری طبیعت ناساز ہے۔ بیمار ہوں اس لئے تم سون سکیسر آؤ یا دوبارہ مناظرہ رکھ لو۔ مجھے قاری عبدالرشید صاحب اور دیگر ساتھیوں نے بتایا تھا کہ صبح فجر کی انہوں نے نماز پڑھائی ہے اور پندرہ بیس منٹ درس دیا ہے، اور جب مناظرہ کرنے کی باری آئی تو یہ بیمار ہو گئے۔ سب نے انہیں مناظرہ کرنے پر مجبور کیا تو کہنے لگے کہ ٹھیک ہے اگر آپ سب مجبور کرتے ہیں تو آدھا گھنٹہ میں آپ کو دیتا ہوں، میں نے کہا کہ آدھا گھنٹہ نہیں ہم آپ کے پانچ منٹ لیتے ہیں۔ قرآن کی ایک آیت پیش کر دیں۔ جس میں قرآنی

تعویذ کو شرک کہا گیا ہو، یا حدیث پیش کر دیں کہ جس میں قرآنی تعویذ کو شرک کہا گیا ہو۔ ہم اٹھ کر چلے جائیں گے۔ اس وقت تین علماء کرام بیٹھے ہوئے تھے۔ قاری محمد طیب صاحب، قاری محمد آفتاب صاحب، اور قاری عبدالرشید صاحب اور ابھی حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نہیں پہنچے ان کا انتظار ہے۔ اگر آپ یہ دلیل پیش کر دیں، اور یہ علماء کرام فیصلہ دے دیں کہ واقعی اس سے ثابت ہو گیا، کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ تو ہم مناظرہ نہیں کریں گے، اٹھ کر چلے جائیں گے۔ اب بجائے اس کے یہ قرآن و حدیث سے دلیل پیش کرتے۔ یہ کہنے لگے کہ میں قرآنی تعویذ کو بدعت ثابت کروں گا۔ تب ان ثالثوں نے کہا کہ آپ قرآنی تعویذ کو شرک ثابت کر دیں تو بدعت خود بخود اس میں آجائے گی۔ بصورت دیگر بدعت ثابت کرنے کے بعد آپ کو پھر اسے شرک ثابت کرنا پڑے گا۔ شرک ثابت کر لیں گے تو ہم سب توبہ کر لیں گے، بڑی بحث و تکرار کے بعد اب یہ اس پوائنٹ پر آئے ہیں۔ کہتے ہیں نہیں آپ جواب دعویٰ کہ قرآنی تعویذ جائز ہے اس کو ثابت کریں۔ میں کہتا ہوں کہ صرف اس صورت میں جواب دعویٰ ثابت کروں گا کہ،

> جو کتابیں، حقیقت تعویذ، ڈائریاں، اشتہار سارے لکھے ہیں، ان کے صفحے نمبر بھی ان کو نوٹ کروائے ہیں، جن میں انہوں نے لکھا ہے کہ تعویذ کفر ہے، شرک ہے، حرام ہے، ناجائز ہے، لکھنا لکھانا، شریعت سازی ہے۔ دائمی جہنم ہے، اس طرح کے فتوے لگائے ہیں،

یا تو توبہ کریں، اپنے دعوے سے کہ میرا دعویٰ غلط تھا، یا کہہ دیں کہ میں جاہل ہوں، عالم نہیں مجھے اس مسئلہ کا کچھ پتہ نہیں، مجھے سمجھا دیں، تب میں جواب دعویٰ پیش کرنے کے لئے تیار ہوں، کہ قرآنی تعویذ جائز ہیں یا ناجائز ہیں، صحیح ہیں یا غیر صحیح ہیں، معاملہ یہاں تک پہنچا ہے کہ آپ تشریف لے آئے ہیں۔ اب آپ بتایئے کہ اسے کس طرح حل کیا جانا چاہیے؟ یا تو یہ اپنے پرانے دعوے سے توبہ کریں۔ تب ہم انہیں سمجھانے کے لئے تیار ہیں اور اگر ان کا واقعی وہی دعویٰ ہے جو انہوں نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ قرآنی تعویذ بھی شرک ہے تو اس شرک کو ثابت کریں، بس ہم یہ سننے کے لئے تیار ہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب آپ کچھ بولیں تا کہ کچھ پتہ چلے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ الحمد لله رب العالمين ۔بات یہ ہے پیارے بھائیو!جب میں نے یہ کہا ہے کہ قرآنی تعویذ لٹکانا بدعت ہے۔ گمراہی ہے ضلالت ہے تو آپ اس بات پر گفتگو کیوں نہیں کرتے۔ ذرا ہو اہلحدیث، شیخ الحدیث، ہو استاذ العلماء، وہ تیجا نہیں کرتا اس کی روٹی حلوہ نہیں کھاتا، لیکن قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکاتا ہے، بیچتا ہے، عورتوں کے جھرمٹ میں بیٹھتا ہے، کیا یہ گمراہی نہیں ہے۔آپ اس بات پر کیوں بات نہیں کرتے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ میں اس کا جواب دوں گا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ میری بات تو سنو! میں اتنی دیر آپ کی بات سنتا رہا۔آپ میری دومنٹ بھی بات نہیں سن سکتے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ میں مجبور ہوں۔ و میں بیمار ہوں، مجھے تکلیف ہے۔ صبح بھی قاری صاحب نے کہا تو میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا، تھوڑا سا درس دے دیں۔ میں نے درس بھی دے دیا۔ اب یہ مناظرہ ہے۔ اس لئے آپ نے بار بار کہا تو چلو آدھا گھنٹہ تھوڑی سی گفتگو کر لیتے ہیں۔ میں نے کہا، ایک مہینے کے بعد آجاؤں گا، میرے پاس تشریف لے آئیں۔ تو وہاں وادی سون میں مناظرہ ہو جائے گا۔ اگر مجھے کہتے ہیں تو میں پھر دوبارہ آجاؤں گا، ان شاء الرحمان۔ لیکن آج نہیں، آج میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔آپ سب نے کہا، نہیں، کچھ بیان کریں، تو اب میں کہتا ہوں، بحمدللہ ہر اہلحدیث خطیب کہتا ہے۔ کل بدعة ضلالة كل ضلالة فی النار۔ تو آپ بدعت پر بات کیوں نہیں کرتے۔ یہ تو کی بھی سنت ہے سنة ہے۔ شراب کو بھی پاک نے جب حرام کیا تو یکدم حرام نہیں کیا، آخر میں کہا، فاجتنبوا من الشیطان۔ سمجھ آئی ہے، پہلے بدعت پر گفتگو کر لیں۔ یا لکھ کر مجھے دے دیں کہ یہ بدعت ہے، ہم بدعت مانتے ہیں، لیکن شرک نہیں مانتے۔ جب فیصلہ ہو جائے گا اس بات کا کہ یہ بدعت ہے اور گمراہی ہے، یہ گمراہیوں کے اڈے ہیں۔ اہلحدیثوں کو چاہئے کہ انہیں چھوڑ دیں۔ جب یہ بات مجھے لکھ کر دے دیں گے تب آگے چلیں گے۔ ان شاء الرحمن، کہ یہ شرک کیسے ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ حافظ صاحب آپ کے آنے سے پہلے قاری طیب صاحب اور قاری عبدالرشید صاحب تھے، یہ دونوں ثالثوں میں سے تھے، تیسرے قاری آفتاب صاحب اٹھ کر چلے گئے تھے۔ ان ثالثوں نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ شرک ثابت کرو تو بدعت ثابت کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئے گی۔ بدعت ثابت کرو گے تو پھر شرک ثابت کرنا پڑے گا۔ کیونکہ ان کے دونوں دعوے ہیں، شرک و بدعت۔ تو انہوں (یعنی ثالثوں) نے قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو پابند کیا تھا کہ شرک ثابت کر دیں تو بدعت ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں، بدعت ثابت کرو گے تو دوبارہ شرک ثابت کرنا پڑے گا، ڈبل محنت کرنا پڑے گی۔ کیا ان دونوں علماء کرام (ثالثوں) کا یہ فیصلہ درست ہے۔ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم ...... پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں پتہ نہیں کہ ہم نے کرنا کیا ہے؟۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ آپ نے فیصلہ دینا ہے۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ یہ فیصلہ کرنا ہے کہ دونوں میں کون صحیح کہہ رہا ہے۔ کس کی بات وزن دار ہے۔ پہلے تو گفتگو کرو پھر فیصلہ کریں گے۔ اگر ہم نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آپ مناظرہ کریں یا نہ کریں۔ تو دونوں اپنی اپنی تحریر لائیں۔ اس کی روشنی میں فیصلہ کریں گے۔ اصرار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ جو بھی دعویٰ کرتے ہیں اس پر گفتگو کر لیں۔ پیش کر دیں۔ وہ جو بھی گفتگو کرتے ہیں آپ اس کا جواب دے دیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب☆ حافظ صاحب بات دراصل یہ ہے کہ گفتگو اس بات پر اکھٹی ہوئی ہے کہ ہم کیا ثابت کریں، بدعت یا شرک، یا تو یہ اپنے دعوے سے انکار کریں، کیونکہ انہوں نے یہ شرط لگائی تھی کہ آپ یہ لکھ کر دے دیں کہ اصحاب کہف کے تعویذ جس میں ان کے وسیلے سے مانگا گیا ہے شرک نہیں ہے، تو میں قرآنی تعویذ کے شرک ہونے پر گفتگو کرنے کے لئے تیار ہوں، ان کی یہ گفتگو کیسٹ میں موجود ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب کو کیسٹ سنائی گئی کہ آپ نے یہ کہا تھا کہ اصحاب کہف کے تعویذ کے بارے میں لکھ دیں۔ میں نے یہ تحریر لکھ دی ہے۔ اب آپ نے قرآنی تعویذ کے شرک ہونے کے بارے میں گفتگو ہے۔ یہ جو موضوع ہے، یہ طے شدہ ہے، اور اسی موضوع پر ان کو پابند کرنا ہے۔ پہلے ان دو علماء کرام نے بھی ان کو پابند کیا تھا کہ پہلے شرک پر بات ہوگی، یا توبہ کرو شرک سے، اب یہ جو نئی شرط لگا رہے ہیں کہ آپ ہمیں لکھ کر دیں کہ یہ بدعت ہے پھر میں شرک پر گفتگو کروں گا، میں اس کو بدعت بھی نہیں سمجھتا، میں اس کو جائز سمجھتا ہوں، پہلے جو موضوع لکھ دیا گیا ہے، کہ شرک ہے اس شرک پر گفتگو کریں، ان کو پابند کریں اس تحریر کا اور آپ لوگوں کے بارے میں قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے خود کہا ہے کہ حافظ عبدالحمید ازہر صاحب کو بلا لیں۔ حافظ عبدالرشید اظہر صاحب کو بلا لیں، تین علماء موجود ہیں، تین علماء کرام جو فیصلہ کریں۔ آپ نے اس بات کا بھی فیصلہ کرنا ہے کہ کون اپنے موضوع سے ہٹ رہا ہے۔ کیونکہ موضوع یہ بھی مانتے ہیں سارے لوگ جانتے ہیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ ایسا کریں آپ لوگ کہ اگر ہم نے ہی فیصلہ کرنا ہے مناظرے کا تو جس موضوع پر بھی گفتگو کرتے ہیں کریں۔ آپ بعد میں تحریر دے دیں۔ اس تحریر کی روشنی میں ہم فیصلہ کر دیں گے کہ کون موضوع سے نکلا ہے اور کون موضوع پر رہا ہے، بات صحیح ہوئی ہے یا غلط ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے موضوع پر نہیں رہ سکا، لہذا وہ ناکام ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ اچھی بات ہے۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ اگر وہ چاہے مثال کے طور پر نماز کے فرائض پیش کرے تو کر لے۔ آپ کو اس میں کیا اعتراض ہے؟

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ ہاں جی!

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ اگر آپ چاہیں تو روزے کی فضیلت پر گفتگو کر لیں۔ کوئی مسئلہ نہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ جزاك !

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب☆ جو نتیجہ ہوگا اس کے متعلق کہہ دیں گے ان شاء الرحمٰن۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ الحمد لله رب العالمين! محترم حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نے صحیح فرمایا، مجھے بھی یہ بات پسند ہے آپ، لوگوں کو بھی یہ بات پسند ہوگی۔ اب ایسا کریں واللہ مجھے تکلیف سی ہے، لیکن ہمارے یہ ساتھی ہیں تو مجھ سے چھوٹے مگر میں ان کی قدر کرتا ہوں۔ یہ صاحب علم ہیں اس لئے میں اب تھوڑی سی گفتگو کرتا ہوں کہ یہ دور سے آئے ہیں اور بڑا قیمتی وقت چھوڑ کر آئے ہیں۔ میں جیسا بھی ہوں میں حاضر ہوں اور تھوڑی سی گفتگو کرتا ہوں۔ میرا خیال یہ ہے کہ وقت ایک گھنٹہ مقرر ہو جائے۔ یہ نہیں کہ سارا دن لگے رہیں۔ لوگوں کا خصوصاً حافظ صاحبان کا وقت بڑا قیمتی ہے۔ ایک گھنٹہ سارا ہوا اور سب سے پہلے یہ کہ یہ ہمارے ثالث ہیں۔ عالم دین ہیں۔ اللہ کی رضاء کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ افہام و تفہیم کے لئے، واللہ کسی کے ساتھ کوئی ذاتی عداوت نہیں۔ اب بات یہ ہے کہ سب سے پہلے نماز کے متعلق روزے کے متعلق نہیں ہے۔ کہ قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا میرا دعویٰ ہے کہ یہ بدعت ہے، گمراہی ہے ضلالت ہے۔ اس پر میں گفتگو کر رہا ہوں، اس کے بعد حافظ صاحبان، علماء کرام، وقت دیکھ لو، پانچ پانچ منٹ ہے، جو فرمائیں، گے جو لکھیں گے ان شاء الرحمٰن وہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ تو نبی کریم کا فرمان میں پہلے سنا چکا ہوں، سورۃ حجرات کی میں نے پہلے آیتیں پڑھی ہیں۔

'اعوذ بالله من الشيطن الرحيم "بسم الله الرحمن الرحيم" يا ايها الذين امنوا لا تقدموا بين يدى الله و رسوله' "آگے مت بڑھو اللہ اور اس کے رسول سے مومنو!" قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا اس کا شریعت میں کہیں بھی ثبوت نہیں ملتا۔ نبی اللہ پر مصیبتیں آئیں۔ تکلیفیں آئیں لیکن نہ کبھی کسی کو فرمایا، نہ خود عمل کیا ہے۔ نہ قرآنی تعویذ لٹکایا ہے، نہ خلفائے راشدین نے یہ تعویذ لکھے

ہیں نہ لٹکائے ہیں، نہ کسی کو فرمائے ہیں۔ نبیؐ نے فرمایا، بخاری شریف کی حدیث "من عمل عملا لیس علیه امرنا فهو رد" "جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہماری مہر نہیں وہ کام مردود ہے۔ لہذا میں کہتا ہوں کہ قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا یہ مردود فعل ہے اور اس سے آگے کہہ رہا ہوں، عورتوں کا جھرمٹ ہے، بے بہا عورتیں بیٹھی ہیں۔ بے پردگی ہے عریانی ہے۔ اس میں کون بیٹھا ہے ایک عالم دین، شیخ الحدیث کیا کر رہا ہے، پانچ سو روپے کے تعویذ، دو، دو، مفت کے تعویذ، عریانی ہے بے حیائی ہے اور حقیقت یہ ہے یہ آنکھوں کا زنا ہوتا ہے۔ اللہ کے نبیؐ نے فرمایا

"العَیْنَانِ تَزْنِیَانِ" "آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں۔ جہاں تعویذ لکھے جاتے ہیں، عورتیں آتی ہیں، وہاں یہ زنا ہوتا ہے، اس لئے میری گزارش ہے کہ ایک عالم دین کو چاہئے کہ ایسی بدعات سے گمراہیوں سے ضلالت سے بچے واللہ ہمیں کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں ہے، وما علینا الا البلاغ۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اما بعد، اصل دعوے کی طرف میں پھر آتا ہوں، شاہ محمد ربانی صاحب کا جو دعویٰ ہے۔

میں ثالثوں کی توجہ اس طرف مبذول کرواؤں گا۔ کل جو تحریر ہوئی تھی اس میں سب سے پہلے یہ دعویٰ لکھا گیا تھا، کہ قرآنی تعویذ شرک ہے۔ شرک و بدعت ہے۔ پہلے شرک کی بات ہے پھر بعد میں بدعت کی اور آپ سے پہلے بھی قاری محمد طیب صاحب نے اور قاری عبدالرشید صاحب نے بھی ان کو پابند کیا کہ شرک کے بارے میں ہی گفتگو کریں۔ اگر بدعت کی گفتگو کی جائے گی تو بعد میں پھر شرک بھی ثابت کرنا پڑے گا، اس لئے آپ کو پابند کیا جاتا ہے کہ شرک کے بارے میں گفتگو کریں۔ اب محترم حافظ صاحب نے ان کو کھلی چھوٹ دے دی ہے۔ کہ آپ گفتگو کریں۔ جس مسئلے پر بھی کرنا چاہیں۔ بے شک نماز پر، چونکہ موضوع تو طے ہے۔ اس لئے ہم فیصلہ کریں گے کہ کون موضوع سے ہٹ رہا ہے، کون نہیں ہٹ رہا ہے۔ اس لئے انہوں نے پھر بدعت پر گفتگو شروع کردی

ہے۔ تو اس سے یہ بات ظاہر ہے کہ یہ موضوع سے ہٹ رہے ہیں، اب یہ علماء کرام کا مسئلہ ہے کہ وہ کس طریقے سے ان کو پابند کرتے ہیں یا فیصلہ کیسے دیتے ہیں تو میں جو گفتگو کر رہا ہوں، اس موضوع پر تو بدعت کے بارے میں ہی گفتگو چلے گی، کیونکہ قاری شاہ محمد ربانی صاحب کا ہی جواب میں نے دینا ہے، اصل بات تو شرک کی تھی۔ جس پر انہوں نے گفتگو ہی نہیں کی تو میں اس کا جواب کیا دوں گا۔

تو اس لئے یہ حقیقت ہے۔ بخاری شریف کی حدیث ہے، رسول اکرمؐ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو اللہ کے کلمات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے، اللہ کے کلمات سے پناہ پکڑنا یہ سنت سے ثابت ہے۔ رہ جاتی ہے بات صرف اس کی چونکہ دم کے بارے میں یہ بھی مانتے ہیں کہ یہ اللہ کے کلمات ہیں ان سے پناہ پکڑنا اور اس میں شفاء ہے۔ ان کو بھی تسلیم ہے، ان کو بھی اس سے فرار نہیں ہے۔ صرف فرق رہتا ہے کہ کیا لکھ کر لٹکانا بدعت بنتا ہے یا نہیں۔ فرق اس میں صرف یہ رہتا ہے، چونکہ اس میں بہت سی قرآن مجید کی بھی آیات ہیں، احادیث بھی ہیں، اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

"شِفَاءٌ لِمَا فِی الصُّدُوْرِ"، "قرآن سینے میں جو بیماریاں ہیں یہ اس کا علاج ہے"۔

جس طریقے سے قرآن روحانی بیماریوں کا علاج ہے، اسی طریقے سے قرآن جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے، جیسے ابن ماجہ کی حدیث آتی ہے، نبی اکرمؐ فرماتے ہیں، "علیکم بشفاین العسل والقرآن"۔ "کہ تم پر دو شفا دینے والی چیزیں شہد اور قرآن ان کو تم لازم پکڑو"۔ رسول اللہؐ کی حدیث ہے دارمی کی روایت ہے۔ فِی فَاتِحَةِ الْکِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ۔ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کا علاج ہے۔ جیسے ابن ماجہ میں امام ابن ماجہ یہ باب باندھتے ہیں باب الاستشفاء بالقرآن "کہ قرآن میں شفا ہے" اور حضرت علیؓ کی وہ حدیث پیش کرتے ہیں، قال قال رسول الله خیر الدواء القرآن (ابن ماجه ص ۲۵۸) کہ رسول اللہؐ نے فرمایا قرآن بہترین دوا ہے، قرآن جہاں روحانی بیماری کا علاج ہے، وہاں جسمانی بیماری کا بھی علاج ہے۔ اور اس صحابیؓ کا واقعہ مشہور ہے۔ جو سردار پر دم کرتا

ہے اور دم کی وجہ سے اس کافر سردار کو بھی آرام آجاتا ہے، تو یہ طے شدہ مسئلہ ہے کہ اللہ کے جو کلمات ہیں ،ان کو پڑھنے سے آرام آجاتا ہے۔ ان میں شفاء ہے اللہ کا حکم ہے۔ اب اس میں فرق جو پڑھتا ہے وہ یہ کہ کیا ان کو لکھ کر گلے میں لٹکانا بدعت ہے یا نہیں، اس لئے بدعت کا جو معاملہ ہے اس کو ہم سمجھتے ہیں کہ جو دین میں کام ہوتے ہیں، وہ بدعات میں ہوتے ہیں، جو دنیا کے کام ہوتے ہیں۔ اس پر یہ حکم نہیں لگایا جاسکتا، کہ یہ بدعت ہے کہ نہیں ہے۔ مثلاً اللہ کے رسولؐ گدھے پر سواری کرتے تھے، اب کوئی ٹرین پر سواری کرے تو بدعت ہے، جہاز پر چڑھے تو بدعت ہے اس لئے کہ اللہ کے رسولؐ نہیں چڑھے۔ یہ خالص دنیاوی کام ہے، اس لئے اس پر یہ حکم نہیں لگایا جاسکتا ہے۔ ہاں دین کا جو معاملہ ہے اس پر حکم لگایا جاسکتا ہے، ان مسائل کو کتاب الطب میں محدثین نے بیان کیا ہے۔ جس میں شریعت اور دنیاوی چیز معیشت دونوں کو شمار کیا گیا ہے۔ اگر اس پر حکم لگایا جائے کہ قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا بدعت ہے تو ایک حدیث آتی ہے۔

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے، ان کے گھر والوں نے ان کو ام سلمہؓ کے گھر بھیجا، اور جب کسی شخص کو کوئی بیماری ہوتی تھی یا نظر لگ جاتی تھی، تو ام سلمہؓ کے گھر میں ایک برتن بھیج دیتے تھے، ام سلمہؓ نے نبی اکرمؐ کے بال مبارک چاندی کی ایک ڈبیہ میں رکھے ہوئے تھے، وہ اس میں سے بال نکال کر پانی میں گھول کر دے دیتی تھیں۔ وہ لوگ پانی پی لیتے تھے، پانی پینے کی وجہ سے انہیں شفاء ہو جاتی تھی۔

تو یہ ایک طریقہ ہے جو نبی اکرمؐ کے زمانے میں موجود نہیں تھا، اگر آپ تعویذ لکھ کر لٹکانے کو بدعت کہتے ہیں تو بخاری کی اس روایت کو، اور صحابی کے اس عمل کو کہ پانی بھیجا جا رہا ہے اور وہ صحابہؓ اس کو مسلسل پی رہے ہیں۔ تو پہلے آپ یہ ثابت کر دیں کہ کیا نبی اکرمؐ کے زمانے میں نبیؐ کے بال گھول کر پیئے جاتے تھے، اگر نہیں پیئے جاتے تھے تو جو صحابیؓ عمل کر رہا ہے تو کیا آپ اس پر بھی بدعت کا حکم لگائیں گے۔ اور یہ جو ائمہ ہیں اور یہ جو محدثین ہیں، ان کے اس بات پر بیس پچیس فتوے موجود ہیں، کہ ان علماء نے ان کو صحیح قرار دیا۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد لله رب العالمین۔ پیارے بھائیو! بات ہو رہی ہے کہ

قرآنی آیات لکھ کر گلے میں لٹکانا یا بازو پر باندھنا یا ران پر باندھنا جس طرح کہ یہ باتیں لکھی ہوئی ہیں اور اکثر علماء کرتے ہیں۔ اور میرے پاس بڑے بڑے دلائل ہیں کہ ناف کے نیچے تعویذ باندھا جاتا ہے، اور اپنے باندھتے ہیں، لیکن میں لمبی گفتگو نہیں کرتا میرا وقت پانچ منٹ ہے، میرا دعویٰ ہے کہ قرآنی تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانا گمراہی ہے ضلالت ہے بدعت ہے۔ مردود فعل ہے، شاہ صاحب نے جو دلائل دیئے ہیں۔ وہ دم کرنے کے دیئے ہیں۔ اس لئے میں اپنے پیارے بھائی شاہ صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا۔ دم تو ہم بھی مانتے ہیں یہ سنت ہے، اللہ کے نبیؐ نے دم کئے ہیں، صحابہ کرامؓ نے کئے ہیں، جبرئیل نے آ کر کیا ہے۔ بی بی عائشہ صدیقہؓ نے رسول اللہ ﷺ پر دم کیا ہے۔ دم تو سنت ہے۔ دم کا انکار کرنا تو کفر ہے۔ میرا دعویٰ ہے میری یہ گزارش ہے کہ شاہ صاحب ایک دلیل پیش کر دیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے ساری زندگی میں کبھی قرآنی آیات لکھ کر گلے میں لٹکائی ہوں یا کسی کو فرمائی ہوں، بس۔ یا خلفائے راشدین میں سے یا کسی پیغمبر نے۔ صحیح سند کے ساتھ یہ ثابت کر دیں۔ دم کرنا سنت ہے۔ آپؐ حسنؓ و حسینؓ کو اللہ کے کلمات سے پناہ دیا کرتے تھے۔ یہ تو بخاری کی حدیث ہے وہاں دم کرنا ہے، تعویذ لٹکانا نہیں ہے، پھر شاہ صاحب نے کہا، قرآن شفا ہے ہم بھی مانتے ہیں قرآن شفا ہے اس کو پڑھو اس پر عمل کرو، کفر شرک سے توبہ کرو۔ یہ نہیں ہے کہ قرآن شفا ہے اس کو لکھ کر گلے میں لٹکا لو۔ یہ فعل جو ہے مردود فعل ہے۔ قرآن شفا ہے یہ ٹھیک ہے۔ پھر شاہ صاحب نے کہا ہے کہ ابن ماجہ کی حدیث ہے کہ قرآن اور شہد کو ان میں شفاء ہے ان کو لازم پکڑ لو۔ ہم بھی مانتے ہیں شہد پیو یہ نہیں کہ شہد کی بوتل بھر کر اپنے پیٹ پر رکھ لو، گلے میں ڈال لو یا ران پر باندھ لو۔ یہ نہیں ہے کوئی بھی اس کو نہیں مانتا شہد استعمال کرو، قرآن پڑھو اس پر عمل کرو باقی رہا قرآن پڑھنا یا لکھنا اس میں کون سا فرق ہے۔ میں کہتا ہوں قرآن پڑھنا بڑا ثواب ہے، "خیر کم من تعلم القرآن و علمه" یہ بخاری کی حدیث ہے تو آپ تیجے اور ساتے پر قرآن کیوں نہیں پڑھتے؟ یہ حافظ قرآن پڑھتے ہیں، قاری پڑھتے ہیں، یہ حلوے پک رہے ہیں گوشت پک رہا ہے، وہ کیا کرتے ہیں وہ کوئی سینما تو نہیں دیکھتے۔ وی سی آر تو نہیں دیکھ رہے وہ قرآن پڑھ رہے ہیں۔ آپ بھی شامل ہو جایئے۔ آپ شامل نہیں ہوں گے، آپ

کھانا نہیں کھائیں گے کہ یہ بدعت ہے، یہ تیجہ یہ ساتواں یہ دسواں اسی طرح اذان پڑھنا بڑا ثواب ہے لیکن وہ دوسرے لوگ قبروں پر پڑھتے ہیں آپ نہیں پڑھتے کیوں نہیں پڑھتے؟ پڑھا کریں۔ یہ بدعت ہے گمراہی ہے حالانکہ ہے اذان، درود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے لیکن اذان سے پہلے پڑھنا ثابت نہیں۔ یہ بدعت ہے گمراہی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس سے محفوظ فرمایا ہوا ہے۔ بھائیو! قرآن پڑھنا ثواب ہے۔ لیکن قرآن لکھ کر گلے میں لٹکانا ران پر باندھنا پیٹ پر باندھنا یہ گمراہی ہے ضلالت ہے۔ یہ توہین ہے "وما علینا الاالبلاغ"۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔شاہ محمد ربانی صاحب بخاری شریف کی وہ روایت شاید آپ پی گئے۔ میں نے ان کے سامنے ایک عمل پیش کیا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانے کی بات نہیں آپؐ کے فوت ہو جانے کے بعد صحابہؓ کے زمانے کی بات ہے۔

''ایک صحابی ام سلمہ کے گھر ایک برتن بھیجتے ہیں، تو ام سلمہ نبیؐ کے بالوں کو پانی میں گھول کر دیتی ہیں''

اب اگر شاہ محمد ربانی صاحب موجود ہوتے ہیں تو کہتے ہیں سب صحابہ کرامؓ مشرک ہیں بدعتی ہیں، یہ بدعت ہے، دین سازی ہے، یہ شریعت سازی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی اور نبیؐ کے سامنے صحابہؓ نے نبی کے بال گھول کر نہیں پیے۔

اس لئے قاری شاہ محمد ربانی صاحب اگلی نشست میں اس بات کا جواب دیں کہ کیا وجہ کہ ایسا عمل کیا جا رہا ہے جو نبی کریمؐ کی زندگی میں کبھی نہیں ہوا۔ یعنی بالوں کو گھول کر پینا۔

اس پر آپ کیا حکم لگائیں گے، لکھنے کا مسئلہ چونکہ نبیؐ کے زمانے میں تھا ہی نہیں قرآن مجید بھی لوگ درختوں اور پتوں پر لکھا کرتے تھے۔ کاغذ وغیرہ کا ایسا لمبا چوڑا سلسلہ ہی نہیں تھا۔ نبیؐ کے بعد صحابہؓ کا دور آیا، تابعین کا دور آیا یہ مسئلہ تابعین کے دور میں پیدا ہوا، اس لئے اس دور کے علماء کرام سے پوچھا جائے گا تابعین سے پوچھا جائے گا کہ بتاؤ تم اس کے بارے میں بدعت، کفر، شرک، حرام کا فتویٰ دیتے

ہو، جائز ہونے کا فتویٰ دیتے ہو، وہ علماء ان کے نزدیک بھی معتبر و مسلم ہیں۔ سعید بن جبیر، عطاء، حجاج یہ جتنے بھی تابعین گزرے ہیں محدثین گزرے ہیں۔ حافظ ابن حجر ہیں۔ امام بیہقی ہیں۔ یہ سب کے سب قاری شاہ محمد ربانی صاحب سے زیادہ علم وفضل والے تھے۔ یہ سب کے سب کیا اس بارے میں بدعت، کفر، شرک اور حرام کا فتویٰ دے رہے ہیں یا اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دے رہے ہیں۔ میں آپ کے سامنے وہ روایات پیش کرتا ہوں، مصنف ابن ابی شیبہ ہے، جلد نمبر آٹھ ہے، صفحہ نمبر ۱۲۸ ہے۔ سعید بن جبیر کے پاس ایک شخص آیا دیکھنے والے شخص نے بیان کیا

''کان یکتب التعویذ لمن اتاہ قال حجاج و سألت عطاء فقال ما سمعنا بکراھیة الا من قبلکم من اھل العراق"۔

سعید بن جبیرؒ کو انہوں نے تعویذ لکھتے ہوئے دیکھا اور سعید بن جبیرؒ وہ تابعی ہیں کہ جن کے علم کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں۔ سب مانتے ہیں کہ وہ چوٹی کے علماء تابعین میں سے تھے۔ سعید بن جبیر کے پاس جو بھی آتا تھا وہ اس کے لئے تعویذ لکھتے تھے۔ حجاج نے کہا کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے وہ کہنے لگے کہ سوائے عراقیوں کی ایک جماعت کے ہم نے کسی سے بھی اس کی کراہیت کے بارے میں نہیں سنا کہ کوئی اس کو ناپسند کر رہا ہے۔ کراہت کر رہا ہے یا ناپسندیدگی کا اظہار کر رہا ہے۔

دوسرا فتویٰ جو ہے اور یہی روایت سنن الکبریٰ بیہقی میں بھی آتی ہے جلد نمبر ۹ صفحہ نمبر ۳۵۱ پر اسی طرح مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت جعفر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں "انہ کان لا یری باسا ان یکتب القرآن فی ادیم" وہ قرآن کو لکھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اس کو لکھا جائے کسی چمڑے پر ثم یعلقہ پھر اس کو لٹکا لیا جائے اس میں کوئی حرج نہیں۔

تیسرا فتویٰ ابو جعفر صادق کا ہے جو مصنف ابن ابی شیبہ کی جلد نمبر ۸ صفحہ نمبر ۲۰ پر آتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر صادق سے بچوں کے گلے میں لٹکائے جانے والے تعویذ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس میں رخصت کا فتویٰ دیا۔

چوتھا فتوی حافظ ابن حجر کا ہے۔ حافظ ابن حجر یہ بات بیان کرتے ہیں کہ اگر اللہ کے کلام اور اللہ کے نام سے یہ معاملہ کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں یہ فتح الباری جلد نمبر ۱۰ صفحہ نمبر ۱۹۷ پر ہے۔

اسی طرح ضحاک سے بیان کرتے ہیں کہ جو شخص قرآن مجید میں سے کوئی چیز لٹکالے "لم یکن یری بأساان یعلق الرجل الشئی من کتاب الله" وہ اس میں کوئی برائی نہیں سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اللہ کی کتاب میں سے لکھ کر لٹکالے۔ "اذا وضعه عند الغسل و عند الغائط" اور جب بیت الخلاء جائے اور غسل کرتے ہوئے اتار کر رکھ دے۔ اس میں وہ کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

یہ فتوی مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر ۸ ص ۴۰ پر موجود ہے۔

اسی طریقے سے ابن سیرین کا فتوی موجود ہے کہ، "انه کان لا یری بأسا بالشیء من القرآن" کہ وہ قرآن مجید کے لٹکانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

اس کے بعد ایک اور فتوی یحیٰی بن سعید سے ہے کہ جب نافع نے دم اور تعویذ لٹکانے کے بارے میں ان سے پوچھا "انه سأل یحییٰ بن سعید عن الرقی و تعلیق الکتاب فقال کان سعید بن جبیر یامر بتعلیق القرآن۔ (سنن الکبریٰ جلد نمبر ۹ صفحہ نمبر ۳۵۱) تو انہوں نے جواب دیا کہ سعید بن میتب (جو بہت بڑے تابعین میں سے ہیں) قرآن مجید کے تعویذ کو لٹکانے میں کوئی برائی نہیں سمجھتے تھے۔ بلکہ اس کا حکم دیا کرتے تھے۔ وقال لابأس به اور کہتے تھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

سعید بن میتبؒ کا دوسرا فتوئی مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر ۸ صفحہ نمبر ۳۸ پر بھی موجود ہے۔

اسی طریقے سے مجاہد کے بارے میں ہے کہ مجاہد لوگوں کو تعویذ لکھ کر دیتے اور اس کو ان کے گلے میں لٹکا دیتے۔ کان مجاهد یکتب الناس التعویذ فیعلقه علیهم.

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد لله رب العالمین۔ اعوذ بالله من الشیطن الرجیم من همزه و نفخه و نفسه فان تنازعتم فی شیء فردوه الی الله والرسول، ماشاءاللہ سب بھائی گفتگو سن رہے ہیں، اب طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے تعویذ لکھنے کے بہت سارے حوالے دیئے ہیں۔ بہت سارے کمال کر دیا، لیکن حدیث تو ایک بھی نہیں ہے۔ فلاں کہتا ہے، فلاں کہتا ہے، فلاں کرتا

ہے ہم فلاں فلاں کے قائل نہیں ہیں ہم اہلحدیث ہیں۔ ہم ہیں اہلحدیث۔ ہم اپنے آپ کو اہلحدیث کیوں کہلاتے ہیں ہمارا یہ شیوہ ہے ہمارا یہ طرہ امتیاز ہے کہ ہم حدیث مانتے ہیں حدیث۔ فلاں کرتے ہیں۔ پھر ان کی سند پر کوئی گفتگو نہیں ہوئی۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں بے بہا حدیثیں ضعیف ہیں۔ پھر شاہ صاحب نے کہا کہ اس وقت لکھنے کا کوئی موقع نہیں تھا۔ شاہ صاحب کو پتہ نہیں بیچاروں کو۔ انہوں نے کچھ اور باتیں بھی کہیں ہیں میں ان کو یہ باتیں نہیں کہتا یہ الزامی جواب نہیں دیتا آپ سب قابل احترام ہیں۔ خصوصاً پھر علماء کرام یہاں تشریف فرما ہیں۔ ہم یہاں ایسی گفتگو تو نہیں کریں گے کہ یہ ان پڑھ ہیں، یہ جاہل ہیں، حافظ ہیں نہ قاری ہیں، ان کو کیا آتا ہے، ان کو تو "قلن" اور "قلنا" کے صیغے کا پتہ نہیں ہے۔ میں کچھ نہیں کہتا، میں بھی کہہ سکتا ہوں، میں وہ بات کروں گا جس کا شاہ صاحب نے جواب دینا ہے۔

پہلی ٹرن میں میں نے کہنا تھا میں بھول گیا، کہ بال بھگوکر پینا حدیث میں ہے۔

''بال بھگوکر پینا'' ہم اس پر گفتگو نہیں کر رہے۔

پیارے بھائیو! اللہ تعالیٰ کے واسطے سوچو، ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ قرآنی آیتیں گلے میں لٹکانا یہ گمراہی ہے۔ یہ قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے۔

''بال بھگوکر ان کو پینا'' اس پر تو گفتگو نہیں ہو رہی، جو موضوع ہے اس پر گفتگو کرو''

باقی رہا یہ کہ بڑے بڑے آئمہ کرتے تھے۔ بڑے بڑے محدثین کرتے تھے، میں نے آپ کو چند واقعات سناؤں تو آپ حیران ہو جائیں۔ بڑے بڑے آئمہ کرام بلکہ جید علماء، وہ اصحاب کہف اور کتے کا تعویذ لکھ کر تعویذ کیا کرتے تھے، کیا ہم مان لیں؟ اللہ کی قسم ان کے مقابلے میں تو ہم ادنیٰ سے طالب علم ہیں ان کا علم، ان کا تقوی، پرہیزگاری، ان کا فہم اتنا بڑا تھا، لیکن کہتے ہیں جس گھر میں جن شیاطین آتے ہوں اصحاب کهف و کلبهم قطمیر لکھ کر دیواروں پر لگا دو اسی وقت بھسم ہو جائیں گے۔ بڑے بڑے علماء اہلحدیثوں نے لکھا ہے۔ ہم اہلحدیثوں کی بات نہیں مانتے ہم بات محمد رسول اللہ ﷺ کی مانتے ہیں۔ ورنہ ان کو کیا کہو گے میر سیالکوٹی اتنے بڑے عالم گزرے ہیں۔ اللہ کی قسم اب بھی

ان کی تفسیر موجود ہے، تفسیر کہف، حافظ محمد لکھوکی۔ بہت بڑے عالم ہیں۔ بڑا کام کیا ہے۔ لیکن کہتے ہیں جمعرات کو روح بھی آتی ہے، عورت کا خون بند نہیں ہوتا۔ یسنساءٔ شق ران پر باندھ دو۔ پھر حافظ صاحب لکھتے ہیں۔ جس گھر میں جن شیاطین آتے ہوں، اصحاب کهف، الهی بحرمت یملیخا مرسلیخا یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ فتح دی برکت آوے۔ دشمن اتے غالب ہووے، شروں رب بچاوے۔ یہ بات مان لیں۔ وہ بہت بڑے عالم گزرے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ اصحاب کہف اور کتے کا نام لکھ کر تعویذ بنا کر جو مال اسباب میں رکھے اس نواگ نہ ساڑنے، چور نہ لگے، لٹ نہ ونجے دیہاڑے۔ یہ بات مان لیں۔ یہ کسی بریلوی نے نہیں لکھا، یہ کسی دیوبندی کی بات نہیں، یہ اہلحدیث کی بات ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ کسی عورت کا بچہ پیدا ہو رہا ہے یہ کتے کا نام لکھ کر بھی ران بھنیوے، نال شتابی باہر آوے جھٹ خلاصی تھیووے۔ اب یہ مان لیں، نہیں مانتے۔ یہ گمراہی ہے۔ یہ ضلالت ہے۔ اس سے کوئی بھائی یہ نہ سمجھے کہ وہ بھی گمراہ تھے۔ نہیں۔ ''تلك امة قد خلت لها ما كسبت'' وہ دنیا سے گزر گئے اور میں نے واللہ اپنی کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ تابوا عند وفاتهم ہوسکتا ہے کہ انہوں نے توبہ کر لی ہو۔ ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم ان پر کفر کے فتوے لگائیں۔ یہ کہیں گے کہ اصحاب کہف اور کتے کا تعویذ کرنا شرک ہے اسی طریقہ سے کتاب التوحید ہے۔ بہترین کتاب ہے۔ کتاب التوحید توحید سے لبریز ہے۔ اور اس کے اندر کفر بھی ہے۔ شرک بھی ہے۔ اہلحدیثوں کے ہاں پڑھائی بھی جاتی ہے۔ بات مان لیں۔ اتنے بڑے عالم گزرے ہیں۔ اتنے بڑے محدث گزرے ہیں۔ نہیں، نہیں۔ بات ہمیں قرآن اور حدیث کی چاہئے۔ اب آخری بات۔ فان تنازعتم فی شیء فردوه الى الله والرسول۔ اللہ کریم نے فرمایا، مسلمانو! جب تمہارے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے تم کیا کرو، فلاں کی بات نہیں، نہیں۔ فلاں کی بات نہیں، نہیں۔ اس کو لوٹاؤ قرآن کی طرف حدیث کی طرف۔ جب ہم دیکھتے ہیں قرآن و حدیث۔ تو چالیس کاتب وحی موجود تھے۔ محمد رسول اللہ کے پاس حدیثیں لکھتے تھے۔ قرآن مجید لکھتے تھے۔ میرا وقت چونکہ ختم ہو گیا ہے۔ وما علينا الا البلاغ۔ —

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نحمده ونصلی علی رسوله الكريم، قاری شاہ محمد

ربانی صاحب نے جھوٹ بولا ہے، کہ آئمہ کرام اصحاب کہف کا تعویذ لکھا کرتے تھے۔ یہ آئمہ کرام پر بہتان ہے۔ جھوٹ ہے۔ ہاں یہ کہہ دیتے کہ آج کے برصغیر کے علماء ہیں جو یہ لکھتے ہیں تو یہ بات مان سکتے تھے۔ کہ ان کے ہاں کوئی نظریہ ہو گا۔ لیکن آئمہ کرام کا جو تصور ہمارے ہاں ہے۔ وہ آئمہ وہ ہیں جو گزر چکے ہیں۔ دوسری بات قاری شاہ محمد ربانی صاحب کہتے ہیں کہ بخاری کی روایت ہے، کہ بال گھول کر پیا کرتے تھے۔ اس پر بحث ہی نہیں۔ ربانی صاحب اگر وہاں موجود ہوتے تو میں نے یہ سوال کیا تھا۔ کیا یہ عمل بدعت کے زمرے میں آئے گا؟ کیا آپ ان لوگوں کو بدعتی کہیں گے؟ یا نہیں کہیں گے؟ آج اگر کوئی نبیؐ کے بال گھول کر پیتا ہے تو کیا یہ بدعت کہلائے گی؟ کیونکہ نبی کریمؐ کے زمانے میں نبیؐ کے بال گھول کر کوئی نہیں پیتا تھا۔ یا تو ثابت کریں کہ نبیؐ کے زمانے میں بال گھول کر پیے گئے۔ اگر آپ ثابت نہیں کر سکتے تو اس پر فتوی دیں کہ آج اگر کوئی بال گھول کر پیے تو یہ جائز ہے یا نا جائز۔ شاہ محمد ربانی صاحب لازمی کہیں گے کہ یہ جائز ہے، میں کہتا ہوں کہ جب نبیؐ کے بال جو مخلوق کے بال ہیں اور قرآن جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ مخلوق نہیں ہے۔ اگر نبیؐ کے بال گھول کر پینے سے شفا ہو جاتی ہے صحابیؓ یہ عمل کر رہا ہے تو قرآن تو ان بالوں سے زیادہ اونچا اور افضل ہے۔ اس سے تو بدرجہ اولی شفا ہونی چاہئے۔ کہ جو نچلی چیز شفا کا سبب بن رہی ہے یہ نبیؐ کے بال شفا کا سبب بن رہے ہیں۔ تو قرآن کو تو یہ بھی اس سے افضل مانتے ہیں۔ یہ تو اللہ کا کلام ہے تو یہ شفا کا سبب کیوں نہیں بن سکتا۔ اس لئے اگر قرآن کو لکھ کر گھول کر پیتا ہے تو وہ شفا کا سبب بن جاتا ہے۔ اور وہ صحیح ہے۔ شاہ محمد ربانی صاحب نے فان تنازعتم فی شیء والی آیت پڑھی ہے تو یہ مسئلہ وہاں آئے گا۔ جہاں دینی مسئلہ ہو، ہم اسے دنیاوی مسئلہ سمجھتے ہیں کہ تعویذ لکھنا یہ خالص دینی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ دنیاوی مسئلہ ہے۔ کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے یہ تو فرما دیا کہ اللہ کے بندو علاج کرو۔ لیکن آپؐ نے یہ پابند نہیں کیا، ہاں یہ بتلا دیا کہ تم نے حرام سے علاج نہیں کرنا، باقی یہ کہ ایلوپیتھک کرنا ہے یا نہیں کرنا۔ ہومیوپیتھک کرنا ہے یا نہیں کرنا۔ یہ چیزیں کرنی ہیں یا نہیں کرنی۔ یہ ہم پر چھوڑ دیا۔ علاج کرنا ہے حرام چیزوں سے بچنا ہے۔ حلال کی طرف آنا ہے، ایلوپیتھک کو پھر آپ کہہ دیں کہ یہ بھی بدعت ہے۔ کیونکہ نبیؐ نے کی نہیں۔

ہومیو پیتھک بھی بدعت ہے۔ نبیؐ نے کی نہیں اور جو نئے نئے علاج، آکوپنکچر کا علاج ہے دوسرے علاج ہور ہے ہیں ان کے بارے میں بھی کہہ دیں، یہ بدعت ہے کیونکہ علاج خالص دنیا کا معاملہ ہے۔ دینی معاملہ نہیں اگر کوئی علاج کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآنی تعویذ کرتا ہے تو اس پر سنت یا بدعت کا اطلاق نہیں ہوگا۔ ہاں جائز یا ناجائز کا اطلاق ہوگا۔ اس سے پوچھا جائے گا کہ یہ طریقہ حلال ہے یا حرام ہے۔ جس کو تو استعمال کر رہا ہے، اس لئے قرآن پاک کی یہ آیت فان تنازعتم فی شیء پڑھنا اور ساتھ ساتھ پھر یہ کہنا کہ حدیث کا حوالہ نہیں دیا۔ میں نے تو پہلے کہہ دیا کہ یہ معاملہ نبی کریمؐ کے زمانے میں تھا ہی نہیں۔ یہ معاملہ پیش آیا ہے آئمہ دین کے زمانے میں۔ تابعین کرام کے زمانے میں اب تابعین کے زمانے کے لوگوں سے پوچھا جائے ''ایک آدمی'' میرا چیلنج ہے۔ ان کو بھی اور ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو میں نے دیا۔

''تابعین کے زمانے میں تعویذ کا مسئلہ چلا، آئمہ دین کے زمانے میں تعویذ کا مسئلہ پیدا ہوا۔ ایک سند صحیح کے ساتھ ایک آدمی کے ساتھ ثابت کردیں کہ کسی تابعی نے کسی محدث نے کسی مفسر نے کسی امام نے اس دور میں یہ کہا ہو کہ یہ بدعت ہے۔ میں شاہ محمد ربانی صاحب کی بات ماننے کے لئے تیار ہوں۔ اور اپنا موقف چھوڑنے کے لئے تیار ہوں، لیکن جب سارے تابعین کرامؒ بالاتفاق یہ فیصلہ دے رہے ہیں کہ عراقیوں کی ایک جماعت جو سورۃ فاتحہ کی قائل بھی نہیں تھی۔ وہ لوگ تو اس کو پسند نہیں کرتے صرف پسندیدگی کا معاملہ ہے۔ وہاں بھی بدعت، کفر، شرک اور حرام کا معاملہ نہیں ہے جب سارے لوگ تابعین کرام میں سے پسند کرتے ہیں اور اس بات کو کہ تعویذ لکھے جائیں۔ سعید بن جبیر اور سعید بن میسب وہ افراد ہیں کہ صحابہ کرامؓ سے جب مسئلہ پوچھا جاتا تھا تو وہ کہتے تھے کہ کیا تم میں سعید بن جبیر اور سعید بن میسب نہیں ہیں۔ ان سے جا کر مسئلہ پوچھو، چوٹی کے محدثین ہیں۔ یہ تابعین ہیں۔ ہمارے آئمہ دین میں شامل ہیں، اس لئے جو فتویٰ بالاتفاق جس پر اجماع ہے، تعویذ کے لکھنے پر اجماع ہے۔ سوائے کوفیوں کی ایک جماعت کے، یہ اجماع اکثریتی ہے۔ جب اس پر سب کا اتفاق ہے تو آج اس پر کفر شرک، بدعت کا فتویٰ لگانا میں اسے جائز نہیں سمجھتا۔ پھر شاہ محمد ربانی صاحب کہتے ہیں کہ آپ

نے سند بیان نہیں کی مصنف ابن ابی شیبہ میں بہت سی روایات صحیح اور ضعیف ہیں تو ربانی صاحب

''جو حوالہ میں نے آپ کو دیا ہے تو آپ کہیں کہ اس سند میں فلاں راوی ضعیف ہے۔ سند بھی بیان کر دیتا ہوں لیکن آپ کو یہ بتلانا پڑے گا کہ فلاں فلاں سند میں فلاں فلاں آدمی ضعیف ہے۔ پھر آپ کی بات قابل قبول ہے، ورنہ آپ کی یہ بات قابل قبول نہیں۔

باقی رہ گیا کہ نبی کریمؐ کے پاس چالیس کاتب وحی تھے۔ میں تو کہتا ہوں کہ قرآن کو لکھنا یہ تو ایک اونچا معاملہ تھا۔ قرآن کو جمع کرنا، قرآن کی حفاظت دین کے اصل میں شامل ہے۔ لیکن تعویذ لکھنا کوئی ضروری نہیں، آج اگر ہم تعویذ نہ لکھیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن اگر قرآن کو نہ لکھا جاتا چھوڑ دیا جاتا تو پھر قرآن کو جمع کیسے کیا جاتا، تو اس کی حفاظت کیسے ہوتی؟ تو قرآن کا معاملہ اور ہے۔ تعویذ لکھنے کا معاملہ اور ہے۔ اگر اس وقت صرف دم ہی کرتے تھے تو کوئی حرج نہیں اور آج بھی اگر کوئی دم ہی کرے تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر کوئی تعویذ لکھ رہا ہے تو کیا یہ شرک، کفر اور بدعت ہے۔ یہ مسئلہ جو شاہ محمد ربانی صاحب کو آج سمجھ آ رہا ہے کہ یہ بدعت ہے۔ آج تک کائنات میں کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا، کسی تابعی نے کسی صحابی نے کسی امام نے کسی محدث نے کسی مفسر نے آج تک بدعت کا فتویٰ نہیں دیا۔ یا ایک فتوی ثابت کردیں کہ کسی نے قرآنی تعویذ کرنے کو بدعت کہا ہو۔

امام دارمیؒ کا قول میں پیش کرتا ہوں کہ وہ اس کو جائز سمجھتے ہیں۔ (دارمی ۱/۲۱۱)

امام بیہقیؒ کا قول پیش کرتا ہوں وہ اسے جائز سمجھتے ہیں۔ (سنن الکبری ۹/۳۵۰)

آئمہ اربعہ میں سے امام احمد بن حنبلؒ کہتے ہیں کہ تعویذ لکھنا جائز ہے۔ وہ خود لکھ کر دیا کرتے تھے۔ (زاد المعاد ۴/۳۵۸)۔

اسی طرح محدثین کی ایک جماعت ہے جس میں حافظ ابن حجر بھی آتے ہیں وہ بھی مانتے ہیں کہ تعویذ لکھنا جائز ہے (فتح الباری ۱۰/۱۹۷)۔

ہمارے جو علماء اہلحدیث ہیں، ان میں صاحب عون المعبود آتے ہیں (۶/۴)۔

نواب صدیق حسن آتے ہیں (تحفۃ الاحوذی ۱۷۱/۳)،

اور تحفۃ الاحوذی والے بھی آتے ہیں (۱۷۱/۳)۔

مرعاۃ والے آتے ہیں (۱۳۰/۶)۔

ملا علی قاری جو حنفیوں کے بڑے ہیں وہ آتے ہیں صاحب لمحات آتے ہیں۔ یہ سب لکھتے ہیں کہ تعویذ لکھنا جائز ہے کوئی حرج نہیں۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ الحمد لله رب العالمين، اعوذ بالله من الشيطن الرجيم۔ لقد كان لكم فى رسول الله اسوه حسنة۔

پیارے بھائیو! میری گزارش ہے کہ اللہ سے دعا کرو کہ اللہ کریم ہمیں سنت کے مطابق پوری زندگی گزارنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے بڑے دلائل دیئے ہیں بڑے دلائل دیئے کہ فلاں کرتے ہیں کہ فلاں کرتے ہیں۔ کسی نے اس کی مخالفت کی ہے۔؟ سنیں، مخالفت بے بہا ہوئی ہے۔ آج کے علماء کرام بھی مخالفت کرتے ہیں، میں نہیں کہتا میں تو طالب علم ہوں ادنیٰ سا، ہماری جماعت کے جید علماء موجود بھی ہیں اور فوت بھی ہو چکے ہیں۔ لکھوی خاندان کے دونوں بھائی ہیں ایک صبح سے شام تک تعویذ لکھتے ہیں دوسرے ان کے بھائی ہیں وہ کہتے ہیں شرک ہے۔ ہماری جماعت اہلحدیث کے دو بڑے عالم گزرے ہیں سندھ میں شیخ بدیع الدین صاحب اور شیخ محب اللہ شاہ دونوں کہتے ہیں شرک ہے۔ کس کی بات مانیں محمد رسول اللہ ﷺ کی اور جید علماء کرام لکھتے بھی ہیں۔ بڑے بڑے عالم لکھتے ہیں۔ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ طالب الرحمٰن شاہ صاحب آپ کی خدمت میں ادباً گزارش ہے۔ ہمیں ایک حدیث دکھا دو محمد رسول اللہ ﷺ کی کہ ساری زندگی کبھی لکھا ہوا یا لکھوایا ہو۔ حالانکہ محمد رسول اللہ ﷺ خود بھی لکھ سکتے تھے۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے خطوط لکھوائے، قرآن کی سورتیں لکھوائیں، حدیثیں لکھوائیں۔ کیا ایک چھوٹا سا تعویذ نہیں لکھوا سکتے تھے کہ یہ فلاں مرض کے لئے یہ فلاں مرض کیلئے، نہیں لکھوایا۔ عبداللہ بن مسعودؓ بہت بڑے صحابی ہیں۔ صحابی کی بات کر رہا ہوں۔ میں نے واللہ آئمہ کرام کے متعلق نہیں کہا۔ میں نے کہا علمائے کرام، اہلحدیث علماء میں سے ایسے ہیں جو

کتے کا وسیلہ بھی لیتے ہیں۔ کتے کا نام لے کر تعویذ بھی کرتے ہیں یہ شرک ہے۔ آئمہ کرام جو پہلے گزر چکے ہیں ان کے متعلق میں نے کبھی نہیں کہا کسی کو کافر بھی نہیں کہا میں کیوں کہوں۔ ''تلك امة قد خلت لهاما كسبت'' ہاں میں سنا رہا تھا، عبداللہ بن مسعودؓ کا واقعہ ان کی بیوی ہے زینب "فی عنقی" میری گردن میں دھاگا تھا میرے شوہر نے توڑ دیا۔ ہو میری بیوی تمہارا کیا کام ہے شرک ہے۔ شرک کہا۔ بیوی کہتی ہے، میں یہودی کے پاس جاتی ہوں، وہ دم کرتا ہے، میری آنکھوں کو آرام آ جاتا ہے۔ صحابی کہتے ہیں اپنی بیوی کو، "هذا من عمل الشيطان" یہ شیطانی حرکت ہے۔ آگے کیا فرمایا، صحابی نے یہ نہیں فرمایا، کہ میں ''قرآن کی آیتیں لکھ دیتا ہوں، میں صحابی ہوں، وہ یہودی کافر ہے بے ایمان ہے، نہیں نہیں تعویذ نہیں لکھا ہے۔ بلکہ یہ تعویذ یہ دھاگا توڑ کر بیوی کو ناراض ہوئے پھر دھاگا توڑ کر بیوی کو فرمایا، کیا تجھے دم کافی نہیں ہے۔ اذهب الباس جو اللہ کے نبی کہا کرتے تھے ''اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا''۔ اگر قرآنی آیتیں گلے میں لٹکانا جائز ہوتا اچھا کام ہوتا تو عبداللہ بن مسعودؓ ضرور اپنی بیوی کو قرآنی آیتیں بنا کر دیتے، لیکن نہیں دعا سکھائی ہے دعا۔ شاہ صاحب نے ایک اور بات کہی ہے کہ یہ تعویذ لکھنا دین نہیں ہے یہ دنیاوی بات ہے۔ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے فرمایا ہے کہ تعویذ لکھنا ہم اسے دین نہیں سمجھتے جزاك الله ''لو آ الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں'' میں بھی کہتا ہوں کہ یہ دین نہیں ہے یہ گمراہی ہے۔ یہ ضلالت ہے۔ میں بھی کہتا ہوں وہ بھی مان گئے ہیں کہ یہ دین نہیں ہے۔ یہ گمراہی ہے۔ یہ شیطانی فعل ہے۔ یہ گمراہی ہے۔ یہ مردود فعل ہے۔ ہو اہلحدیث کتنی سوہنی داڑھی شب بیدار ہو تہجد گزار ہو، بہترین خطیب ہو، اور پھر وہ کرے تعویذ اور کتاب لکھ کر ہر ایک کے ہاتھ میں تھما دی ہے۔ کہ یہ دلیل ہے یہ دلیل ہے۔ اور کل کا واقعہ میں نے سنا ہے۔ ابھی میرا ٹائم ہے اور اس ٹائم میں میں جو بھی بات کہوں آپ کو سننی پڑے گی "جزاكم الله" کل کی بات ہے سن کر مجھے بے حد تکلیف ہوئی ہے۔ ایک بریلوی اس کے ہاتھ میں شاہ صاحب کی کتاب ہے، یہ دیکھو۔ یہ دیکھو۔ یہ اہلحدیث نے لکھی ہے۔ تعویذ جائز

ہے۔ میں نے کہا، شاہ صاحب نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ خودنہیں کرتا اللہ کا بندہ اور لوگوں کو یہ جائز ہے یہ جائز ہے اور حدیث ایک بھی نہیں لکھی، اس لئے میرے پیارے بھائیو میں نے یہ آیت کون سی پڑھی تھی ''لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ''۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، شاہ صاحب نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نے ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب کو روک کر گفتگو شروع کی۔

''ایک تو غالباً غلطی یہ ہوئی ہے کہ مجلس کے اندر ثالث تو ہیں۔ صدر مجلس غالباً کوئی نہیں ہے۔ جو مجلس کو کنٹرول کر سکے۔ جو بات فضول ہو رہی ہے۔ بے مقصد ہو رہی ہے۔ وقت ضائع ہو رہا ہے اسے روک دیا جائے۔ ہیں دونوں اہل حق اہلحدیث ہیں۔ جذباتی گفتگو کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ثالثوں کو سمجھا رہے ہیں تو اللہ کا شکر ہے ہماری عقل قائم ہے۔ ہمیں دونوں فریقوں کے دلائل سمجھ آ گئے ہیں اور اگر کسی کے پاس مزید دلیل ہے۔ شاہ صاحب کے پاس بھی اور ان کے پاس بھی وہ دیں۔ ویسے جذباتی گفتگو رہنے دیں۔ ضروری نہیں ہے کہ پانچ منٹ صرف کرنے ہیں۔

کوئی نئی بات ہے تو کریں۔ ان شاء اللہ العزیز، ہمیں اچھی طرح سمجھ آ گئی ہے بات کی اگر مزید کسی کے پاس دلیل ہے تو وہ دے دے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ صدر، ہم حافظ عبدالرشید اظہر صاحب کو ہی بنا لیتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کوئی وہ گفتگو کرے جو اس موضوع سے ہٹی ہوئی ہو، یا تو سوالوں کا جواب دے رہا ہو پھر تو صحیح ہے۔ لیکن اگر موضوع سے ہٹ جائے تو آپ ہم کو پابند کر دیں کہ آپ موضوع سے ہٹ گئے ہیں۔ اس لئے آپ رک جائیں۔ شاہ محمد ربانی صاحب نے جو سوالات اٹھائے تھے میں ان کی وضاحت کر دوں اور پھر قاری شاہ محمد ربانی صاحب سے مخاطب ہو کر کہا کہ کیا آپ انہیں صدر مانتے

ہیں کہ یہ آپ کو پابند کر سکیں۔ تو قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے جواب دیا، یہ ماشاء اللہ محترم حافظ عبدالرشید اظہر صاحب صدر ہیں، میں مانتا ہوں، یہ ثالث بھی ہیں صدر بھی ہیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب ☆ ہمیں یہ بات تو سمجھ آ گئی ہے جو کرنے والی بات ہے وہ کر لیں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اچھا جی قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے ''کہیں کا اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا'' اور کہہ دیا کہ انہوں نے بات مان لی اور انہوں نے بھی ایک شعر پڑھا تھا۔ اس کا جواب دے رہا ہوں۔ قاری شاہ محمد ربانی صاحب نے کہا تھا کہ شاہ صاحب نے بھی مان لیا ہے کہ دین نہیں ہے یعنی گمراہی ہے۔ تو میں نے ان سے پہلے ہی کہا تھا کہ سائیکل پر چڑھنا کیا یہ دین ہے۔ جہاز پر، گاڑی پر چڑھنا، کیا یہ دین ہے۔ تو اب یہ یہ کہیں کہ انہوں نے مان لیا کہ سائیکل اور جہاز پر چڑھنا گمراہی ہے اور عجب طریقہ ہے۔ کبھی بدعت کہتے ہیں کبھی شرک کہتے ہیں۔ کہتے ہیں شرک ہے۔ تو شرک والی بات پھر کرتے کیوں نہیں؟ شرک کا موضوع چھوڑا کیوں؟ دلیل دیتے ہیں ان کی کہتے ہیں میں نے نہیں کہا کہ آئمہ کرام اصحاب کہف کا تعویذ لکھتے ہیں۔ یہ کیسٹ میں موجود ہے کہ آئمہ کرام کا لفظ بولا تھا۔ پھر عبداللہ بن مسعودؓ کا واقعہ پیش کیا۔ کہ انہوں نے دھاگا باندھا ہوا تھا۔ یہاں دھاگا باندھنے پر بحث نہیں یہاں بحث ہے قرآنی تعویذ کے لٹکانے پر کہ یہ جائز ہے یا ناجائز ہے۔ شرک ہے یا بدعت ہے۔ اس لئے وہ آپ کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ ایک اور جھوٹ نبی اکرم پر بول دیا کہ نبی اکرم ﷺ خود بھی لکھ سکتے تھے۔ یہ غلط ہے۔ علمائے کرام بیٹھے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کافر کے کہنے پر کہ یہ محمد رسول اللہ ﷺ کاٹ دو، آپؐ نے حضرت علیؓ سے پوچھا کہ کہاں لکھا ہے؟ مجھے بتاؤ؟ تاکہ میں اس کو کاٹ دوں۔ آپ کو پڑھنا لکھنا نہیں آتا تھا۔ اس لئے یہ کہنا کہ آپؐ خود لکھ سکتے تھے یہ غلط ہے۔ پھر انہوں نے بخاری والی روایت کا بھی جواب نہیں دیا اور کہا ''لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ'' دوسری آیت پیش کر دی۔ میں سارے معاملے کا خلاصہ بیان کرتا ہوں کہ،

یہ اس وقت کے سارے علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ ہے۔ میں نے اس کو چیلنج کیا

ہے کہ ایک محدث، ایک مفسر، ایک تابعی بھی، ایک امام، کوئی ایک صحابی ایک فتوی یہ دے دیں کہ قرآنی تعویذ لٹکانا بدعت ہے۔ کفر ہے، شرک ہے، حرام ہے، ناجائز ہے میرا صرف ایک پوائنٹ ہے، ایک سوال ہے جو میں ثالثوں کے سامنے اور صدر کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ شاہ محمد ربانی صاحب سے مجھے ایک فتوئی لے دیں کہ اس زمانے میں جب یہ مسئلہ پیدا ہوا صحیح سند کے ساتھ ثابت کردیں کہ کسی آدمی نے اس کی مخالفت کی ہو۔ اس کو بدعت کہا ہو، شرک کہا ہو اور حرام کہا ہو۔ بس وہ فتوی ہمیں دکھا دیں۔ ہم ماننے کے لئے تیار ہیں۔ وما علینا الاالبلاغ۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب☆ الحمد للہ رب العالمین ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ من یطع اللہ والرسول اولئك مع الذین انعم اللہ علیھم من النبین والصدیقین والشھدآء والصالحین۔

پیارے بھائیو! گفتگو تو ہو رہی تھی قرآنی تعویذ لے کر گلے میں لٹکانا یہ بدعت ہے، گمراہی ہے، ضلالت ہے۔ ہمارا عالم خواہ چھوٹا ہو بڑا ہو ہر خطبے میں یہی کہتا ہے، "وشر الامور محدثاتھا کوئی کہتا ہے وکل بدعة ضلالة وکل ضلالة فی النار" ہر خطبے کے اندر ہم اہلحدیث یہی کہتے ہیں بار بار کہتے ہیں اس لئے میں نے کہا ہے یہ بدعت ہے مردود فعل ہے، عریانی فحاشی کے اڈے ہیں۔ زنا کے اڈے ہیں، ان سے بچنا چاہئے، اب یہاں یہ ہے کہ بخاری شریف میں آتا ہے، ہاں، اگر چہ وہ ہمارا موضوع نہیں ہے انہوں نے جلدی سے حوالہ دے دیا ہے کہ بخاری شریف میں آتا ہے کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر محمد رسول اللہ ﷺ دکھاؤ آپ تو ان پڑھ تھے اُمّی تھے۔ یہ کہنا محمد کی توہین ہے۔ شاہ صاحب بڑے پڑھے ہوئے ہیں اور اللہ کے نبیؐ پڑھے ہوئے نہیں تھے، بلکہ وہاں یہ ہے کہ نبی نے "فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہ" بخاری میں ہے وہ کاغذ لے لیا، لے کر کیا کیا، "فَکَتَبَ" آپ نے خود لکھا ہے، یہ تو ثابت ہے۔ اگرچہ اکثر لوگ کہتے ہیں آپ لکھ نہیں سکتے تھے۔ اللہ نے لکھایا بھی ہے پڑھایا بھی ہے۔ جب

پہلی آیت آئی، "ماانا بقاری" اس کے بعد قرآن کے عالم بن گئے حافظ بن گئے، لکھنا بھی آپؐ کو آ گیا اب یہ ہے کہ،

طالب الرحمٰن شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ تمام آئمہ کرام اس کے قائل تھے، قائل نہیں تھے۔ اکثر حدیثوں میں آتا ہے ہاں بلکہ آئمہ کرام کے متعلق تو یہ ہے۔ یہ مصنف ابن ابی شیبہ کی حدیث ہے،

"كَانُوا يَكْرَهُوْنَ التَّمَائِمَ كُلَّهَا مِنَ الْقُرْآنِ وَغَيْرِ الْقُرْآن"۔

قرآنی تعویذ ہوتا یا غیر قرآنی ہوتا اس کو یہ مکروہ جانتے تھے۔ برا جانتے تھے۔ لہٰذا میرے بھائیو! آپ سے گزارش کروں گا کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرامؓ میں سے کسی ایک نے تعویذ نہیں لکھا، کیا ان کو تکلیفیں نہیں ہوتی تھیں۔ وہ دم کرتے تھے، محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ تعلیم نہیں تھی، یہ بعد کی تعلیم ہے۔ یہ گمراہی ہے، پھر میں نے یہ گزارش کی تھی الحمدللہ طالب الرحمٰن شاہ صاحب آپ بڑے اچھے مناظر ہیں، لوگوں سے بڑے مناظرے کرتے ہیں، آپ پروفیسر ہیں، ایک حدیث پیش کر دو، آپ کا یہ دعوئی ہے کہ جائز ہے، کس نے کہا ہے یہ؟ کیا آپ پر وحی آئی ہے رات کو؟ نہیں، ایک حدیث پیش کر دو کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کو فرمایا ہو، بلکہ حدیث میں یوں تو آتا ہے، آپ نے فرمایا، "ماھذا" یہ کیا ہے کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ مجھے درد ہے "فَاَخَذَهُ فَقَطَعَهُ" آپ نے توڑ دیا، وہ دھاگا تھا، کڑا تھا یا تعویذ تھا۔ آپ نے توڑ دیا، اور یہ بھی فرمادیا، "لا تَزِيْدُكَ اِلَّا وَهْنًا" اس کے ساتھ اور بیماری آئے گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے وہ کیا تھا؟ وہ کیا تھا؟ آپؐ نے یوں تو نہیں فرمایا، کہ اس کو چھوڑ دفع کرو، میں صحابہ کرام کو کہتا ہوں وہ آپ کو چھوٹا سا تعویذ لکھ کر دے دیں گے، نہیں، کسی کو نہیں کہا، جب بھی کبھی آپؐ نے کوئی تعویذ دیکھا ہے کڑا دیکھا ہے، دھاگا دیکھا ہے توڑ دیا ہے اور یہی تعلیم دی ہے، دعائیں پڑھنے کی۔ پیارے بھائیو! آخری گزارش ہے مسنون دعائیں پڑھیں، بکثرت پڑھیں، ہمارے نبی کریمؐ نے ہمیں تعویذ گنڈے نہیں سکھائے دعائیں سکھائی ہیں۔ یہ پڑھو تو مصیبت نہیں آئے گی۔ یہ پڑھو تو ان شاء الرحمٰن تمہارا بچہ جو ہوگا، اللہ کریم اسے بھی شیطان کے شر سے محفوظ

رکھے گا۔ یہ دعا پڑھو بازار میں تو یہ ثواب ہوگا۔ دعائیں پڑھو، اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ آخری بات "فاجتنبوا من الشبهات" یہودیوں کے لئے اتنا کہا تھا۔ "راعنا......" کہا ٹھیک ہے۔ میرے اللہ کو یہ بات پسند نہ آئی، فرمایا، اے ایمان والو! تم یہ لفظ ہی چھوڑ دو۔ آئندہ "راعنا" نہ کہنا بلکہ "انظرنا" کہنا۔ اس لئے میری گزارش ہے ہے یہاں علماء کرام کثرت سے ماشاء اللہ موجود ہیں۔ اس چیز کو چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن وسنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ صرف اس پوائنٹ کا جواب لے لیں، شاہ محمد ربانی صاحب نے جو روایت پیش کی ہے، "كانوا يكرهون التمائم كلها من القرآن وغير القرآن"

پہلے تو شاہ محمد ربانی صاحب نے یہ کہا کہ اکثر احادیث میں یہ آیا ہے پھر کہنے لگے ایک حوالہ آیا ہے، مصنف ابن ابی شیبہ میں، "كانوا يكرهون التمائم كلها من القرآن وغير القرآن" کہ ہر قسم کے قرآنی اور غیر قرآنی تعویذ سے وہ کراہت کرتے تھے۔ یہاں حرمت نہیں ہے کراہت کی۔ تحریم نہیں ہے یہاں پر، کراہت نام ہے ناپسندیدگی کا۔ انہوں نے تو اپنا دعویٰ "بدعت ہے" ثابت کرنا ہے۔ اب اس روایت کی سند بھی آپ سب سن لیں۔

"حدثنا ابو بكر قال حدثنا هشيم عن مغيره عن ابراهيم" یہ ہے اس روایت کی سند، اور اس کی سند میں تین راوی آتے ہیں، میں آپ کو ہشیم کے بارے میں بتلاتا ہوں، ہشیم بن بشیر الواسطی جو مغیرہ بن مقسم سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابن ابی شیبہ" قال ابن سعد ثقة ثبت يدلس كثيرا" ابن سعد کہتے ہیں، وہ تھا تو ثقہ لیکن تدلیس کیا کرتا تھا۔ "فما كان في حديثه اخبرنا فهو حجة" جس حدیث میں یہ کہتا کہ ہمیں خبر دی وہ تو حجت ہوتی تھی۔ "وما لم يقل فليس بشيء" اور جس کے بارے میں یہ نہیں کہتا "اخبرنا" چونکہ یہ مدلس تھا۔ اس لئے اس کی وہ بات قابل قبول نہیں تھی۔ تہذیب التہذیب جلد نمبر ۱۱ صفحہ نمبر ۶۱۔ یہ ہشیم مغیرہ سے عن سے روایت کر رہا ہے تو مدلس کی بات جو وہ عن سے روایت کرے وہ قابل قبول نہیں، دوسرا مغیرہ جو ابراہیم نخعی سے روایت کر رہا ہے، ابراہیم نخعی کو بھی ثقہ کہا

گیا ہے۔ اور ابن فضیل کہتے ہیں، كان يدلس قلنا لا نكتب عنه الا ما قال حدثنا ابراهيم" ابن فضیل کہتے ہیں یہ تدلیس کیا کرتا تھا اور ہم اس کی کسی روایت کو نہیں لکھتے تھے۔ مگر اس کو لکھتے تھے جس میں وہ یہ کہے "حدثنا ابراهيم" کہ ابرہیم نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے، اب چونکہ اس میں بھی "عن" سے روایت کر رہا ہے۔ "حدثنا" سے بیان نہیں کر رہا۔ اس لئے اس کی یہ بات بھی قابل قبول نہیں، اور "عجلی" کہتے ہیں۔ "كان يرسل الحديث" یہ حدیث میں ارسال کیا کرتا تھا۔ ابراہیم سے جو روایت بیان کر رہا ہے، عن ابراهيم، اسماعیل قاضی کہتے ہیں "ليس بقوي فيمن لقى لانه يدلس"، اسماعیل قاضی کہتے ہیں یہ قوی نہیں ان لوگوں سے کہ جب یہ روایت کرے جن سے ان کی ملاقات ثابت ہے۔ وہ روایت بھی اس کی قوی نہیں "كيف اذا ارسل" تو اس کی اس روایت کو کیسے مان لیا جائے، جس کو یہ عن سے روایت کر رہا ہو۔ اسی طریقہ سے ابو حاتم، امام احمد سے روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ جو ابراہیم سے روایت کرتا ہے، اس کی یہ حدیث ہے ہی ضعیف، اور آخری آدمی جو باقی رہ جاتا ہے ابراہیم نخعی۔ یہ صحابیؓ رسولؐ پر طعن کرتا ہے۔ ابوھریرہؓ پر طعن کرتا ہے اور یہ کسی صحابی سے نہیں ملا۔ اس لئے اس روایت کی سند قطعاً ضعیف ہے۔ شاہ محمد ربانی صاحب نے صرف ایک روایت پیش کی اور وہ بھی ضعیف، یہ تو کہتے تھے کہ اکثر حدیثوں میں آتا ہے مگر ایک روایت پیش کی وہ بھی سند ضعیف ہے اور جو میں نے احادیث پیش کیں ہیں۔ آثار پیش کئے ہیں، تابعین کے، محدثین کے، آئمہ کے، میری پیش کردہ حدیثوں پر جرح کر دیں اب نہیں تو بعد میں کر دیں اور اب تک نہیں کر سکے اور میں ان کو چیلنج کرتا ہوں کہ اپنی زندگی میں کسی موقع پر میری پیش کردہ احادیث پر جرح کر کے دکھائیں۔ وما علینا الاالبلاغ، واخردعوانا ان الحمد لله رب العالمين۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ نے خود جرح کر دی کہ ضعیف ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ (ہنستے ہوئے) آپ کی روایت پر۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ آپ نے خود جرح کر دی، اور ثالثوں کو مخاطب کر کے کہنے لگے، کچھ آپ فرمائیں، کچھ آپ فرمائیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب نے خطبہ مسنونہ پڑھا اور فرمانے لگے۔ گفتگو احباب نے سنی ہو گی، کچھ نہ کچھ تو سمجھ آیا ہی ہوگا، ویسے سرے کی بات یہ ہے کہ مدعی (شاہ محمد ربانی صاحب) نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ (قرآنی تعویذ لٹکانا) بدعت ہے۔ پوری گفتگو میں انہوں نے بدعت کی تعریف کرکے یہ سمجھانے کی کوشش نہیں کی کہ بدعت یہ ہوتی ہے اور یہ تعویذ اس کے ذیل (زمرے) میں آتا ہے۔ ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے ان سے پرزور مطالبہ نہیں کیا۔ یہی مطالبہ کرتے تو کافی تھا کہ بدعت کی تعریف کریں، اور ثابت کریں کہ یہ (قرآنی تعویذ کرنا) بدعت ہے؟۔

دوسری بات یہ ہے کہ دوسری طرف سے یہ دعویٰ تھا کہ قرآنی تعویذ جائز ہے۔ وہ (شاہ محمد ربانی صاحب) بار بار مطالبہ کرتے رہے کہ کوئی حدیث پیش کریں، کوئی قرآنی آیت پیش کریں، تو ان کو کہنا چاہئے تھا اور انہیں بھی پتہ ہونا چاہئے تھا کہ جائز کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جائز کہتے ہی اسے ہیں، جس کی کوئی دلیل نہ ہو۔ تیسری بات یہ ہے کہ طالب الرحمٰن شاہ صاحب نے بار بار اس بات کو دھرایا ہے اور انہوں نے اس پر تھوڑی سی گرفت بھی کی کہ دنیاوی معاملہ ہے دینی نہیں۔ مسلمان کی ساری زندگی دین ہے۔ دنیا بھی دین ہی ہوتی ہے۔ مسئلہ ہے عبادات اور غیر عبادات کا، بدعت کا تعلق عبادات کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہو اس کے ساتھ بدعت کا کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے یہ گفتگو سرے سے بے بنیاد ہے، باقی رہا اصل مسئلہ تو علماء کرام نے تین وجوہ کی بناء پر کہا ہے۔ کہ تعویذ ٹھیک نہیں ہے۔

نمبر ا: جو ممانعت آئی ہے وہ عام ہے اس میں قرآنی یا غیر قرآنی تعویذ کی تمیز نہیں کی گئی۔ یہ بات ان کو کرنی چاہئے تھی جو انہوں نے نہیں کی۔

دوسرے نمبر پر اس سے راستہ کھلتا ہے غلط تعویذوں کا، جیسا کہ گفتگو کر رہے تھے، فلاں کتے کا تعویذ کرتا ہے فلاں بلے کا تعویذ کرتا ہے۔ اگر آج کوئی شخص اللہ کے نام یا قرآن پاک لکھ کر تعویذ کرتا ہے، تو کل کوئی غلط کام کرتا ہے تو اسے کیسے روکیں گے؟

تیسرے یہ کہا گیا ہے کہ اس میں فرق نہیں کیا جاتا، مثال کے طور پر چھوٹے بچے ہیں یا غیر محتاط لوگ

ہیں وہ اسے لے کر لیٹرین میں چلے جاتے ہیں تو یہ احترام کے منافی ہے۔

تین دلیلیں دی گئی ہیں ممانعت کی اور تینوں کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس سے بدعت یا کفر یا شرک ثابت ہوتا ہے، پھر اس کے جواب میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اگر اس سے غلط تعویذوں کی طرف راستہ کھلتا ہے تو غالباً اس وقت صورت حال ایسی بن چکی ہے کہ اگر لوگوں کو صحیح طریقے سے قرآن وسنت سے فائدہ یا اللہ کے ناموں سے فائدہ حاصل کرنے کی طرف رہنمائی نہ کی جائے تو پھر سارے لوگ ہی ان کے پاس چلے جائیں گے، جو لوگوں کو قبروں پر جھکاتے ہیں، تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟ یا نہ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟۔ تعویذ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟ یا تعویذ نہ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟۔ یہ ہر دور اور ہر ماحول کا اپنا مسئلہ ہے یہ اس دور اور اس ماحول میں فیصلہ کیا جائے گا کہ تعویذ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟ یا تعویذ نہ کرنے سے برائی کا راستہ کھلتا ہے؟۔

اور جیسا کہ شاہ محمد ربانی صاحب کی آخری گفتگو یہی تھی کہ شبہات سے بچنا چاہئے، آخری بات یہی تھی کہ شبے سے بچنا چاہئے، کم از کم شبہات ہے شبے سے بچنا چاہئے تو فتویٰ بھی یہی دینا چاہئے کہ شبہات سے بچنا چاہئے۔ احتیاط اس میں ہے کہ نہ کئے جائیں۔ شبہات سے بچنا اور احتیاط سے کرنے کا نام بدعت اور شرک رکھنا تو بہر حال ٹھیک نہیں ہے۔ یہ (شاہ محمد ربانی صاحب) کی اپنی بات ہے کہ شبہات سے بچنا چاہئے، یہ درست ہے یہ بات کہ ان سے بچنا چاہئے یہ کوئی سنت نہیں ہے، اگر اسے سنت کہا جائے تو اس کی دلیل مانگی جائے گی۔ سنت کا دعویٰ نہیں ہے اور جائز کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ باقی ایک نہایت ہی اہم بات جو قطعاً نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ اہلحدیث کا مسلک یہ نہیں کہ قرآن وحدیث اور تیسری بات کا نام نہ ہو، اتباع صحابہ اور سلف صالحین کا نام آپ بار بار سنتے ہیں۔ یہ سلفی مسلک ہے۔ کتابی یا حدیثی مسلک نہیں کہا جاتا اس کو۔ سلفی مسلک کا مطلب ہی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے رسول اکرمؐ نے قرآن پاک لیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے کیسے سمجھا اور سمجھایا۔ صحابہ کرامؓ نے اس پر کیسے عمل کیا، قرآن بھرا پڑا ہے، "من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى ويتبع

غیر سبیل المومنین"سبیل المومنین کہاہے،"اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولاالضالین" اللہ تعالیٰ کوعربی آتی تھی۔اللہ تعالیٰ کہہ سکتا تھا کہ راستہ دکھااور ایساراستہ جوقرآن وحدیث کاہو۔کہایہ ہے،صراط الذین انعمت علیھم اور ساتھ ہی فرمایا، "افان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدوا"صحابہ کرامؓ کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی ،صحابہ کرامؓ کے فہم کوچھوڑ کرصرف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہؐ سے چمٹے رہنا یہ بات بہت سارے مسائل پیدا کرسکتی ہے۔

"واذا قیل لھم آمنوا کما امن الناس ''جیسے لوگ ایمان لائے ہیں،لوگ کون تھے صحابہ کرامؓ تھے اور دوسری بات یہ ہے کہ اللہ کریم کے قرآن کریم کی ساری آیات تیس پارے جو لکھے ہوئے ہیں کیا باعث برکت ہیں یانہیں؟ کیا کوئی اس سے اختلاف کرسکتا ہے؟اگرتیس پارے باعث برکت ہیں تو ایک آیت بھی باعث برکت ہی ہوگی۔شاید وہ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جو کچھ اس وقت ہورہا ہے وہ غلط ہے۔اس بات سے کسی کو اختلاف نہیں، جو کچھ ہورہا ہے تعویذوں کے نام پر جودکانداریاں ہورہی ہیں، یہ انتہائی غلط بات ہے،لیکن سرے سے یہ دعویٰ کرنا کہ قرآن لکھ کریااللہ کے نام لکھ کریااللہ کی صفات لکھ کران کے ذریعے شفا حاصل کرنا یہ بدعت ہے،شرک ہے،غالباًاس کی کوئی دلیل کبھی نہیں مل سکتی اور نہ کبھی ملی ہے اور نہ ہی کہیں ملے گی۔ ہمارے تو طویل ترین غوروفکر کا یہی نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ قرآن پاک کی آیتوں کے ساتھ اللہ کے ناموں کے ساتھ اللہ رب العزت کی صفات کے ساتھ شفا حاصل کرنا اور کوئی ایسا طریقہ اختیار نہ کرنا جس نے توہین ہوتی ہو یا جس سے ان کی بے عزتی ہوتی ہو یا جس سے کوئی شرک کا پہلو نکلتا ہو یا بدعت کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔اس کے علاوہ ان شاء الرحمٰن العزیز اس میں ایسی کوئی برائی کی بات تونہیں ہے۔درمیان کا راستہ اختیار کریں، جوخود آپ (شاہ محمد ربانی صاحب) نے آخر میں کہاہے کہ شبہات سے بچنا چاہئے تولوگوں کو یہی تاکید کریں کہ احتیاط اس میں ہے کہ نہ کیا جائے ،مگر جو بات احتیاطی ہوتی ہے،اس پرشرک اور بدعت کا فتویٰ لگانا مناسب نہیں ہے۔ ہماری سمجھ میں یہی بات آئی ہے اور ویسے بھی آپ نے دیکھا کہ آپ نے مصنف ابن ابی شیبہ کی

موضوع روایت کو صحیح روایت پر قیاس کرلیا۔ اس میں چونکہ موضوع روایات بھی ہیں،لہٰذا اس کی روایتیں مردود ہیں۔انہوں نے ام سلمہ والی روایت کوتعویذ والی روایت پر قیاس کرلیا،وہ آپ نے مانا نہیں ہے۔تو یہ بات درست نہیں ہے۔بات شاہ محمد ربانی صاحب کی (وہ) درست ہے۔جوانہوں نے آخر میں فتویٰ جاری کیا ہے، کہ احتیاط اس میں ہے کہ اس سے بچا جائے۔لیکن بدعت اور شرک کہنا مناسب نہیں۔سبحان ربك رب العزت عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمدلله رب العالمین۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرشید اظہر صاحب سے مخاطب ہوئے الشیخ دراصل مسئلہ یہ ہے کہ شاہ محمد ربانی صاحب اپنی ڈائریوں اور کتابوں میں لکھتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب ☆ آپ نہ پڑھا کریں وہ ڈائریاں۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ حافظ صاحب میں نے بھی اپنی کتاب میں یہی لکھا ہے کہ قرآنی تعویذ نہ کرنا بہتر ہے کرنے سے،لیکن اگر کوئی کرتا ہے تو اس پر کفر،شرک کا فتویٰ نہیں لگے گا۔ لوگوں نے دکانداریاں بنائی ہوئی ہیں یہ غلط کام کرتے ہیں۔ یہ میں نے اس کتاب میں لکھا ہے۔لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی کہ اسے کفر،شرک ، بدعت نہیں کہا جائے گا، یہ کہا جائے گا نہ کرے۔بچنا بہتر ہے۔یہ میں نے پہلے ہی اس کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

قاری شاہ محمد ربانی صاحب ☆ اور کتاب لکھ دی ہے۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ اس لئے کہ آپ کا توڑ جو کرنا تھا۔

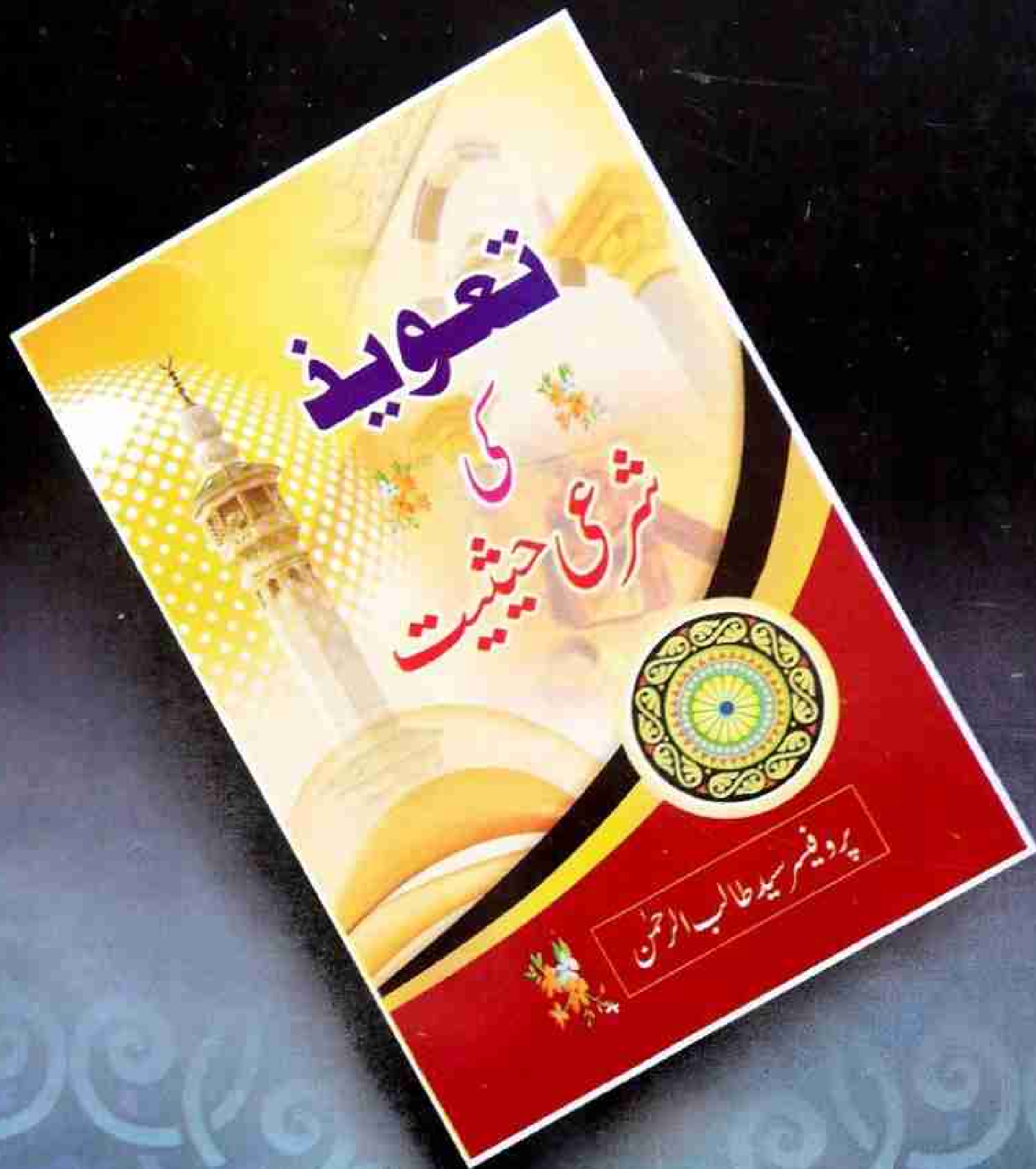
ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب ☆ بہرحال مناظرہ اس طرح نہیں کیا جاتا۔

ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن شاہ صاحب ☆ وہ اس پر بھی بڑی مشکل سے راضی ہوئے ہیں، جس کو ہم کررہے ہیں۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب ☆ طالب الرحمٰن شاہ صاحب آپ کو انہیں پکڑ کر بیٹھ جانا چاہئے تھا کہ بدعت کی تعریف کریں اور بتائیں کہ یہ بدعت ہے،اور جائز کہنے کے لئے کسی دلیل

کی ضرورت نہیں، بس یہ بات کرتے رہتے، کرتے رہتے۔

اس کے بعد احباب جماعت یہ کوشش کرتے رہے کہ ثالثوں کے فیصلے کے مطابق چونکہ قرآنی تعویذ شرک و بدعت نہیں ہے لہذا قاری شاہ محمد ربانی صاحب بھی لکھ کر دیں کہ واقعی یہ شرک و بدعت نہیں، لیکن قاری صاحب راہ فرار اختیار کر گئے اور مجلس اختتام پذیر ہوئی۔


تعویذ
کی
شرعی حیثیت
پروفیسر سید طالب الرحمٰن